

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۴	یہ نقش محبت کے لیے مجرب ہے	۱۳۳	۵۶	اگر غلام یا کوئی اور آدمی بھاگ گیا ہو	۲۲۸
۳۵	دعوت اسم یا بدوح سے نقش بست	۱۳۵	۵۷	عداوت اور دشمنی کے لیے	۲۲۹
۳۶	نقش حب و مرآت	۱۳۶	۵۸	حب کے لیے	۲۳۱
۳۷	اگر کسی کے کوئی اہل و نہ ہوتی ہو	۱۳۷	۵۹	خرابی دکان	۲۳۲
۳۸	بھاگے ہوئے شخص کے واسطے	۱۳۸	۶۰	چور وغیرہ کو تکلیف دینے کے لیے	۲۳۵
۳۹	نقش برائے زبان بندی	۱۳۹	۶۱	حب کے لیے	۲۳۶
۴۰	برائے درد سر	۱۴۰	۶۲	بغض کے لیے	۲۳۷
۴۱	بھاگے ہوئے آدمی کے واسطے	۱۴۱	۶۳	برائے دفعہ تب	۲۳۸
۴۲	نقش برائے حب	۱۴۲	۶۴	نقش آدمی سر کی درد کے واسطے	۲۳۹
۴۳	نقش بوا سیر خونی اور بادی کے لیے	۱۴۳	۶۵	آسیب کو دور کرنے کے لیے	۲۴۰
۴۴	نقش ہر قسم کے درد کے لیے	۱۴۴	۶۶	محبت کے واسطے	۲۴۱
۴۵	اگر عورت کو درد زہ لاحق ہو	۱۴۵	۶۷	اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو	۲۴۲
۴۶	اگر کسی کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو	۱۴۶	۶۸	دشمن کو تکلیف و ایذا دینے کے لیے	۲۴۳
۴۷	دفعہ جوگرہ	۱۴۷	۶۹	چوتھا باب	۲۴۴
۴۸	نقش برائے دفعہ جوگرہ	۱۴۸	۷۰	حریت نقوش دفعہ آسیب	۲۴۵
۴۹	اعمال مع نقش باسط	۱۴۹	۷۱	محب فلیتہ جات کا بیان	۲۴۶
۵۰	اگر کسی کا عمل ساقط ہو جاتا ہو	۱۵۰	۷۲	محب علیا حاضرات عطا فرمیں	۲۴۷
۵۱	قیدی کی مخلص اور ربائی کے واسطے	۱۵۱	۷۳	بزرگان کا آغاز	۲۴۸
۵۲	چور کو تکلیف دینے کے بیان میں	۱۵۲	۷۴	عمل برائے آسیب	۲۴۹
۵۳	برائے حب	۱۵۳	۷۵	دیگر حاضرات	۲۵۰
۵۴	برائے بغض و جدائی	۱۵۴	۷۶	دوسری قسم حاضر دشمنی کا بیان	۲۵۱
۵۵	حب تنخوا کا عمل	۱۵۵	۷۷		
۵۶	یہ عمل آسیب زدہ کے لیے مجرب ہے	۲۰۶	۹۲	ثابت ہفتب اور دین جینے	۲۲۸
۵۷	پانچواں باب	۲۰۷	۹۳	رجال الغیب کی جہات	۲۲۹
۵۸	نیشیت ساعا نقش بکھنے اور زکوۃ	۲۰۸	۹۴	ایبات رجال الغیب	۲۳۱
۵۹	دینے کے اوقات جمالی اور جلالی پر	۲۰۹	۹۵	طالع جاننے کا قاعدہ	۲۳۲
۶۰	کی تشریح ستاروں کی تہ اور طالع	۲۱۰	۹۶	پرہیز جمالی (زرک حیوان) کا بیان	۲۳۵
۶۱	پہچاننے کا بیان	۲۱۱	۹۷	پرہیز جمالی	۲۳۶
۶۲	سیرت کا جدول ہر جوں میں	۲۱۲	۹۸	تسوی کو اکب	۲۳۷
۶۳	اسمائے جوگ	۲۱۳	۹۹	اعمال کی شرائط عداوت	۲۳۸
۶۴	نقش ستاروں کے واسطے	۲۱۴	۱۰۰	محبت و تسخیر کی شرائط	۲۳۹
۶۵	لیکن معلوم کرنے کا قاعدہ	۲۱۵	۱۰۱	علو درجات کشائش رزق اور	۲۴۰
۶۶	آغاز روز معلوم کرنے کا قاعدہ	۲۱۶	۱۰۲	تسخیر ارا کی شرائط	۲۴۱
۶۷	نسوبات سیلگان ہر جوں کا جدول	۲۱۷	۱۰۳	چھٹا باب (فصل ازل)	۲۴۲
۶۸	نقش ستاروں اور شب سنجو کا دن	۲۱۸	۱۰۴	حروف و اکابرہ عملیات کی تسخیر	۲۴۳
۶۹	خواص ہر جوں معلوم کرنے کا قاعدہ	۲۱۹	۱۰۵	کے نتائج مصمّمہ	۲۴۴
۷۰	ہر جوں کی طبائع اور رنگ	۲۲۰	۱۰۶	دوسری فصل در بیان محبت	۲۴۵
۷۱	ستاروں کے طبائع اور رنگ	۲۲۱	۱۰۷	دربارہ مرد عورت	۲۴۶
۷۲	نقش نجومیات	۲۲۲	۱۰۸	دیگر فقر کا عمل محبت	۲۴۷
۷۳	کوکب کی قضا اور مدد وغیرہ	۲۲۳	۱۰۹	دیگر عمل نہرہ	۲۴۸
۷۴	ہر جوں کا جمالی جہینوں کے مطابق	۲۲۴	۱۱۰	تیسری فصل علو درجات اور	۲۴۹
۷۵	جاننے کا طریق	۲۲۵	۱۱۱	دولت کی کشائش کے اعمال	۲۵۰
۷۶	منحوس تارخیں	۲۲۶	۱۱۲	دیگر قسمی و قمری انگریزی کا عمل	۲۵۱
۷۷	منحوس تارخیں کو بیانے کا قاعدہ	۲۲۷	۱۱۳	چوتھی فصل ہلاکی تباہی دشمن اور	۲۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام على رسول
قواله واصحابه اجمعين.

بعد حمد اور صلوة کے غیر متعین غلام حسین رمال ابن سید محمد رحمہ و مغفور جو کہ خاندانی
سے رضوی سید اور شاہجہان آباد کا قدیم باشندہ ہے۔ گیارہ سال ہوئے وطن سے نکل
آئے اور سات سال تک ان شہر میں پھرتا اور علم و عمل کی جستجو میں لڑے پڑے
کی شاگردی کرتا رہا۔ باکمال ہندوؤں کی خدمت میں رہ کر ان سے فیض حاصل کیا۔
پھر برس کے عرصہ میں علوم علوی، سفلی اور رمل میں مہارت حاصل کر کے سیر و سیاحت کی
سے شریعت میں اور مولانا جہاں بادشاہ علی جاہ غازی الدین حیدر اللہ تعالیٰ ان کو حجت
داخل کر کے ان کی ملازمت میں داخل ہوا اور اس علاقہ کے حامل و کامل لوگوں سے بھی علم و
عمل حاصل کیا۔ کشش آب و ہوا سے بھڑاچ میں لے گئی۔ چنانچہ بھڑاچ میں کئی برس
قیام کیا۔ اور اس جگہ کے باکمال بزرگ جن کا نام مفتی شمس الحق کی شاگردی اختیار کی جو فن
میں بیکتائے زمانہ تھے اور علم رمل پورے طور پر حاصل کیا۔ اور دوسرے علوی اعمال
بھی فیض پایا۔

تین سال بھڑاچ میں قیام کے بعد پھر بھٹنوی آیا اور اس فہرے کے ایک گوشہ میں قیام
کے علم رمل کی کتابوں کے مطالعہ اور اسماء حسنہ باری تعالیٰ اور دیگر آیات قرآنی کے اعمال کا
تکرار کرنے میں مصروف ہو گیا۔

جب اعمال تکمیل کے نقوش اور عملیات سفلی کا تجزیہ حاصل کیا تو لوگوں میں احکام رمل
کی صداقت کا شہرہ ہوا۔ اس وقت نواب قدسیہ محل سلطان بانو کے حضور سے غلبنی کا حکم
ہوا۔ وہاں حاضر ہونے پر جب رمل و عمل کے امتحان میں پورا اترا تو نواب سمد و جہی کے دربار
میں ملازمت حاصل ہو گئی اور رمال لوگوں کی جماعت میں عزت کے ساتھ شامل ہوا۔

دوستوں کے بہت زیادہ اصرار پر عامۃ الناس کے فائدے کے لیے باوجود کم فرضی کی
چند باتیں جو کہ پندرہ سال سے برابر میرے حق (تجربہ) میں چلی آ رہی ہیں۔ رمل کے حوالہ قلم کرنے

بغض و نفاق کے عملیات	۲۶۳	۱۱۵	سکھیا شگفتہ کرنا
۱۰۹ دائرہ بروج	۲۷۰	۱۱۶	چاندی پر سونے کا رنگ
۱۱۰ اسمائے روحانی سیارگان	۲۷۳	۱۱۷	خاتمہ الکتاب جو چاند
ساتواں باب	۲۷۶	۱۱۸	خاتمہ الکتاب جو چاند
۱۱۱ کیا کے نسخے جو کبھی تو تھیں ہیں		۱۱۹	خاتمہ الکتاب جو چاند
درست نکلے اور بعض وقت غلطی واقع		۱۲۰	خاتمہ الکتاب جو چاند
ہونے کی وجہ سے غلط		۱۲۱	خاتمہ الکتاب جو چاند
۱۱۲ ایک مجرب نسخہ		۱۲۲	خاتمہ الکتاب جو چاند
۱۱۳ اکسیر اعظم		۱۲۳	خاتمہ الکتاب جو چاند
۱۱۴ مسکریہ سیاب		۱۲۴	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۷۹	۱۲۵	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۸۰	۱۲۶	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۸۱	۱۲۷	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۸۲	۱۲۸	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۸۳	۱۲۹	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۸۴	۱۳۰	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۸۵	۱۳۱	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۸۶	۱۳۲	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۸۷	۱۳۳	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۸۸	۱۳۴	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۸۹	۱۳۵	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۹۰	۱۳۶	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۹۱	۱۳۷	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۹۲	۱۳۸	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۹۳	۱۳۹	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۹۴	۱۴۰	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۹۵	۱۴۱	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۹۶	۱۴۲	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۹۷	۱۴۳	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۹۸	۱۴۴	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۳۹۹	۱۴۵	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۰۰	۱۴۶	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۰۱	۱۴۷	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۰۲	۱۴۸	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۰۳	۱۴۹	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۰۴	۱۵۰	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۰۵	۱۵۱	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۰۶	۱۵۲	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۰۷	۱۵۳	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۰۸	۱۵۴	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۰۹	۱۵۵	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۱۰	۱۵۶	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۱۱	۱۵۷	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۱۲	۱۵۸	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۱۳	۱۵۹	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۱۴	۱۶۰	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۱۵	۱۶۱	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۱۶	۱۶۲	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۱۷	۱۶۳	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۱۸	۱۶۴	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۱۹	۱۶۵	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۲۰	۱۶۶	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۲۱	۱۶۷	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۲۲	۱۶۸	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۲۳	۱۶۹	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۲۴	۱۷۰	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۲۵	۱۷۱	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۲۶	۱۷۲	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۲۷	۱۷۳	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۲۸	۱۷۴	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۲۹	۱۷۵	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۳۰	۱۷۶	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۳۱	۱۷۷	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۳۲	۱۷۸	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۳۳	۱۷۹	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۳۴	۱۸۰	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۳۵	۱۸۱	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۳۶	۱۸۲	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۳۷	۱۸۳	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۳۸	۱۸۴	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۳۹	۱۸۵	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۴۰	۱۸۶	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۴۱	۱۸۷	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۴۲	۱۸۸	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۴۳	۱۸۹	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۴۴	۱۹۰	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۴۵	۱۹۱	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۴۶	۱۹۲	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۴۷	۱۹۳	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۴۸	۱۹۴	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۴۹	۱۹۵	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۵۰	۱۹۶	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۵۱	۱۹۷	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۵۲	۱۹۸	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۵۳	۱۹۹	خاتمہ الکتاب جو چاند
موکل	۴۵۴	۲۰۰	خاتمہ الکتاب جو چاند

3
5
اس کو سمجھنا چاہیے۔ وہ یہ ہے۔

باب ہفتم۔ متفرق اعمال تکمیل اور استغفار
باب ہفتم۔ نسخہ جات کی کیا اور مہوس لوگوں سے
میں آئے۔
ہر ایک باب شرح و بیانیہ ہے۔ اور میرا یقین ہے کہ یہ سب
کتاب میں سے ہیں جو ہر شخص کو دیکھنے سننے میں بھی نہ آئے ہوں گے۔ جو شخص ان کا تجزیہ
ہے اور درست پائے تو وہ اس خاکسار کو فائز، چلہ کشی اور دعوت کے موقع پر فراموش
بکے دماغ خیر سے یاد کرے کہ خداوند کریم غفور الرحیم اپنے فضل و کرم سے اس
اور سب توفیق الہی کو ہے۔

* تمام عملیہ
ماہ میں

کا ارادہ کیا۔ کیونکہ دل کے متعلق پیشتر ازیں علیحدہ چند چھوٹے چھوٹے رسالہ جات تیار
چکا ہے۔ اور اس سے بھی زیادہ کروں گا۔ ان اوراق میں جن کو کتابی صورت میں نظر آتا
بارہا ہے۔ وہ تمام درج کر دی گئی ہیں۔ جو کہ علوی تکمرات اور جو سات کے متفرق
میں تجربہ درست نکلی ہیں۔

یہ کتاب ۱۲۵ھ میں بچہ شاہ نصیر الدین حیدر خلد اللہ ملکہ کے مکمل کی۔ امیر
کامل حضرات کی نظروں میں دقیق ثابت ہوگی۔
اور نا اہل لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھی جائے گی۔ عملیات نادہ کے متعلق
اس محدث کا نام کنز الحسین رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اس کتاب کے متعلق بے بہا غزاد ہوسر کو بخشے۔
دعویٰ ہے۔ اور میرے نام کا یہ مرجع بھی ہے۔ مصوعہ

Free-urdubook.blogspot.com

اس کتاب کی ترتیب میں نے سات ابواب میں کی ہے۔ تاکہ تلاش مطلب میں وقت
کا سامنا نہ ہو۔ ارباب فن سے امید ہے کہ وہ خاکسار کی غلطیوں اور بھول چوک کی طرف نظر
فرمائیں گے۔ بلکہ افلاط کو دامن غفویں چھپالیں گے۔

علیہ السلام وھو الوفیق

باب اول :- اسمائے الہی کی ترکیب اعداد۔ ان کی صحت اور ان کے
اعمال کے بیان میں۔

باب دوم :- آیات قرآنی کے مجرب عملیات اور ان کی چلہ کشی کے بیان میں۔

باب سوم :- تکمیل نقوش (جو آیات قرآنی کے اعداد سے ہے) حدود وغیرہ
فتوحات کے نقوش کے بیان میں۔

باب چہارم :- حصار، رفع آسیب، حاضرات کے فقیہ، بلاؤں کا دفعہ
چوکیوں اور تسخیر کے بیان میں۔

باب پنجم :- عمل کے وقت کی پہچان، نقش بنانے، زکوٰۃ عمل دینے، منجوس اور
معید ساعات کے معلوم کرنے اور ستاروں کی تسخیر کے بیان میں۔

free-urdubook.blogspot.com
free-urdubook.blogspot.com
free-urdubook.blogspot.com

نہم موکلات	جلالی یا مشترک	اعداد	معنی	بار الحفی	نہم موکلات	جلالی یا مشترک	اعداد	معنی	نہم الحفی
خاک	یا خورائیل اسراہیل	جلالی	۲۷۰	بہت کریم	یا میکائیل عطا کیل	جلالی	۱۳۸۱	نیچے لے جانے والا	الحافض
آتش	یا رومائیل الکائیل	"	۵۷	سب سے بزرگ	یا رومائیل لومائیل	جلالی	۱۱۷	عزت دینے والا	المعز
"	یا جبرائیل میکائیل	مشترک	۵۷۳	بھینچنے والا رسولوں کا	یا جبرائیل سرکیطائیل	"	۱۸۸	سب کچھ جاننے والا	السمیع
بادی	یا عطرائیل تنکفیل	"	۳۱۹	مردوں کا زندہ کرنے والا	یا جبرائیل سرحائیل	"	۳۰۲	ظاہر و باطن دیکھنے والا	البصیر
آتش	یا عطرائیل تنکفیل	جلالی	۱۰۸	سچا گواہ	یا تنکفیل یا دوما کیل	جلالی	۷۸	حکمت والا	الحکیم
خاک	یا تنکفیل میکائیل	"	۶۲	سرا ہا گیا	یا طامائیل لومائیل	مشترک	۱۰۳	انصاف کرنے والا	العدل
آتش	یا احمائیل سرکیطائیل	"	۱۳۸	شمار کرنے والا	یا اسماعیل رومائیل	جلالی	۱۲۹	پاکیزہ مہربان	اللطیف
"	یا دوما کیل جبرائیل	جلالی	۵۶	دوبارہ کرنے والا	یا میکائیل دوما کیل	"	۸۱۲	ظاہر و باطن سے خبردار	الخبر
"	یا رومائیل سرکیطائیل	"	۱۲۳	دعا کرنے والا	یا عطرائیل سرکیطائیل	"	۲۱۲	محافظ حقیقی	الربیب
"	یا جبرائیل تنکفیل	جلالی	۶۸	زندہ کرنے والا	یا میکائیل دوما کیل	"	۹۵	دعا قبول کرنے والا	المجیب
آتش	یا رومائیل یا سرکیطائیل	جلالی	۳۹۰	مار ڈالنے والا	یا عطرائیل سرکیطائیل	"	۱۳۷	بہت عنایت کرنے والا	الواسع
"	یا جبرائیل تنکفیل	جلالی	۶۸	زندہ کرنے والا	یا کھکائیل جبرائیل	"	۶۸	کاموں کو درست کرنے والا	الحکم
خاک	یا کھکائیل دوما کیل	"	۱۳۰	کار ساز کیٹا	یا رومائیل لومائیل	"	۲۰	نیکیوں کو درست رکھنے والا	الودود
"	یا تنکفیل دوما کیل	"	۱۳۰	اکید	یا تنکفیل خردائیل	"	۱۰۵	بہت بزرگ	العظم
"	یا اجمائیل رومائیل	"	۱۳۳	پاک بے نیاز	یا رومائیل اسمائیل	"	۱۲۸۶	بخشنے والا	الغفور
آتش	یا عطرائیل دہرائیل	جلالی	۲۰۵	توانا مقدور والا	یا لومائیل رحمائیل	"	۵۲۶	شکر قبول کرنے والا	الشکور
"	یا رومائیل عطرائیل	"	۴۷۷	قوی تقدیر کرنے والا	یا رومائیل سرکیطائیل	"	۱۱۰	برتر سے برتر	العلی
خاک	یا رومائیل میکائیل	"	۸۳۶	سب سے پہلے موجود	یا خردائیل جبرائیل	"	۲۳۲	تمام سے بزرگ	الکبیر
آتش	یا طامائیل رومائیل	"	۳۷	سب سے اول موجود ہونے والا	یا سرحائیل اذرائیل	"	۹۹۸	حفاظت کرنے والا	الحفیظ
خاک	یا میکائیل اسراہیل	"	۱۰۰۸	آخر تک رہنے والا	یا رومائیل عطرائیل	"	۷۵۰	توانا قوت دینے والا	القیب
"	یا دوما کیل اورائیل	"	۶۲	چھپا ہوا	یا اجمائیل سرکیطائیل	مشترک	۸۰	حساب دینے والا	الحییب
"	یا جبرائیل اسمائیل	مشترک	۱۱۰۶	ظاہر	یا کھکائیل جبرائیل	جلالی	۷۳	بہت بزرگ	المجید

اسمائے حسنیٰ کی تشریح کی جا چکی۔ اب غائب کو جلالی اہل اور مشرک کے
معلوم کرنے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔ تاہم اسماء مذکورہ کو عمل میں لانے کے استاد
کے ساتھ ایک جگہ مشرتا طور پر لکھا ہوں تاکہ آسانی ہو چنانچہ سب سے پہلے اسمائے
جہالی کو لیتا ہوں۔ ان کو اسمائے رحمت بھی کہتے ہیں۔ حالی مرتبہ حاصل کرنے کی کوشاں
ہوئی تھی لیکن ان میں فتح انہیوں کو بادشاہوں کے حضور میں کامیابی اور عزت حاصل
کرنے اور سعادت کے لیے ان کو عمل میں لانا چاہیے۔ خدا نے چاہا تو اپنے مطلب کو
آپنی پہنچیں۔ یہ اسمائے کل ۳۵ عدد ہیں۔ جن کو معادہ کے یہ تکبیر تحریر کرتا ہوں اور

نقشہ اسمائے جمالی

یارحمان	۲۹۹	یارحیم	۲۵۸	یاسلام	۱۳۱	یامومن	۱۳۶	یامهین	۱۳۵	یاوہاب	۱۳	یارزاق	۳۸	یاقتاح	۲۸۹
یاباری	۲۱۳	یاغفار	۱۲۸۱	یاباسط	۷۲	یامعز	۱۱۷	یالطیف	۱۲۹	یاشفور	۱۳۸۱	یاشکور	۵۲۶	یاحفیظ	۹۹۸

اسماء الحسنیٰ	معنی	اعداد	جہاں جہاں	نام سوکھات
والی	وارث	۴۷	مشترک	یا جبرائیل اسماعیل
المتعالیٰ	بزرگ و بزر	۵۵۱	"	یا طاہر ایل عزرائیل
البر	جہاں کرنے والا	۲۰۲	جہاں	یا جبرائیل اسماعیل
اتوب	توبہ قبول کرنے والا	۲۰۹	"	یا عزرائیل ہما ایل
المفتیٰ	بے نیاز کرنے والا	۱۰۶۰	مشترک	یا روحانیل حوالا ایل
اشہد	عزت والا	۲۰۰	"	یا اسماعیل روحانیل
احیم	عزت دینے والا	۱۰۰	جہاں	یا حوالا ایل روحانیل
احضو	مہلت کرنے والا	۱۵۶	"	یا اسماعیل روحانیل
الرفیق	میراں دیکھنے والا	۲۸۰	"	یا اسماعیل سر حوالا ایل
الرحمت	حق کا مالک	۲۰۲	جہاں	یا اسماعیل سر حوالا ایل
خدا کا مالک	صاحب جہاں	۸۰۰	"	یا عزرائیل حوالا ایل
دھرم	جہاں والا	۲۹۹	"	"
الرب	پاتے والا	۲۰۲	جہاں	یا اسماعیل سر حوالا ایل
عقلمند	انصاف کرنے والا	۲۰۹	"	یا عزرائیل اسماعیل
الجامع	اکٹھا کرنے والا	۱۱۳	مشترک	یا کھانا ایل روحانیل
افضیٰ	بے پھرہ	۱۱۰۰	جہاں	یا درو ایل لومائیل
المعطیٰ	عطا کرنے والا	۱۲۹	"	یا لومائیل اسماعیل
النافع	دیکھنے والا	۱۶۱	جہاں	یا درو ایل لومائیل
انصار	ضرورت پہنچانے والا	۲۰۰۶	"	یا اسماعیل اسماعیل
النور	روشن کرنے والا	۲۵۶	مشترک	یا حوالا ایل سر حوالا ایل
الہادیٰ	ہدایت دینے والا	۲۵۶	"	یا رفقا ایل اسماعیل
النافع	نفع کرنے والا	۲۰۱	جہاں	یا حوالا ایل سر حوالا ایل

یا کریم	یا واسع	یا حکیم	یا دود	یا فیل	یا دلی	یا مفر
۲۴۰	۱۳۴	۷۸	۸۸	۱۳۰	۳۶	۱۱۰
یا معطی	یا نافع	یا رشید	یا معی	یا حبیب	یا ماجد	یا صمد
۱۲۹	۲۰۱	۵۱۳	۵۸	۱۸	۳۸	۳۳
یا سب	یا تواب	یا عفو	یا زون	یا نور	یا باقی	یا صبر
۲۰۲	۳۰۹	۱۵۶	۲۸۶	۳۵۶	۱۳	۲۹۸
یا جاد	یا وکیل	یا احد	یا نعیم	یا ضار		
۱۳	۶۶	۱۳	۱۴۰	۱۰۱		

ان اسماء کے اعداد کے پینے اسمائے جمالی کے ضمن میں لکھے گئے ہیں ضرورت کے وقت کسی ایک اسم کے اعداد طالب اور موکلات کے نام کے اعداد کے کرب کو جمع کریں اور شمس کی ساعت میں گیارہویں خانہ سے نقش مربع پڑ کریں اور طالب کے دائیں ہاتھ یا سر میں باندھیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے حکام و سلاطین کے حضور میں عزت و وقار حاصل ہوگا۔ اور حاکم رحم کرے گا۔

الف و محبت کے لیے ذیل کے ہر اسمائے میں سے کوئی ایک اسم لیں۔

یا دود۔ یا بدوح۔ یا لطیف۔ یا دود

اور اس کے اعداد نکال کر اس میں طالب اور اس کی ماں کے ناموں کے اعداد شامل کر کے ساعت مشتری میں نقش مربع خانہ دوم سے پڑ کریں۔ اور پھر نقش کی بتی پاک روٹی میں بنا کر مٹی کے لیے کورے چراغ میں جس کو پانی نہ پہنچا ہو جلائیں اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کر دیں۔ مگر بتی بناتے وقت نقش کے اوپر کی طرف جلائیں۔ اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کر دیں۔

اور خود چراغ کے روٹرو بیٹھ کر اسم الہی کے اعداد کی تعداد کے موافق عزت سے کام لے گا۔ اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اللهم سخو قلب فلان بنت فلان علی حب فلان بحق یا بدوح
یا حب یا بدوح یا دود ائیل یا دود ائیل یا تنکلیل سامعاً مطیعاً یا بدوح
اعجل اعجل۔

اور غرض ہے کہ اللہ سخو قلب کے بعد مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے۔ اور علی حب فلان کے بعد طالب کا نام بحق کے بعد جس اسم میں کانتیہ بنا کر جلا یا جا رہا ہے۔ وہی اسم پڑے۔ مثلاً اگر دود کے اسم کا عقیدہ جیسا ہے تو یوں یا دود پڑے۔

علم تیر اور کائناتش رزق کے لئے عمل کرنا ہو۔ تو ذیل کے سات اسمائے میں سے کسی ایک اسم مبارک کا عمل کرو۔ وہ یہ ہیں۔

یا باسط۔ یا سلام۔ یا فتاح۔ یا معز۔ یا لطیف۔ یا کریم۔ یا دود
جیسے کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔ ان اسمائے مبارک کے اعداد اور اسمائے موکلات اور طالب کے نام کے اعداد کے کرب کو جمع کرو۔ اور نقش مربع سوم سے پڑ کریں۔ لیکن نقش مذکور ساعت مشتری میں پڑ کرنا چاہیے۔ یا دود یا رگان معلوم کرنے کے طریقے آئندہ درج ہوں گے۔ اس کے بعد جب اعداد کو ہر روز پڑھنے کے لیے تقسیم کرے یعنی اسم الہی کے اعداد کے موافق روز شمس اور نقش جو پڑے جائیں۔ ان کو گہیوں کے آٹے میں گولیاں بنا کر ایک چمک دریا میں ڈالتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے کائناتش بے انداز ہوگی۔ اور حسب خواہش عزت اور مرتبہ حاصل ہوگا۔

پوشا ہوں اور اعداد کی نظروں میں عزت اور وقار حاصل کرنے کے لیے کے نو اسموں میں سے جس اسم کا چاہیں عمل کریں۔

یا رحمن۔ یا رحیم۔ یا حلیم۔ یا حفیظ۔ یا حبیب۔ یا قیوم۔ یا ناصر۔ یا رافع۔ یا ہادی۔

عمل کرنا مقصود ہو۔ تو ان تین اسماء میں سے کوئی اسم لیں۔

یا جبار - یا قابض - یا قوی۔

پھر اسم کے اعداد۔ موکلات کے ناموں کے اعداد اور جن کے اعداد کے درمیان عداوت و بغض مطلوب ہو۔ ان کے ناموں اعداد نکال کر جمع کرو۔ اور نقش مربع نویں خانہ سے ساعت زحل یا مریخ میں پر کر کے پرانی قبر میں دفن کریں۔ انشاء اللہ ان دونوں کے درمیان مفارقت اور عداوت پیدا ہوگی۔ دشمن کو مقہور اور ذلیل کرنے کے واسطے ذیل کے ہر دو اسماء میں سے کوئی اسم لیں۔

یا قہار - یا مذل - یا جبار۔

دشمن کے نام اور موکلوں کے ناموں کے اعداد جمع کر کے اس میں اسم ربی کے اعداد جمع کریں۔ اور نویں خانہ سے نقش مربع ساعت زحل یا مریخ میں کریں۔ پھر سات جگہ یعنی (۱) چوراسہ (۲) مسجد (۳) پرانی قبر (۴) دیوان (۵) مسمار میسند (۶) جہاں گدھا لیٹا ہو (۷) جہاں چھپکلی بیٹھی ہو (۸) سب کی تھوڑی تھوڑی سی مٹی لے کر سب کو مٹی کے ایک گورے برتن میں ملا کر دیں۔ پھر اس نقش کو جوڑ کر کیا گیا ہے۔ اس مٹی میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کے ناموں کو ان اعداد کے موافق پڑھ کر دم کریں پڑھنے کی اثنا دشمن کی خرابی اور ذلت کا تصور کریں۔ اس کے بعد اس برتن کو کسی دیوان میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے دشمن ذلیل و رسوا ہوگا۔

اسماء مشترک

اسماء مشترک جلالی اور جہانی دونوں خاصیتیں رکھتے ہیں۔ اور ہر ایک میں عمل کیے جاتے ہیں۔ سب سے پہلے ان اسماء کے پڑھنے کا طریقہ جاننا

بیماری سے صحت حاصل کرنے کے واسطے ذیل کے سات اسماء میں سے کوئی ایک اسم اختیار کریں۔

یا حفیظ - یا سلام - یا نافع - یا باقی - یا کریم - یا غفر - یا ہادی۔

ان اسموں کے اعداد پہلے لکھے گئے ہیں۔ ضرورت پر ان اسماء میں جس اسم کا عمل کیا جائے۔ اس کے عدد کے کرب دستور نقش مربع اول سے پر کریں۔ اور دھوکہ مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں کوئی اسم لیں۔ صحت پائے گا۔

اسماء جلالی

اسماء جلالی کو اسماء ہیبت بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اسماء دو شخصوں درمیان جدائی ڈالتے ہیں۔ بغض و عداوت پیدا کرنے دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنے میں، ان کے گھروں کو دیران اور اسباب رزق کو روکنے کے استعمال کئے جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا مقاصد کے لیے، کہ جب ان اسماء میں سے کسی کا عمل کیا جائے گا۔ تو یقیناً نکلے گا۔ اسماء مکرر دیے ہیں۔

یا عزیز	یا جبار	یا متکبر	یا قہار	یا قابض	یا مذل	یا علی
۹۴	۲۰۶	۶۶۲	۳۰۶	۹۰۳	۴۴۰	۱۱۰
یا جلیل	یا قوی	یا متین	یا مہدی	یا معبد	یا محبت	یا قادر
۴۳	۱۱۶	۵۰۰	۵۶	۱۲۳	۲۹۰	۳۰۵
یا مقتدر	یا منتقم	یا ذوالجلال	یا مقسط	یا مدفع	یا وارث	یا مالک اللہ
۴۳۳	۶۳	۸۴۱	۲۰۶	۱۶۱	۴۰۴	۳۰۵

ان اسماء مبارک کی ترتیب یوں ہے۔ کہ اگر بغض و عداوت کے لیے

و در میان آسمان کے نیچے سر پر پڑھے۔ انشاء اللہ ایک چلّہ کے اندر امیر کبیر ادا
جس مقصد کے لیے پڑھے۔ وہ مقصد یقیناً بر آئے۔ وہ اسمائے مکرم و معظم
یہ ہیں :-

يَا الله يَا حَمْدُ يَا رَحِيمُ

جب کسی ستارہ کی ساعت میں اس ستارے کا نقش یا مویات کو
ترتیب مذکورہ کے ساتھ پڑھنا شروع کرے۔ تو رجال الغیب کو پس پشت کرے
اور دعائے رجال الغیب بھی پڑھے، محبت وغیرہ کے لیے کسی قدر شیرینی اور غرض
دعادت کے لیے کوئی تنگ چیمبر منہ میں رکھے، بخورات اغذیہ اور رجال الغیب
جاننے کی ترکیب باب ثم میں ذکر کر دوں گا۔ دعائے رجال الغیب یہ ہے۔
السلام عليك يا رجال الغيب السلام عليك يا ارواح المقدس
عیشونی بعونہ والنظونی بنظرہ، ویانقاد بانجماد یا ابدال ویا
اوقاد یا ضوٹ یا قطب مجرمة النبی صلوٰۃ اللہ علیہ و
علیہم والسلام۔

پس اے عزیز تینوں اقسام کے اسماء الہی یعنی جمال، جلالی اور مشترک کے پڑھنے میں طریقہ اختیار کر۔ تاکہ عمل درست ہو۔ اب ان اسماء باری تعالیٰ کا ذکر کرتا ہوں۔ جو بزرگوں سے اس عاجز کو ملے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

عمل اسم باری تعالیٰ

جو مولانا سید زین العابدین صاحب نے عطا فرمایا ہے۔ لازم ہے کہ ان
سب اسماء کو جو تمام قرآن کریم پر محیط ہیں۔ اور بسم اللہ والحمد للہ میں آئے ہیں
اور ان میں ایک اسم ذاتی ہے۔ ایک اسم عاقل اور تمیز اسم رحمت ہے۔ انہی
سب اسماء کی صفت میں تمام کلام الہی ہے۔ ان تینوں کے اسناد بیان کرنے
کی کچھ طاقت ہمیں۔ ان اسماء کو ۳۱۲۵ ہر روز بلا ناغہ عصر اور مغرب کے

عجیب و غریب قاعدہ عنایت کردہ حافظ اصغر علی صاحب
یا مستطیع کو اڈال دیا۔

کیار - بار
درود مشرقی
کیار - بار
سورما مشرقی
مخدوم خدائی
حافظی آبی
مخدوم خدائی
درود مشرقی
کیار - بار

یا غفار اغفر ذلونی یا قهار

دقت منہ رکھے۔ پڑھنے کے بعد دشمن کی طرف پھونک مار دے یقینی طور پر ایک
ہی ہفتہ کے اندر اندر دشمن تباہ و ہلاک ہو جائے گا۔ ایک ہفتہ میں کام نہ ہو
تو دوسرے ہفتہ میں ایسا ہی کرے۔ یقینی طور پر کامیاب ہوگا۔ یہ عمل پیر خاں
ساکن ہانسی (ضلع حصار) نے تعلقات خاص کی بنا پر عطا فرمایا۔ اسم یہ ہے
"المذیل"

دیگر :- دو شخصوں کے درمیان جدائی اور عداوت کے لیے یہ عمل مجرب لا
ناور ہے۔ لازم ہے کہ اسماء کو خمس تاریخ میں منہ میں کڑوی چیز رکھ کر مثلاً کالی عاشر ہو۔ اور ملاقات کی کوئی صورت نہ ہو۔ تو اس اسم کو جمرات کے دن صبح و شام
نمک کھاری وغیرہ تین دن بلا ناغہ دوپہر کے وقت منہ کو جنوب کی طرف کرنا نماز کے بعد ایک ایک سو مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ اور تصویر
کے ایک ٹکڑے پر اکیس مرتبہ اسمائے ذیل کو لکھ کر جلانے لیکن صاحب ایلان ہا کر کے پڑھے۔
کے لیے ضروری ہے کہ خدا کے ناموں کو نہ جلانے بلکہ کسی برتن میں رکھ کر آگ ہی میں محبوب پر دم کرے۔ کسی بری میت سے ہرگز نہ پڑھے۔ یقیناً ایک ہی ہفتہ
پر رکھے۔ تاکہ گرمی کا فتنہ نہ پھٹے۔ تین دن کے بعد عامل ہو جائے گا۔ پھر جیسے کہ ان کے اندر مطلوب مطیع ہو کر حاضر ہوگا۔ زکوٰۃ کی غرض سے سو لاکھ کی تعداد میں پڑھے
لکھا گیا ہے۔ اس طور پر ایک ٹکڑا کاغذ پر لکھ کر معہ دونوں شخصوں کے ناموں زکوٰۃ کے بعد صرف چند ایک ہی ہفتہ کرنے سے مطلوب مطیع ہوگا۔ مجرب ہے۔
ان کی ماں کے ناموں کے لکھ کر ان دونوں شخصوں کی گزرگاہ میں دفن کرے۔ زکوٰۃ خط نہیں ہو سکتا۔ اسم مبارک یہ ہے "الْحَکِیْمُ"

کے لیے چادروں کی کھیر پڑی احتیاط سے خود پکا کر تین رکابیاں بھرے ایک دیگر یہ عمل بھی موصوف الصدور بزرگ کا عمل کردہ ہے۔ یہ عمل تسخیر زبان بندی
حضرت فاطمہ الزہراء اور دوسری پر جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تیسرے در متوجہ اور رجوع نہ کرنے والے مرد اور عورتوں کے لیے ہے۔ چاہیے کہ کامل طہارت
موکلات کی نیار دے۔ ازاں بعد جس رکابی پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شربت کا ایک پیالہ تیار کر کے اس میں گلاب و کیوڑہ ڈالے۔ یہ عمل
ہے وہ خود کھائے، موکلات کے نام کی رکابی مسجد میں بھیج دے۔ تاکہ نمازی کلمرات یعنی پنجشنبہ کے دن شروع کرے۔ عصر کی نماز کے بعد رو بقبلہ مودب بیٹھے
اور جناب فاطمہ الزہراء کے نام کی رکابیوں کو کھلائے۔ اس کے بعد نقوش کھمبند کرے اور مطلوب کا تصور جائے۔ اور اس کے بعد چودہ سو مرتبہ اسم
ان دونوں کی گزرگاہ میں دفن کرے۔ بلاشبہ ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو دو پڑھے۔ اور شربت کے پیالہ پر موکلوں کی نیار دے کر دم کرے اور خود پی
گے۔ اسماء معظمہ مع عبارت کے یہ ہیں - (یا بدیع العجائب تفہک والذامہ۔ انشاء اللہ دوران میں ہی عمل مطلوب حاضر ہوگا۔ مطلوب کی حاضری پر جب
دیگر :- دشمن کی ہلاکی و تباہی کے لیے چاہیے کہ اس اسم قابرو کو ایک ہفتہ عمل ختم نہ کرے ہرگز کلام نہ کرے۔ صرف تین روز یا سات روز کرنا پڑھے گا۔
اسم سوال لکھ مرتبہ پڑھے آسمان کی جانب پڑھنے کے وقت منہ رکھے۔ پڑھنے سے مطلوب مطیع و مسخر ہوگا۔ مجرب ہے۔

دیگر جب بیان میں اسے عمل حمایت کردہ محمد حسین صاحب عابد ذرا ہلکا اور بار بار مجرب ہے۔ ضروری ہے کہ مروج ماہ میں قہرات کے دن کا غذا کا ایک ٹکڑا لے اس پر سب سے پہلے بسم اللہ تحریر کرے اس کے بعد طالب کے نام کے فحلی سطر میں اس کی ماں کے نام کے امداد بھی لکھے۔ پھر ان کو جیسے کہ بتایا گیا ہے باہم ملائے آسانی کی مرض سے بچنے سے پہلے کسی اور کا غذا لکڑی کے تختے پر امداد نکال کر رکھ دے۔ مثال یہ ہے۔

میر احمد علی (اسم طالب) درود فاطمہ خانم (اسم مطلوب)

پھر ان کو ملاؤ پہلے مطلوب کے نام کے پندرہ حرف کا عدد پھر طالب کے پندرہ حرف کا عدد پھر طالب کے اگلے حرف کا عدد اور پھر طالب کے اگلے حرف کا عدد اعلیٰ ہذا القیاس تمام ملا چکنے کے بعد اسم کے حرف کے اعداد رکھ دن تک پڑھئے۔ اگر ممکن ہو تو کسی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا بھی دے۔ انشاء

اعداد ملا کرتی بناؤ۔ اور اوپر پاک و صاف روئی لپیٹ کر جس طرف سے بکھاسے اس عمل کا عامل ہوگا۔ اور پھر یہ عمل ہرگز خطا نہ کرے گا۔ خواہ اپنے لئے شروع کیا تھا۔ اسی طرف پر نشان کے لئے ذرا سی سیاہی لگا کر تہی کو شہد خالص کرے یا کسی دوسرے کے لیے چلے ختم ہو جانے کے بعد شربت پر دم کرے۔ اور اس کا رخ مطلوب کے گھر کی طرف رکھو۔ اور خود سامنے کھڑے ہو کر ایک سو مرتبہ بعد کچھ نہ کچھ تعداد روزانہ پڑھنے کے لیے مقرر کرے تاکہ عمل ہمیشہ قبضہ میں رہے۔

اسم یا درود پڑھو۔ اول و آخر درود شریف بھی پڑھو۔ عمل ختم کرنے کے بعد درگاہ بالا تعالیٰ میں محبت و الفت کی دعا عاجزی کے ساتھ کرو۔ اگر یہ عمل کسی حاکم کی جانب سے کرنا ہو تو مطلوب کی بجائے حاکم کی بجائے اسمائے الہی تپ لڑنے کے لیے۔ اگر کسی کو تپ لڑنے کا عارضہ ہو تو کوری دعا کرے۔ انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ اکیس یوم میں مطلب باز پر باندھے دوسرے ٹکڑے پر بھی یہی اسم لکھ کر مریض کو دے کہ وہ دھو پورا ہو جائے گا۔ اول ترسات دن در نہ جمودہ دن میں اکثر مطلب حل ہو جائے گا۔ دن ٹھیکری کو باز دے کھلا کر

نکودے کر اس پر یا محیط اور چوتھے پر بھی لکھ کر مریض کے بازو پر بھی باندھے
دوسرا دھو کر پائے۔ تیسرے دن بازو کی ٹھیکری کو کھول کر کنویں میں ڈال دے
پانچواں نکودے کر اس پر یا محیط لکھے اور بازو پر باندھے اور چھٹے ٹکڑے
لکھ کر دھو کر پائے۔ چوتھے روز بازو کی ٹھیکری کنویں میں ڈال دے اور
اور آٹھویں ٹکڑے پر یا محیط لکھ کر مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق بازو
باندھے اور دوسری دھو کر پائے انشاء اللہ چار دن کے اندر مرض دفع
اور پھر کبھی نہ ہوگا۔

اس ترکیب سے کوئی شخص عمل نہیں کرتا۔ یہی وجہ ہے کہ تاثیر نہیں ہوتی تو کسی دوسرے کے ہاتھ پر دم کر کے بھیج دے۔ اور وہ شخص مریض کی درد
یہ ترکیب میں نے پیرزادہ امام بخش صاحب سے جو کہ حضرت ممدوح کی اولاد کی جگہ پر دم کرے اور ہاتھ پھیر دے۔ انشاء اللہ فوراً شفا ہوگا۔ عامل کو صرف
شرف حاصل کی۔ اس ترکیب سے عمل کرنے میں کبھی خطا نہیں ہوتا۔
درحقیقت یہ اسم اعظم ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے المہربان ہے۔

دیگر عمل اسم الہی پاک میں اکثر جگہ فرمایا ہے۔ عظمت کے بیان میں اس
سے اپنے کلام میں بہت جگہ قسمیں کھائیں ہیں۔ یہاں تک بسم اللہ میں بھی
سے پہلے ہی اسم ہے۔ جو قرآن کریم کا شائع ہے۔ وہ مبارک "الرحمن الرحیم" اس کے شوہر کو یہ اسم سکھا دیں اور شوہر کو چاہیے کہ بیوی کو زمین پر لٹا کر اس
ہے۔ جو شخص ہر صبح کو یہ اسم ایک سو پانچ مرتبہ اور شام کو ایک مرتبہ "سم کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر عورت کے سینہ سے لے کر اس کی ٹانگوں پر اپنی انگلی سے
کے طور پر ہمیشہ پڑھے گا۔ خدا کی قسم حب اور تسخیر کے جس معاملے میں انحصار کرے حمل کے ایام میں بھی ہر ماہ دو ماہ کے بعد اس عمل کو کرتا رہے انشاء
کرے گا۔ پورا اثر ہوگا۔ اور صاحب عمل ہمیشہ مالدار اور نوکر رہے گا۔ اللہ پھر کبھی حمل ساقط نہ ہوگا۔ وہ اسم شریف "یا مبتدا" ہے۔
گز کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ یہ عمل میرے تجربے میں بھی آچکا ہے۔ اور عامل کو دیگر عطا کردہ نوازش علی خاں صاحب کا جو شاگرد شاہ عبدالرزاق صاحب کے
ایک کامل بزرگ سے ملا ہے۔ مگر بطور زکوٰۃ سوال لکھ مرتبہ پڑھ لے تو پورا مان۔ اگر حاکم یا بادشاہ کسی کو جلاوطن کر دے۔ یا حاکم وغیرہ کو تسخیر کرنا ہو۔ یا
جائے گا۔ اس اسم کی صفت کرنے میں خاکسار بالکل عاجز ہے۔

عطا کردہ سہان شاہ صاحب درویش کا عنایت کر
دیگر عمل اسم الہی اپنے اسم کی زکوٰۃ دے۔ یعنی ترک حیوانات کے سامنے اور خوشبو لگائے پھر روزہ افطار کر کے خلوت میں بیٹھ کر لوہان اور دیگر خوشبو
چلہ میں سوال لکھ کی تعداد پوری کرے پھر بعد زکوٰۃ بھی ایک سو ایک مرتبہ میزوں کو دھونی روشن کر کے دودھ کی کھیر جو پہلے سے تیار کر رکھی ہو۔ سامنے رکھ

کر اس پر بطریق ذیل نیاز دے۔ یعنی اس کھیر کو تین تھالیوں میں ڈالے پہر
تھالی پر موکل کے نام کی نیاز دے۔ جس کا نام "آدم نور" ہے دوسری رکابی
جانب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر اور تیسری رکابی حضرت فاطمہ
کے نام کی نیاز دے اور پھر بارہ سو مرتبہ ذیل کے اسماء الہی کو ایک ہی جملہ
پڑھے۔ اور غیر حیوانی کھانوں کے سوا کوئی اور کھانا کھا کر سوز ہے۔ اور دونوں تھالی
مسجد میں بھیج دے۔ اور حضرت فاطمہ الزہراء کے نام کی تھالی لڑکیوں کو کھا
وہ اسماء مکرمہ ہیں۔

یا سبیشہ	یا قاسیہ	یا ذراۃ
۱۹۱	۱۳۷	۳۱۹

اسم وہاب کے عمل کا بیان جس کا اقرار سارا جہان کرتا ہے

مجھ کو کامل یقین ہے کہ مجھ کو اس عمل کی جو ترکیب معلوم ہے۔ ہندوستان
میں شاید کوئی ایسا خوش قسمت ہوگا۔ جس کو معلوم ہو۔ ورنہ میرے خیال میں ایسا
فصل کوئی نہیں ہے جو اس فیضی خزانہ کے اسرار سے واقف ہو۔ اس کی ترکیب

یا حبیبی - یا قیوم - یا علی - یا ولی - یا دینی - یا غنی

صبح ہونے سے پہلے مطلب پورا ہوگا۔ یعنی بادشاہ یا حاکم اس کو بوائے
ایسا نہ ہو تو دوسرے دن بغیر کھیر پکانے کے عمل کرے۔ مگر روزہ رکھ لے۔ اور عمل اور ماہر کیمیا تھا۔ عابد و زاہد بھی تھا ان کا اسم گرامی حضرت شاہ اجنبی تھا۔
بالا تعداد میں اسمائے مذکورہ پڑھے۔ اگر پھر بھی نہ ہو تو بارہ دن تک کامل طہاں وقت کعبۃ اللہ میں تشریف لے گئے ہیں۔ چلتے وقت انہوں نے اس حقیر کو
کے ساتھ چڑھتا رہے۔ انشاء اللہ سب امیر کبیر مسخر ہوں گے۔ اور اپنے مخلص فیوض سے اپنا شکر گرد بنایا اگرچہ انہوں نے اور بھی بہت سے اعمال تعلیم
کئے تھے جن کو اس کتاب میں ہر یہ ناظرین کروں گا۔ لیکن یہ عمل حضرت صاحب

کی عمل اسم الہی عطا کردہ میرزا امیر علی صاحب کا ہے۔ اور عامل موصوفہ صرف مجھ ہی کو عطا فرمایا لیکن ابھی تک میں نے اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کی
تجربہ کر رہا ہے۔ ہرگز خطا نہ ہوگا۔ اس خاکسار نے بھی جس کسی کو یہ عمل بتایا یقین نہیں پائی۔ اس لیے جو کچھ انہوں نے ارشاد فرمایا تھا وہی درج کرتا ہوں۔
گزشتہ خط نہ ہوگی۔ بے روزگار اور مفلس کے لیے یہ عمل بہت مفید ہے۔ یا کوئی

روزگار یا ملازمت سے برطرف ہو گیا ہو تو اسے یہ عمل بے حد مفید ہوگا۔ غیر عالم یا پانچواں دست غیب کا ہے۔ دوسرا وزارت۔ تیسرا امارت چڑھا
یہ تین اسم ہیں۔ ہر اسم کو ترک حیوانات کے ساتھ ایک چلہ میں چھ تو بادشاہ بنے گا۔ دوسری ترکیب سے وزیر ہوگا۔ تیسری ترکیب سے امیر بنے
اٹھادوں مرتبہ (۶۵۸) روز ہر روز اسم کے حروف تہجی کے اعداد کے موافق اور چوتھی ترکیب سے عالم مسخر ہوگا۔ اور پانچویں ترکیب پر عمل کرنے سے اور
کہ استادوں نے طریقہ مقرر کر دیا ہے پڑھے۔ یعنی پہلا اسم (۱۹۱) مرتبہ لڑا دینے کے بعد دست غیب حاصل ہوگا۔

(۱۳۸) مرتبہ اور تیسرا (۳۱۹) مرتبہ پڑھے۔ ہر روز ایک ہی جلسہ میں ختم کرے۔ کہ شہر بینی بچوں میں تقسیم کر دے۔ اور ہر قسم کی بہنیز اختیار کرے۔ ہر وقت پاک و صاف اور باد ضرور ہے۔
عمل کامل ہو جائے گا۔ بعد ازاں اپنے لیے یا کسی دوسرے کے لیے اگر تین دست سے قربت نہ کرے اور چودہ کروڑ مرتبہ اسم مذکور کو پڑھے۔

نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنائے۔ اور عمل کے وقت سامنے رکھے آٹھویں درجہ نقشب بھی روزانہ لکھ کر رکھ لیا جائے۔ جمعہ کے بعد وہ نقوش آٹے میں گولیاں بنا گولیاں کو دریا میں پھینک آیا کرے۔ چاند ختم ہونے کے بعد یقیناً بادشاہ بن کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اسم جس کے پڑھنے کا پانچوں ترکیبوں میں ذکر کیا گیا گا۔ اگر اس قدر بوجھ اٹھا سکنے کی ہمت نہ ہو۔ تو دوسری ترکیب عمل میں لائے۔ اس طرح پڑھا جائے۔ نقش معہ موکل یہ ہے۔

احب یا جبرائیل بحق یاد دھاب

۱	۵	۸
۲	۹	۷
۳	۶	۴

پندرہ روزہ رکھ کرے۔ عورت کے پاس نہ جائے۔ گوشت نہ کھائے۔ حلال چیزیں
 رعیت کرے۔ حمام سے نفرت کرے۔ پڑھنے کے وقت ضرور وضو ہی کر لیا جائے۔
 سات روز کے بعد جمعہ کو غسل کرے اور چودہ کو درمیانہ ایک چاند میں ختم کرے۔
 نقش روزانہ لکھ کر دریا میں ڈالے پندرہویں جائے گا۔

تیسری ترکیب یہ ہے کہ جس قدر ایام میں بھی ہو سکے۔ ایک کو درمیانہ مذکور اسماء الہی: قیام محل کے لیے لازم ہے۔ کچے سوت کے دھماگے پڑھ کر گروہ نے
 کے ساتھ پڑھے۔ احتیاط اور پرہیز رکھے۔ قدر مذکورہ کے اختتام پر بے شک جزا پائی پاک پر دم کر کے عورت کو پڑائے۔ اور دھماگہ عورت کی کمر سے باز رہے
 حاصل ہوگی۔

یا رقیب۔ یاد دہی۔ یا اللہ

پنجمی ترکیب اس طرح پر ہے کہ (۲۱۲۵) مرتبہ روزانہ پادشہ پڑھے
 جائے اور باطن پابندی کے ساتھ پڑھے۔ یہاں تک کہ تمام عالم مسخر ہو جائے۔ کائنات رزق کے لیے کسی بزرگ کا عطا فرمودہ ہے۔ اور اکسیر ہے بھوت
 جہان کی نظروں میں عزیز و محبوب بن جائے گا۔

پانچویں ترکیب یہ ہے کہ ایک چاند کے لیے ترک لذات و حیوانات کا
 نقد روزہ رکھے۔ صرف جو کی رزق اور نمک پر کفایت کرے۔ ایک ہی دقیق بھی پڑھے۔ اسم یہ ہے۔ المعطی هو اللہ
 ہی جلسہ میں پچیس ہزار مرتبہ اول و آخر درود شریف روزانہ ادا کرے اور اسماء الہی کے اسم کی تحکیر کا عمل جو حسب و تسخیر امیر و مغرب کے لیے موجب
 چودہ نقش روزانہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے نقش اسم
 کا ہے۔ اس کا موکل جبرائیل ہے۔ نقش کو مثال کے طور پر تحریر کر دیا۔ ایک سے بہتر اور کوئی عمل نہیں۔ چاہیے کہ پہلے مطلوب کے حروف اور پھر طالب
 میں چودہ لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ تب موکل ظاہر ہو گا۔ اور جس قدر
 دست غیب طلب کرے گا موکل اس کو قبول کرے گا۔ اور روز مصطفیٰ
 رکھ دیا کرے گا۔ اگر موکل ظاہری صورت ہو گیا تو چودہ روپے روز اس شخص
 دے گا۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں۔

پھر ان کو دائیں اور بائیں سے تحکیر کرے۔ اس طور پر کہ پہلی سطر کو آخر سطر
 سے آئیں۔ جس کو صدر موعز بھی کہتے ہیں۔ پھر حروف تحکیر کی عزیمت بنا کر انہیں
 بعد ختم چاند کے روزانہ چودہ مرتبہ بعد نماز فجر بلا تاخیر عمل پڑھتا رہے۔

نوٹ ہے۔ مترجم تکمیل کا عمل صرف فقہوں کی تعداد کے واسطے کیا جاتا ہے۔ جتنی
 دن میں تکمیل ہوگی اتنے ہی فقہیہ لکھنے پڑیں گے۔ اس کے بعد ان حروف کے
 نکلانے کا۔ جیسے کہ حروف تہجی میں دیئے گئے۔ ترجمہ! جو جو حروف مکرر آئیں۔ ان کو چھوڑ
 صرف ایک ہی دفعہ اول کا موکل لے لو۔ بعد ازاں اسم اللہ تعالیٰ کے موکلوں
 موافق نکالو۔ مثلاً پہلا حرف ف تھا۔ تو اسم باری تعالیٰ کا فتاح ہوا۔ اگر حرف
 بق اسم باری تعالیٰ کوئی ایسا نہ ملے۔ جس کا پہلا حرف بھی وہی ہو۔ تو پھر اللہ تعالیٰ
 اسماء کے آخری حروف کی مطابقت کرو۔ مگر یہ حرف صرف اس صورت میں کیا
 گئے۔ جب کہ پہلا موافق حرف کا اسم نہ ملے مترجم، چنانچہ موکل اور اللہ تعالیٰ کے
 نکلانے کی ترکیب مندرجہ بالا مثال کے مطابق یہ ہے۔

پہلا حرف ہے ف کا موکل سرجمائیل ہے۔ پھر کا موکل مہکائیل ہے۔ اگے کا
 ن اموائیل و کا موکل اسرائیل ل کا موکل طاطائیل۔ ن کا موکل مولائیل۔ اس
 موکل مہکائیل۔ پھر دوبارہ آیا چھوڑ دیا اور حرف غ کا موکل لوظائیل۔ اگے ل
 و دوبارہ ان کو چھوڑ دیا اور تم کا موکل رومائیل لیا۔ ح کا موکل تنکفیل س
 بارہ آیا۔ چھوڑ دیا۔ اور می کا موکل سرکنکائیل لیا۔ اور ن دوبارہ آیا ساقط ہو گیا۔
 اب ان موکلات کے اسماء کے مطابق اسماء باری تعالیٰ نکالے اور وہ یوں
 پہلا حرف ف ہے۔ جس کا موکل سرجمائیل ہے۔ اب دیکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وہ
 لسا اسم مبارک ہے۔ جو ف سے شروع ہوتا ہے۔ اور اس اسم میں طالب اور
 مطلوب کے اسماء کے حروف کا غلبہ ہے۔ تمام اسماء اس کو دیکھنے سے معلوم ہوا۔
 اسم باری تعالیٰ فتاح ہے جو ف سے شروع ہوتا ہے۔ اور اس اسم سے ف
 اسم باری تعالیٰ فتاح ہوا۔ دوسرا حرف خ ہے۔ پھر دیکھو کہ اللہ تعالیٰ کا کونسا
 اسم ایسا ہے جو خ سے شروع ہوتا ہے۔ معلوم ہوا کہ خافض الخالق اور خیر بین اسم
 ہے اسماء موکل اور باری تعالیٰ نکالنے کا جو طریقہ اصل کتاب میں دیا گیا ہے وہ آسانی سے ہم
 سکتے ہیں اس لیے اس کا حرف ترجمہ نہیں کیا گیا۔ بلکہ طالب کی آسانی کے لیے دوسری طرز پر لکھا ہے۔
 سمجھا دیا گیا ہے۔ تاکہ کسی قسم کی دقت نہ ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

عزیمت کی ترتیب یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے حروف کو جدا جدا ایک
 بعد موکل کے نام کے حروف لکھیں۔ پھر موکل ناموں کے موافق اللہ تعالیٰ
 نام کو لکھیں۔ پھر باقی ماندہ عبارت کی عزیمت بنائیں اور جس قدر تکمیل کی
 اسی قدر لکھ کر فقید بنا کر خوشبودار تیل چراغ میں ڈال کر جلا لیں۔ چراغ
 خانہ محبوب کی طرف کر دیں۔ یقیناً مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے
 گے۔ یہ ہم تکمیل کے طریقہ کو لکھ دیتے ہیں کہ سیکھنے والے کو آسانی ہو۔

- ۱۔ ف خ ر ل ن س ا
 و د و د۔ غ ل ا م ح س ی ن
- ۲۔ ن ف ی ک ی خ س ر ح ا م ل ن ل س خ ا د و د ی
- ۳۔ و ن و ف د ی و خ، س غ م س ح ل ا ن م ا ل
- ۴۔ ل د ا ن م و ن ف ا و ل ی ح د س خ ر ا غ س
- ۵۔ س ل ر غ و ا ل د ن خ م س و د ن ح ف ی ا ل و
- ۶۔ و س ل ل ا ر غ ی و ف ا ح ا ن ر و ن و ن و خ م س
- ۷۔ م و س س خ ل و ل ن ا و غ ر ی ی ن و ا ف ح ا
- ۸۔ ا م ح و ف س ا س د غ ن ل ی و ر ل غ ن و ا
- ۹۔ ا م ل ح غ و ل ف ر س و ا ی س ل و ن خ
- ۱۰۔ خ ا ن ا و ل م س ن ی ح ا غ و س ل ر ف
- ۱۱۔ ف خ ر ل ن س ا و د و د غ ل ا م ح س ی ن

جب آخری سطریں وہی حروف اس ترتیب سے جیسے کہ پہلی سطریں
 جائیں تو تکمیل کا عمل مکمل ہو گیا۔ جیسا کہ مثال بالا میں ظاہر ہے۔

مطلوب کے حروف کا غلبہ ہے تو معلوم ہوا کہ خافض۔ کیونکہ رخ اور ف نسب و اعطاء الرفعت والسمت۔
 ملتے ہیں۔ بس اسم باری تعالیٰ خافض لیا۔ پھر میرا حرف دہے۔ اور اسم
 الطواکیل ہے۔

غلام حسین واما ابداً سرمداً فی کل حال و زمان و مکان العجل العجل اگر کسی خاص
 اسم باری تعالیٰ رب رزاق۔ رحیم اور رحمن نکلے۔ ان اسماء میں
 رحیم یا رحمن ایسے اسم ہیں جن کے حروف طالب و مطلوب کے اسماء میں
 اس لئے ان دونوں اسماء میں سے کوئی اسم لے لیا۔
 غرض اس طرح سے سارے اسماء باری تعالیٰ نکالو۔ اور مکرر
 اس میں بھی چھوڑ دینے کے بعد یہ حرف حاصل ہوئے۔ ف۔ خ۔ ہ۔
 س۔ و۔ د۔ غ۔ م۔ ج۔ اور یہ کل تیرہ حروف نکلے۔ اب ان کو درج
 تین تین یا چار چار حروف کے مجموعے میں جیسے کہ بن سکیں۔ اکٹھا کر
 کہ مخز۔ دو غم۔ جی۔ پھر مرکب کرنے کے بعد اس طرح عزیمت بناؤ۔
 کے خاص الفاظ جو بیان کئے گئے ہیں۔ اس طرح سکھو۔ حرف جو موکل
 باری تعالیٰ کے اور مرکب حرف تم نکالو۔ ان کو درج کرو۔ عزیمت کے
 پر طالب کی پہچان کے لیے لکیر دے دی گئی ہے۔ چنانچہ مثال مندرجہ
 یوں ہوگی۔

عزمت علیکم و اقسامت بکم بکل اسم حامل من تسمیہ هذا الحد
 الفروع دھم جی یا مواکیل هذا الحروف یا حامیل یا مکیائل یا امیائل
 طاخائل یا جولائل۔ یا سموائل یا رتمائل یا درمائل۔ یا تو قائل
 دو مائل یا تکفیل یا سو کہنائیل من اسماء ربنا اور دیگر والہناد
 هو الاسماء الله یا فتاح یا خافض۔ یا رحیم۔ یا احد یا لطیف۔ یا ناظر
 سلاوی یا دود۔ یا غنی۔ یا معی یا حمید یا قوی۔ ومن اسماء
 والملائكة المقربين والارواح المقدسة منقورة وتبهو قلب فخذ النساء

اے مومن اس طرح اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام علیحدہ علیحدہ اور عجیب تاثیر
 ہے جن کے بیان کرنے کو ایک ضخیم کتاب کی ضرورت ہے۔ ان اسماء میں سے
 اسم طوار کی مانند تیز ہیں جہاں اسم ماں کی طرح شفیق اور مہربان ہیں۔ جہاں اسماء
 پر مٹنے سے اگر پہنچیں کوئی نقص واقع ہوگا۔ تو کوئی نقصان نہ ہوگا۔ مگر جہاں اسماء
 درمیں اگر پہنچیں کوئی خرابی واقع ہو تو رجعت کر دیتے ہیں۔ اور عامل کو پاگل

بنادیتے ہیں (موت کا خطرہ بھی ہے) مفلسی کا موجب بنتے ہیں پس اس بار خیال رکھنا چاہیے اور کسی عامل سے پوچھ کر کام کرنا چاہیے۔

بندہ سے جہاں تک ہو سکا تشریح کر دی۔ مگر پھر بھی احتیاط لازم ہے اسماء جن کے اعمال استادنوں نے مجھ کو تعلیم فرمائے بغرض فائدہ دوستانہ دیئے ہیں۔ تاکہ مسلمان بھائی فائدہ حاصل کریں۔ اور اس بے علم کے حق میں غیر کریں۔ جن اسماء کے مفصل اسناد تحریر کیے ہیں۔ وہ خاکسار کے عمل میں ہیں۔ اور ان کی تاثیر اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا ہوں۔ اب میں پہلے بات کو جگہ ختم کرتا ہوں۔ کیونکہ عامل کو جن باتوں کی تحقیق کرنی چاہیے۔ مثلاً اعداد اسماء موکل۔ اعداد حروف آہی۔ حروف کے موکل ان کے عناصر اور بعض جن سے بندہ واقف تھا۔ سب تحریر کر دیا ہے۔ آپ خود ہی انصاف فرمائیں میں نے اسماء الہی کی تشبیہ کس قدر واضح اور صاف طور پر بیان کر دی

حاضر ہوئے کا دفتر

تھ چندی صبرات دن بھر فاقہ کمر لے شام کو کھیر کھائے کچھ رات گزرتی مگر نہ لبا نہ پہننے خود اس سے اندر بیٹھ چلا اور الٹی ہو گئی کھانا پیادہ سی اور ایک گھنٹی کا چراغ روشن

کمرے سے منتر 5 ہزار بار پڑھی (موکل) حاضر ہو گا میرے



سورۃ یٰسین کو 21 دن پڑھیں پہلی صبح تک پھر شروع سے (دوبارہ) پڑھیں دوسرا باب پڑھیں اور پھر صبح کو 7 بار پڑھیں

قرآن مجید کی آیات کے خواص کا بیان

اس باب میں بہت سی آزمودہ دعائیں لکھی جائیں گی۔ اس باب کی ابتدا سورۃ یٰسین سے کی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ سورۃ شریف تمام کلام پاک کی جان ہے۔ اور شرح اور صفت کے قابل ہے۔ اگر کوئی اس سورۃ مبارک کے صرف ایک "مبین" کا عامل ہو جائے۔ تو بادشاہ و امراء اس کے خدمت گار اور نوکر بن جائیں۔ اگر کوئی مسلمان نماز روزہ کے ساتھ دھیان الہی میں مصروف رہے۔ تو عملیات کا لطف اٹھائے۔ چنانچہ سورۃ یٰسین کے عمل کی وہ ترکیب بیان کرتا ہوں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔

عمل۔ اول اس کے اسناد معلوم کرنا چاہیے۔ یہ عجیب و غریب ہے۔ جس شخص نے اس سورۃ شریف کے عمل کا طریقہ جان لیا۔ اس کو کسی عمل کی ہرگز ضرورت نہ رہے گی۔ کیونکہ تمام دنیا کی بہتری اس میں مضمر ہے۔ خدا کی قسم اس سورۃ کے موکل اس قدر رحم دل وانا اور دفا دار ہیں۔ کہ ان کی تعریف اس عاجز سے ممکن نہیں۔ اور جاننے والے ہی اسے جانتے ہیں۔ اس کے خواص و فوائد اس قدر ہیں کہ بیان کرنے سے انسان کی زبان قاصر ہے۔ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس کو کر سکتے ہیں۔

بندہ کی ملاقات حضرت عبدالقادر صاحب سے ہوئی۔ جو حافظ دلی اللہ صاحب تھے زاہد اور عاجی کے مرید تھے۔ یہ وہی حافظ صاحب ہیں۔ جنہوں نے سات مرتبہ پیادہ حج کیا۔ مجھ کو ان حافظ صاحب سے بھی نیا حاصل ہے۔ جناب عبدالقادر غاں صاحب کو اعلیٰ درجہ نصیب ہے۔

حاصل کرنے کے بعد بھی کئی صفات اور خواص مجھ کو بغیر استاد کے معلوم ہوئے
 جن کو بیان کرنے کے لیے کتاب کے کئی جرد درکار ہیں۔ محض دوستوں کے فوائد
 مد نظر رکھ کر کسی قدر تحریر کرتا ہوں کیونکہ اسرار الہی کا اظہار دنیا پر کرنا غلطی ہے۔
 خدا کی قسم اگر تم مل سے آگاہ ہو جاؤ۔ تو ہر قسم کے اعمال سے بے پرواہ ہو جاؤ گے
 سب نے پہلے زکوٰۃ مذکور اس طور پر ادا کرنی چاہیے کہ سورہ شریف کو اعراب
 کی مدد سے ساتھ زبانی یاد کرو۔ اور اس طور پر حفظ کرو کہ پڑھنے میں غلطی
 واقع نہ ہوئے پائے۔ بعد ازاں رجب یا شعبان یا محرم کے مہینے میں علی الصبا
 دریا پر جا کر غسل کریں اور پھر کنارے پر تنہا بیٹھ کر سورہ مذکور کی عزیمت کو اقول
 آخر سورہ شریف کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ عزیمت موعودہ کل یہ ہے۔
 عزیمت علیکم ببرک یسین والجبوریل والمیکائیل فانہ عنہ
 علیکم بخاتم سلیمان بن داؤد علیہ والسلام اذی سخر لہ کل شئ
 من اموالہ جہراً سبحانہ تعالیٰ عنایصفون۔

عزیمت کو ختم کر کے کسی قدر سورہ شریف پڑھے۔ اور پھر دریا کے اندر جا کر
 تک چلا جائے کہ پانی ٹانگ تک آجائے۔ باقی سب تنگ ہو چالیس مرتبہ سورہ مذکور
 کی تلاوت کرے۔ اور کسی قسم کا خوف ہرگز نہ کرے۔ بلکہ حصار کرے۔ عزیمت
 اور سورہ کے پڑھنے میں کامل سکون اور اطمینان رکھے۔ چالیس مرتبہ تلاوت
 کرنے کے بعد دریا سے نکل آئے۔ اس طرح چالیس دن کرے۔ دوران چلا
 میں جلالی پر ہیز مکمل کرے (حرک حیوانات - پیاز - انڈہ - لہسن - گھی - دودھ
 وغیرہ ہر قسم کے لذات سے بھی پرہیز کرے۔ چٹہ ختم ہونے پر اسرار باطن عامل
 پر ظاہر ہوں گے۔ اور ہر شے کا کامل عامل بن جائے گا۔ اکتالیسویں دن جناب
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاروں موکل - جبرائیل - اسرافیل - میکائیل
 اور عزرائیل کی نیاز دے کر تقسیم کرے۔

زکوٰۃ کا طریقہ بیان کرنے کے بعد اب میں اس سورہ مبارک کی چند آیات

کی تشریح اور توصیف اور ان کے فوائد و خواص بیان کرتا ہوں۔ ان آیات کو
 شیرینی پر دم کر کے حب کے لیے مطلوب کو کھلائے یا کسی اور غرض کے
 لیے دم کر کے دے۔ خدا کی قسم انتہائی ظالم، جانی دشمن اور سنگدل سے
 سنگدل شخص بھی فرمانبردار اور غلام بن جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَقَدْ بَدَأَ خَلْقَ الْبَشَرِ
 آیت کے اعراب قرآن کریم سے دیکھ کر درست کرے۔

نفاق اور جدائی کے لیے | عاشق کیوں نہ ہوں نفاق ڈالنے اور ان کو جدا کرنے
 کے لیے یہ کرے۔ آیت ذیل کو دو کا فذ کے ٹکڑوں پر رکھے اور اس کے ساتھ بغض
 فلاں بن فلاں واعدوت فلاں بنت فلاں بھی رکھے اور پاک پانی میں دھو کر پلا
 دے۔ دونوں کے درمیان ہمیشہ ہمیشہ کے لیے طرانی اور دشمنی ہو جائے گی۔
 اور مرتے دم تک علیحدہ رہیں گے۔ آیت مکرم یہ ہے۔

وسواء علیہم اذذرتہم۔۔۔۔۔ آخر تک

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو۔ | یا ناراض ہو کر کسی جگہ چلا گیا ہو۔ تو آیت مذکورہ بالا
 بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا۔ اگر ناراض ہو گا تو راضی ہو گا۔

عداوت کو دوستی اور محبت میں بدلنے کے لیے | آیت ذیل کو صاف و پاک
 پانی میں دھو کر پلائے پانی پیتے ہی دشمنی اور عداوت دوستی اور محبت میں تبدیل ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

انشأتم من اقبل الذکر۔۔۔۔۔ آخر تک

بیمار کے لیے | بیمار شخص کو آیت ذیل کا فذ پر کھ کر پلائے۔ یا پانی پر دم کر کے
 پانی پلائے۔ خدا کے فضل سے صحت عطا ہوگی۔ اور تندرستی
 آیت یہ ہے۔ انا نحن فی الموقی وکتب ما قدم۔۔۔۔۔ سبب تک

اگر ان آیات کو کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر چالیس دن تک ایک ٹکڑہ صاف دیکھ کر پانی میں دھو کر اس عورت کو روز پلایا جائے جو بانجھ ہو جس کا حمل گر جاتا ہو۔ تو اس کی برکت سے اس کا حمل قائم رہے گا۔ اگر بانجھ ہوگی تو حاملہ ہوگی ایک کاغذ پر لکھ کر عورت کے پیٹ پر باندھے آیت شریف یہ ہے۔
سبحان الذی خلق الانواراج کلھا مہما..... یعلمون تک

و شخصوں میں بغض و نا اتفاقی اور جدائی کی غرض سے آیات ذیل لکھ کر پلائیں یا کھلائیں۔ ان کے نام بھی معان کی ماں کے نکھیں۔ بیشک ان دونوں کے درمیان عداوت اور لڑائی ہو جائے گی۔ آیات یہ ہیں۔
۱. وایۃ القمۃ الذیل نسلخ منه النار سے لے کر..... مظلومون تک
۲. والشمس تجری..... عزیز العلیہ تک
۳. والقمر قدر ناکہ منازل..... عرجون القدیر تک
۴. لا ینبغی لہا..... فلك یسبحون تک

اگر عورت کا حمل گر جاتا ہو۔ یا اسقاط کا دورہ ہوتا ہے تو آیت ذیل کو تین کاغذ پر لکھ کر ٹکڑوں پر لکھ کر تین توغیر بنا کر ایک ٹکڑہ روز پلائے۔ اور ایک علیحدہ کاغذ لکھ کر توغیر بنا کر لکھ کر سے باندھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قائم رہے گا۔ اگر کوئی شخص کشتی پر سوار ہو اور اس کو ڈھکے تو کشتی سلامتی سے کنارے جا لے گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔
وایۃ القمۃ ناصحنا و ذی یتھم فی الفلك..... الی حین تک

ایک روٹی روٹی پر اس آیت شریف کو لکھ کر طیبہ بناؤ۔ اور کسی چیز کے گم ہو جانے یا کسی چیز کو گم ہو جانے پر شہر ہو۔ ان کو ایک ایک نوالہ کھانے دو۔ مگر کھانے سے پہلے اس عیدہ پر ایک مرتبہ سورہ یسین پڑھ کر دم کرو۔ جس شخص نے وہ چیز چرائی ہوگی۔ اس کے حلق سے نوالہ نیچے نہ اتر سکے گا۔ جو کہ زمین پر گر پڑے گا اور چور کا پستہ

مندرجہ بالا مبین سے لے کر اگلے مبین سے اگلی آیت جو "منا عذرہ" الیہم پر ختم ہوتی ہے۔ نفاق۔ بغض۔ حسد۔ زبان بندی اور دشمن کو تکلیف دینے کے لیے زور اثر اور مجرب ہے۔ عامل کو اختیار ہے کہ جس طرح چاہے عمل کرے جیسا کہ اس کی عقل میں آئے کرے۔ اپنا اثر ضرور دکھائے گی۔ یہ کچھ مثل مشہور ہے کہ لیب کی رائے کتاب کی رائے سے بہتر ہوتی ہے۔ اگر کسی جماعت میں بے اتفاقی۔ جھگڑا اور کشیدگی ہو۔ اور اس میں صلہ دیکھ کرانی ہو۔ تو اس آیت کو پڑھ کر اس جماعت کی طرف دم کرے۔ یا کسی کا غم دیکھ کر دھو کر ان سب کو پلائے۔ یا آیت لکھ کر کنوئیں میں ڈال دے۔ جہاں سے وہ پانی پیتے ہوں۔ تو ان میں صلح صفائی ہو جائے گی آیت محکم یہ ہے۔
وجاء و حل من اقضا المدینہ..... مہتدون تک

دشمن کو ہلاک کرنے کے لیے آیت لکھ کر یا کسی چیز پر دم کر کے دشمن کو کھانے دشمن کو ہلاک کرنے تو وہ تباہ و برباد ہوگا۔ مگر پڑھنے یا لکھنے وقت دشمن اس کی ماں کا نام ضرور لے یعنی اس طرح کہے فلاں بن فلاں اخرب و اخرب بین الناس و اصلاح بذاب الشدید یقیناً دشمن تباہ و برباد ہوگا۔ آیت یہ ہے و ما انزلنا علی قومہ من بعدہ..... خامدون تک

افزائش میوہ جات باغ اور ان کی حفاظت کی کھیتی باڑی میں کثرت لے ذیل کی آیات مجرب ہیں ان کو لکھ کر جس کھیت یا باغ کی حفاظت اور کثرت پیداوار مطلوب ہو۔ دفن کر دے۔ اور کاغذ پر لکھ کر دھو کر بہت سے پانی میں ملا کر باغ یا کھیت میں چھڑک دے۔ اگر بیج پڑے کر کے پوتے تو غلہ کثرت ہو۔ آیات یہ ہیں۔

۱. وایۃ لہم الارض سے لے کر..... تا کلون تک
۲. جعلنا فیہا جنۃ سے لے کر..... من العیون تک
۳. لیاکلوا من ثمرہ سے لے کر..... یشکرون تک

لگ جائے گا۔

فالیوم لا تظلم نفس ما کنتم تعلمون تک

آیات ذیل کو شکر یا مہری یا مقتدر پر دم کر کے اس مرد کو کھلایا جائے۔
دیگر جو اپنی بیوی سے رنجیدہ ہو تو شوہر فرمانبردار بن جائے گا۔ اگر نہ کھلے
تو عورت تعویذ اپنے پاس رکھے۔ آیات یہ ہیں۔

۱۔ ان اصحاب الجنة اليوم فاکھون تک

۲۔ هم و ان و احبهم متکونون تک

۳۔ هم فيها فاکهة يدعون تک

آیات ذیل کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرے۔ اور حاکم یا بادشاہ
دیگر کے زبرد چلا جائے خواہ کیسا ہی مجرم کیوں نہ ہو۔ اس پر دم کیا جائے گا
اور فتح و نصرت سے والیں ہوں گی۔

سلام قولاً من رب الرحیم ایھا المومنین

اس آیت کو سات دفعہ پڑھ کر
چغل خور لوگوں کی زبان بندی کے لیے | چغل خور لوگوں کے سر کے بال
کو گدھے اور چغل خور بہت ہیں ان کے سر کے بال میرے آسکیں تو ان کے
لوہی سے سوت کا دھاگہ کٹا کر نیلا رنگ کرے۔ اور اتنے ہی دھاگے بوائے ہیں
کہ چغل خور ہیں۔ پھر شخص کے نام پر سات مرتبہ پڑھ کر سات گدھے دے۔ اور
دھاگوں کو کسی اندھیرے کوئی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ وہ لوگ چغل خور
پائیں گے۔ آیت مکرم یہ ہے۔

دشمن کو تکلیف دینے کے لیے | ہر آیت پڑھ کر دم کر کے دشمن کے گھر میں
دے یا نین دن تک یہ آیت دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ دشمن دین و دنیا کے
ذریعے گا۔ بلکہ اندھا یا لنگڑا ہوگا۔ آیت یہ ہے۔

ولو نشاء لطمسنا علی اعینہم لا یرجعون تک

یا اطرائی کا ارادہ کریں۔ تو اس آیت کو کنکروں پر
اگر کفار مسلمان پر هجوم کریں | دم کر کے کفار کی جانب پھینک دے وہ سب
بھاگ جائیں گے۔ اگر جنگ کریں گے تو شکست اٹھائیں گے۔ آیت شریف یہ ہے۔

واقخذ من دون الله العترة جنہ محضون تک
اس کے بعد آیات شان قہاری رکھتی ہیں۔ جو تباہی و ہلاکی دشمن کے لیے کام
آتی ہیں۔

اگر کوئی شخص کھینچنا ہو | وقت اپنا دو بنائے، بوٹا اکھاڑے۔ چو لہا بنائے،
آگ دینے، تانبہ پگھلائے فرض کیا کام کر کے وقت بغیر شمار کے زبان
سے پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے اس کا سوا ٹھیک اترے گا۔ اگر باپ
مکرم کر کے مریض کو پلائے گا تو شفا ہوگی۔ آیات یہ ہیں۔

دعوت لیا مظلوم نفس والیہ فرجہون تک
اسے عامل اچانک سے کہ اس سوچ سہارک میں حب لعل، دفع امراض و غیرہ
دفعہ کے لیے بہت سی آیات ہیں ان کی تشریح میں کہاں تک کہوں کہ تو اس
سوچ کے اسرا بہت عجیب و غریب ہیں۔ لیکن تاہم کسی قدر تشریح کر دی ہے۔
اب لکھتا ہوں اس کے اسناد میں لکھا ہوں۔ اس کو نا اہل لوگوں سے چھپا
نہیں سکتا۔

اقل یہ کہ اس سوچ کا جب تو عامل بن جائے گا۔ تو سہرا اور جادو وغیرہ
سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس سوچ کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے امیر حاکم یا بادشاہ
کے سامنے جائے گا۔ تو وہ عزت و حرمت سے پیش آئے گا۔ اور حیرت مقصد پورا
کے ساتھ کرے گا۔ اگر سوچ نکلتے سے پہلے ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے گا تو مرنے کے بعد
کبریاں اور فراخ ہوگی۔ کوئی مشکل نہ ہوگی کسی دوسرے کو پیش آئے۔ تو جس طرف

وہ صوم ہے تین دن تک ایک ہزار چالیس مرتبہ درغزیت کے پڑھ کر دے۔ اور تین مرتبہ سورہ یسین پڑھ کر دم کرے۔ اور جن جن کے قبیلہ ہائے اور خوشبو راتیں ڈال کر چراغ میں جلائے۔ چراغ کا منہ محبوب کی طرف کر دے۔ وہ فریفتہ ہو کر خود بخود حاضر ہوگا۔ اگر کسی کو بہت فریفتہ کرنا ہو۔ تو کسی مسلمان کی پرانی قبر سے مٹی لے کر مٹھی میں رکھ کر ساری کو پڑھ کر اور ثواب صاحب قبر کو بخش دے۔ اور مٹی پر دم کرے۔ اور صاحب کو نام دریافت کرنے کا دوسرا طریقہ ہے۔ اور دھوپ میں خشک کر کے تین مرتبہ سورہ یسین پڑھ کر دم کرے۔ اور کو قسم دے کر کہلے قبر والے تجھ کو خدا اور رسول کی قسم جس کو تیری قبر کی مٹی میں بھگو ڈالے۔ رات بھر پانی میں بھیکے رہیں۔ صبح ایک چار پارہی روپیہ (جس وہ میرا تابعدار اور غلام بن جائے۔ اس کے بعد ایک ماشہ مٹی لے کر شکر یا تو شکر یا مصری پر اس سورہ مبارکہ کو دم کون کو کھلائے جن پر چوری کا شبہ کیا گیا ہو۔ اگر خدا نے چاہا۔ تو چاول مذکور چور میں ملا کر جس کسی کو کھلائے۔ کھاتے ہی بے چین اور فریفتہ ہو جائے۔ اگر حاملہ عورت درد میں مبتلا ہو۔ کھلا دے کھلاتے ہی درد موقوف ہوگا۔ مگر یہ تمام اعمال درست ہو سکتے ہیں جب کہ دریا کے کنارے بچہ اس سے پیٹ سے نکل آئے گا۔

اگر لوگ تیرے پاس آکر چور کا پتہ پوچھیں تو ایک پاؤ آٹا سنگوا کر کنڈ تو کوئی نفع نہ ہوگا۔ اگر کلام الہی کی برکت سے کسی کے چاول یا طیبہ نہ دیکر اسے تازہ پانی سنگواؤ۔ اور پانی پر تین مرتبہ سورہ شریف دم کر کے کھلاؤ تو عامل کو نقصان ہوگا۔ کیونکہ عمل کرنے والا۔ جب تک کہ اس نے زکوٰۃ نہیں اور ایک چھٹانک کھی ملا کر رخنہ ردی پکائے۔ ردی تیار ہونے پر اس آہنی۔ (مترجم)

نقش جو سورہ یسین کا ہے۔ اور کہ سورہ مذکور کی جان ہے۔ کلام مجید کے ان لوگوں کا حاکم نہیں ہے۔ اس حالت میں یہ بھی امکان ہے کہ جس شخص کے موکل اس کے تابع ہیں سکھے۔ آیت یہ ہے۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ اور چور نہ اترتا ہو۔ وہ چور نہ ہو۔ اور بھری مجلس میں اس کی توجہ خواہ اس کے عدد ۸۱۱ ہیں۔ اس کا نقش بھی تحریر کرتا ہوں۔ یہی نقش ربوای ہو۔ مال بھی اس سے برآمد نہ ہو۔ تو وہ شخص بھی عامل کو نقصان پہنچائے گا۔ بھی سکھے۔ نقش کے پڑ کرنے کا طریقہ اس باب میں لکھا جائے گا۔ کہ ایک شخص بغیر زکوٰۃ دینے کے ایسی حرکت نہ کرے۔ ورنہ اپنی بیوقوفی کا وہ خود بھی سکھنے لگا تو ایک ساعت میں سکھے جائیں گے۔ وہ نقش جو ردی پر لکھا جائے گا یہ ہے۔

جبرائیل	۷۸۶	۷۸۷
۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷
۲۰۵	۲۰۳	۱۹۸
۲۰۲	۲۰۵	۱۱۲
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱

اس کے بعد اس نقش کے چاندی طرف یہ آیت لکھ دے۔ لَا تَنْظُرْ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تَحْزَنُ وَلَا تَأْكُلُ۔ اگر کوئی شخص چور کے ہاتھوں سخت تنگ ہو۔ تو لازم ہے کہ ایک چھری چھوٹی سی بنوائے۔ اور چھری کے منہ پر کسی جگہ کھڑا ہو کر چھری کو زمین میں اس

قاعده۔ اگر کسی کو کوئی جہم درپیش ہو۔ تو چاہئے کہ وہ سورہ مذکور کو حفظ یاد
احتیاط کے طور پر صحت کے لیے یاد کرے ازاں بعد ہر روز عشاء کے وقت غسل کر
کے رو قبلہ جا نماز پڑھتا ہو جائے۔ اور سر پر قرآن کریم رکھ کر سات دفعہ سورہ مذکور کی
تلاوت کرے۔ اور بعد میں اپنی حاجت درگاہ الہی سے طلب کرے۔ یقیناً سات
ہی دنوں کے اندر اندر اس کی حاجت پوری ہوگی۔ ہرگز شک نہ کرے۔ کیونکہ شک
کرنے والا اہل ایمان نہیں ہے۔

قاعده۔ کوئی سخت مشکل پیش آجائے اور وہ مشکل کو حل نہ کر سکتا ہو۔ تو تین دن
قبر پر بیٹھ کر بلند آواز سے سورہ یسین چالیس مرتبہ روز پڑھے۔ اور اہل قبور کی ارواح
کو اس کا ثواب بخش دے۔ اور اپنی حاجت درگاہ الہی سے طلب کرے خدا کے
حکم سے تین ہی دن میں اس کی حاجت پوری ہوگی۔

دیگر۔ یہ عمل مجھ کو ایک بزرگ سے سن کا اسم گرامی مولانا کمال الدین شاہ صاحب
تھا اور کہ عامل باعمل تھے خاکسار کو حاصل ہوا۔ اگر کوئی اس ترکیب پر
عمل کرے تو ہر بادشاہ اور ہر فقیر کو سحر کرے۔ مجرب ہے۔ اور وہو کہ نہیں دے
سکتا۔ مرد کی تنہی کے لیے طالب کو چاہئے کہ نو بکری کا دل جہاں کرے۔ اور عورت
کی تنہی کے واسطے ماہ بکری کا دل ہونا چاہئے۔ دل ثابت ہو۔ کسی جگہ سے کٹا ہوا
نہ ہو۔ اس دل میں اتوار یا منگل دار کو مطلوب کا نام لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں
عورت نہ جاتی ہو۔ اور نہ اس کا سایہ پڑ سکتا ہو۔ پھر وہاں چالیس دن تک اس پر
آگ روشن رکھے۔ کس وقت بجھنے نہ دے۔ اور فجر کی نماز کے بعد باد منو قبہ ثو
علی الصبح اس آگ کے سامنے ایک مرتبہ سورہ مذکور اس طور سے پڑھے کہ ہر مہینہ
پراپنا مطلب ظاہر کرے۔ یعنی فلاں میرا تاجدار ہو جائے۔ اور سحر ہو کر میرے پاس
آجائے۔ لیکن دو جگہ حدیث میں اور خصیم میں پر بالکل چپ رہے۔ اور مطلب

طرح دفن کرے کہ اس کا دستہ کسی قدر زمین سے باہر نکلا رہے۔ اس کے
اس پر آگ جلائے اور سات دن برابر آگ جلاتا رہے۔ انشاء اللہ ان دنوں
اندر ہی چور کے پیٹ سے خون جاری ہو جائے گا اور اس وقت تک برابر جاری رہے
جب تک کہ بھری کو نہ نکال لیا جائے۔

اے برادر جان کہ بندہ کو جس قدر جناب عبدالقادر خان صاحب جن
تعریف کی گئی ہے اور ان کے مرشد حافظ صاحب نے بتایا۔ تحریر کر دیا ہے
دیگر اعمال جو دوسرے بزرگان دین سے سورت مذکور کی حاصل کئے ہیں۔ تو
ہوں۔ لیکن ان سب میں پہلی شرط یہ ہے کہ سورت مذکور کی زکوٰۃ پہلے بالضرور
تاکر جس کام کے لیے عمل کرے۔ اڑھایب دیکھے اور تلف اٹھائے۔ اور خاکسار
خیر سے یاد کرے۔

جو مختلف استادوں سے اس عاجز کو حاصل
فوائد و خواص سورہ یسین | مودان بزرگوں کے نام اور اسناد کے۔

قاعده۔ غالب و مغلوب دریافت کرنے کے لئے | اگر دو شخص آپس میں
کہ کوئی جیتے گا۔ کہاں کے دستیرے کر کسی دوسرے شخص کے ہاتھ میں
وہ شخص باد منو ہو۔ اور تیروں کے ہاتھ کو ہاتھ میں پکڑ کر ان دونوں تیروں کے
ایک ہاتھ کی لمبائی کا فاصلہ رکھے عامل ایک تیر پر ایک شخص یا فرق کا نام
دوسرے پر دوسرے شخص یا فرق کا نام تحریر کرے۔ پھر سورہ یسین کی تلاوت
کرے۔ مگر چند مرتبہ پہلے وہ عزیمت جس کا ذکر اوائل زکوٰۃ میں کیا گیا ہے
سے نہیں جس شخص یا فرق کی تقدیر میں شکست ہے۔ اس کے نام کا تیر پہلے
کے ہاتھ سے خود خود کر کے اس تیری سے بھاگنے لگے گا کہ روکا نہ جائے گا۔ اگر
فریقوں میں صلح ہو جائے گا۔ تو دونوں تیر باہم مل جائیں گے۔ جس سے معلوم
صلح ہوگی۔

رسانی سے محفوظ ہوگا۔ مجرب ہے۔ کوئی شک نہیں۔

یہ طریقہ نہایت ہی قابل تعظیم و تکریم ہے۔ میر صاحب ممدوح ہی سے حاصل
دیگر ہوا۔ سو فیائے روم کے عمل میں اکثر رہتا ہے۔ جب کوئی مہم یا مشکل پیش
آئے تو رات کے آخری حصہ میں سورہ مذکور کی تلاوت اس طرح کرے۔ کہ
ہر "مبین" ہر ذیل کے اولیاء کے نام بھی لے۔ یا سلطان شاہ اصفہانی یا سلطان
بازید بسطامی۔ یا سلطان ابوالخیر باثر نذرانی۔ یا سلطان ابوسعید سامانی۔ یا سلطان
محمود غزنوی یا سلطان ابراہیم ادھم خراسانی۔ یا سلطان غازی بخاری۔ پھر حاجت
درگاہ الہی سے طلب کرے خواہ کوئی حاجت ہو۔ اس طرح سے سات مرتبہ سورہ
مبارک پڑھ کر اٹھ بیٹھے۔ اور ہفتہ بھر تک ایسا ہی کرے۔ ایک ہفتہ میں مطلب پورا
ہوگا۔ لیکن دوران عمل میں ترک حیوانات و لذات کرے۔ عورت سے مباشرت نہ کرے
بہتر ہوگا۔ اگر عمل سے پہلے سورت مذکور کو ایک کاغذ پر اس طرح لکھ لے کہ ہر مبین
کے بعد اولیاء اللہ کے نام بھی آجائیں۔ تاکہ پڑھتے وقت غلطی نہ ہو۔

نقش مثلث کا بیان جو سورہ ہذا کی ایک آیت "مَلَكًا مُّؤَلَّاهًا مِنْ ثَلَاثِ
دِیگر" الزجیم" کا ہے۔ اس آیت کے عدد نکال کر نقش مثلث پر کرے۔

برامیر فقیر کے دل کو اپنی طرف مائل کر لینے میں بمنزلہ اکسیر کے ہے۔ اگر کسی کے سامنے
جائے۔ تو نقش مذکور کو چھپا کر اپنے سر میں رکھ دے یا زبان کے نیچے رکھ دے۔ وہ
شخص مہربان اور رحیم ہوگا۔ طالب کی آسانی کے لیے خود ہی اعداد نکال کر نقش لکھ
دیتا ہو کل عدد اس آیت شریف کے آٹھ سو انیس (۸۱۹) ہیں۔ جن میں سے (۱۲)
کم کر دیئے اور باقی کے تین جتنے کئے۔ اور تیسرے جتنے سے نقش کو پُر کرنا شروع کیا
جس سے پورے عدد کا مثلث نکل آیا۔ نقوش کے پُر کرنے کی ترکیب اور
ترتیب آئندہ لکھوں گا۔ اس آیت کے اعداد

۲۴۳	۲۴۹	۲۴۶
۲۴۵	۲۴۳	۲۴۱
۲۴۰	۲۴۴	۲۴۲

دیگر۔ یہ عمل مجھ کو ایک باکمال ہندو

نہ کہے۔ باقی پانچوں "مبین" پر اپنا مطلب ظاہر کرے۔ اور تمام سورہ ختم کرے۔
انشاء اللہ ایک چل کے اندر مطلوب خواہ وہ پانچ سو فرلانگ کے فاصلے پر ہوگا
حاضر ہوگا۔ اگر تغیر بادشاہ کے لیے کیا گیا ہے تو بادشاہ مہربان ہوگا۔ خواہ وہ کب
ہی سنگدل اور جابر کیوں نہ ہو۔

قاعده دشمن کی ہلاکی و مریادی اور خانہ خرابی کے لیے
رو بہ قبلہ بیٹھ کر اس طرح سورہ یسین کی تلاوت کرے۔ کہ ہلاکی و تباہی دشمن کی نیند
کے ساتھ پڑے۔ اور جب پہلی مبین پر پہنچے۔ تو پھر شروع سے پڑھنا شروع کر دے
اور دوسرے مبین تک پڑھتا جائے۔ لیکن دوسرے مبین پر پہنچ کر پھر شروع سے پڑے
پڑے۔ اور تیسرے مبین پر پہنچ کر وہیں ختم کر کے پھر آغاز سورہ سے پڑے۔ غرض ہر مبین
پر پڑے۔ اور پھر شروع سے پڑھنا اختیار کر کے پھر آغاز سورہ کو ختم کرے۔ اور پھر
کی تباہی کی دعا مانگ کر دشمن کا تصور کر کے اس کے سینے پر دم کرے۔ انشاء اللہ
ہفتہ کے اندر دشمن تباہ و برباد ہوگا۔

یہ عمل بندہ کو زین العابدین شاہ صاحب سے ملا۔ اور نہایت مجرب ہے۔
دیگر کام کے لیے اکسیر ہے۔ زین العابدین شاہ صاحب کو یہ عمل مجذوب بزرگ
سے حاصل ہوا تھا۔ سینکڑوں مرتبہ تجربہ میں آیا۔ ہرگز خطا نہیں کر جاتا۔ جب کوئی
یا سائل دشمنوں یا نساوی لوگوں کے درمیان چپس جائے اور بالکل عاجز و لاچار
ہو۔ یا جب اس کو علم ہو کہ میری شامت آگئی ہے تو یہ عمل کرے۔ اگر التوار کا
ہے تو بہت اچھا ہے۔ مگر علی الصبح ایک کپی اینٹ لے کر بھگونے اور سائے
رکھ کر اکتالیس مرتبہ سورہ مذکور اس طرح پڑھے۔ کہ جب "الیہ ترجعون" کے شروع
پہنچے تو چھڑی کے ساتھ اس پر ایک خط کھینچے۔ اور اس کو چاک کر کے کچے کہ میں
فلان کو کھٹ دیا یا قتل کر دیا تھا۔ پڑھے کے بعد اینٹ مذکور کو دریا میں ڈال دے
انشاء اللہ جوں جوں اینٹ بھیکے گی۔ دشمن ہلاک ہوں گے۔ اور حامل ان کی

جو استاد صادق حاجی سعید درویش، خوبصورت عالم فاضل اور حلال کی روزی دہی کی کھیر پکا کر اپنے ہی ہاتھ سے پوری طہارت کے ساتھ تین تھالیاں کرے۔
 کھانے والے تھے۔ صاحب موصوف نے اپنی عنایت باطنی سے اس کا طریقہ غائب فیض کے بعد حسب معمول نیاز دے کر ایک خود کھالے اور دوسری دونوں رکابیاں
 فرمایا۔ میں اس سورت کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ سزاوارتہ طور پر اس عمل کا عاشق بن گیا تھا میں نے کر دیا پر جائے۔ اور پٹنڈلی تک پانی میں کھڑا ہو کر کھیر دریا میں ڈال
 حاجی صاحب موصوف نے اس عمل کی یہ بھی اجازت بخش دی کہ محتاج مسلمان سے۔ انشاء اللہ ایک ہی چپ کے اندر بے شک دو موکل نہا ہر ہوں گے۔ جن کی شکل
 کو یہ طریقہ محض خدا تعالیٰ کے نام پر بخش دے تاکہ چالیس دن اسی کے اندر سورت اور لباس عربی ہوگا۔ ایک ٹبے قد اور سبز رنگ کا ہوگا۔ دوسرا سرخ رنگ کا
 وہ مالدار اور غنی ہو جائے گا۔

✓ پھر کچھ کو خواہش ہو کہ سورہ یسین کے موکل تیرے مطیع ہوں۔ اور ظاہر و باطناً تو کیا چاہتا ہے۔ وظیفہ ختم کرنے کے بعد عرض کرے کہ میں آپ سے دوستی اور
 تیری خدمت میں رہیں تو سورہ مذکور کو مبین اول تک زبانی حفظ کر لے۔ اور کلمات کا طلب گار ہوں۔ ان کے سامنے آنے پر خود السلام علیکم کہے۔ اور نبی کریم
 ترک حیوانات کے ساتھ کسی ایسی مسجد کو عمل کے لیے انتخاب کرے جس پر چھت نہ ہو۔ درود اور ان سے درخواست کرے کہ جب میں آپ کو بلاؤں۔ اور کچھ عرض کروں
 اور نہ کسی قسم کا سایہ ہو۔ اور پاک و صاف لباس بھی مہیا کرے تاکہ عمل کے کپڑا مہربانی فرما کر اس کو قبول کرے میرا مطلب پورا کر دیں۔ وہ قبول کر لیں گے۔ پھر چلے
 اتار کر اس لباس کو پہن لے۔ عطر مل کر قبیلہ رو بیٹھ کر جو دھونی یعنی بخور میسر ہو جائے ہونے پر درود چادر کی کھیر پکا کر حسب معمول نیاز دے کر دریا میں ڈال دے
 بعد نماز مغرب سورہ مذکور کو پہلے مبین تک پڑھے۔ جمعرات کے دن شروع کرے۔ بدتم عمل بھی کچھ نہ کچھ مقدار میں عمل روز پڑھتا رہے۔ اور جمعرات کے روز جو کچھ توفیق
 روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔ ازاں موکلوں کی نیاز دے۔ جو کچھ پڑھا ہے اس کا خوشبو کے اور نبی کریم اور موکلوں کی نیاز دیتا رہے۔ پس عامل ہو جائے گا۔ ضرورت
 ثواب نبی کریم اور موکلوں کو بھی بخشے اور اٹھ کر کھڑا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی نہ وقت خوشبو اور روشنی مہیا کرے پڑھے۔ اور موکلوں کو طلب کر کے اپنا مطلب
 قضا یا ترک نہ کرے۔ ہر وقت کلمہ شریف کا ورد رکھے جھوٹ فحش گوئی اور حرام سے عرض کرے پورا کریں گے۔ یہ طریقہ زکوٰۃ جو بیان کیا گیا ہے کافی ہے۔
 بچے اگر ہر روز رکھ سکے تو بہتر ورنہ ہر جمعرات کو روزہ ضرور رکھے۔ اور عمل کرے۔ اگر کسی مسلمان کو کوئی سخت حاجت پیش آجائے۔ تو وہ بغیر زکوٰۃ ادا کرنے
 کسی قدر ٹھٹھائی اور خوشبو سامنے رکھے۔ اور ایک پاکیزہ سفید چادر کو قبر کی طرح پٹنے سے بھی اس عمل کو کر سکتا ہے مگر بعد حاجت پوری ہونے کے وہ اس عمل کا عامل نہیں
 بنائے۔ اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روزہ منورہ کا تصور کر کے اپنے آپ کو ڈگا۔ اور وہ یوں کہ ایک چند کی تیت کر کے کامل طہارت کے ساتھ بے چھت اور
 اس کا مجاہد مجھے۔ عاجزی کے ساتھ وظیفہ ختم کر کے ثواب موکلوں اور نبی کریم کا یہ کی مسجد یا اپنے مکان کی چھت پر ایک ماشہ عطر کی شیشی سامنے رکھ کر ایک سو ایک
 روئے کو بخشے۔ اور مزار مبارک کی طرف خیال کر کے عرض کرے کہ اس کی پہلی بیوی تھی۔ اور موکلوں اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیاز دے کر اٹھ کھڑا ہو۔
 تک کے موکلوں کو میرے حوالے فرمائیں۔ اور مجھ پر رحم و کرم فرمائیں۔ اگر وہ بچے بعد چادر کی بدستور قبر بنا کر پڑھے۔ اور اپنی حاجت طلب کرے۔ جس رات
 تو رُخ کر عرض کرے ورنہ رونے والوں جلیسا عاجزانہ چہرہ بنائے۔ بعد ازاں اپنے بعد چادر کی بدستور قبر بنا کر پڑھے۔ اس صبح کو اس کا مطلب پورا ہوگا۔ جب مطلب پورا
 کو تہہ کر کے ادب کے ساتھ رکھ دے۔ اگر توفیق ہو تو جمعرات کے دن درود اب میں موکل نظر آئیں۔ اس صبح کو اس کا مطلب پورا ہوگا۔ جب مطلب پورا

ہو جائے۔ تو اس دن دودھ چاول کی کھیر تیار کر کے موکلوں اور نبی کریم علیہ السلام کے نام پر نیاز دے۔ ایک تھالی اس جگہ خود کھائے اور باقی دھو جیسے کہ اوپر عمل زکوٰۃ میں بیان کیا ہے۔ دریا میں ڈال آئے۔

سورہ یٰسین کے عملیات ختم ہو گئے۔ اے طالب سورہ مذکور کے کی شرح میں نے نہیں کی۔ اس خاکسار کی زبان اور دل ہی جانتا ہے کہ میں کیا کیا نعمتیں ہیں۔ مجھ میں اتنی تاب و طاقت نہیں کہ اس سے تحریر کر سکوں۔

قرآن مجید کی دیگر آیات اور سورتوں کے عملیات

زکوٰۃ کے طریقے حب بغض کے عملیات کی ترتیب کا بیان

اے طالب سمجھ لے کہ یہ تمام آیات حب بغض جہاں کی تسخیر، میاں بوی تعلقات کو خوشگوار بنانے اور امراء اور باو شاہوں کو مسخر کرنے کے لیے زکوٰۃ کے بعد جس کام کے لیے خواہ وہ حب ہو یا تسخیر محض دم کرے گا۔ پورا پورا ان آیات کے معنوں ہی میں محبت والفت کا بیان ہے۔ اگر خود بخود کسی کو تو کسی دوسرے سے دریافت کر لے۔

ان آیات کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سو بیس دنوں میں (۸) کی تعداد پوری کر دے۔ گویا (۸۴۸) مرتبہ پڑھنے سے ایک سو بیس یوم پوری کر دے۔ جموات کے دن شروع کرے بلکہ جمعہ کو عمل ختم ہو۔ ایک ہی کر پڑھے۔ روبر قبلہ پڑھے۔ عمل کے وقت غنیمت سنبل اور صندوق کی دھواں ختم ہونے پر نبی کریم اور آیات کے موکلوں کی روح کو ثواب بخشے۔ دودھ کھیر پر فاتحہ پڑھ کر کسی درخت یا جگہ پر رکھ دے۔ دو شخصوں کے درمیان محبت کے لئے صرف یہ

تمام عالم کو مسخر کرنے کے واسطے روزانہ اکیس مرتبہ پڑھ لیا کرے تمام خلقت مطیع فرمان ہوگی۔ اگر ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو عجب تاثیر ہوگی مگر کامل طہارت اور ادب ملحوظ رہے۔ کسی کو عشق میں مبتلا کرنے کے لیے معشوق کے سر کے سات بال لے کر دونوں کا ایک دھاگہ بنائے۔ اور سات گرہ دے۔ ہر گرہ پر ان آیات کو پڑھ کر دم کرے۔ اگرچہ ان آیات کے اور بھی بہت سے خواص اور فوائد ہیں مگر اس پر کفایت کرتا ہوں۔ حامل کو خود پتہ لگ جائے گا۔ اب میں ان آیات کا پتہ دیتا ہوں۔ قرآن کریم سے نکال کر اعراب کے ساتھ درست طور پر یاد کر لے۔

(۱) تیسرے پیارے کے نصف کے قریب "حب الشہوات من النساء.....
..... حب ما تب، تک۔

(۲) تیسرے پارے کے ثلث پر قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی.....
غفور الرحیم تک۔

(۳) چوتھے پیارے کے پہلے ربع میں معا انتم هؤلاء تحبونہم وایحبونکم
بالکتاب کلمۃ تک۔

(۴) چوتھے پیارے کے آخری نصف میں فیما رحمة اللہ من اللہ لنت
لہم..... یعحب المتوکلین تک۔

(۵) دوسرے پیارے کے ربع اول میں یحبونہم کحب اللہ.....
اشد حباً اللہ تک۔

(۶) چوتھے پیارے کے شروع میں فوف یا قی اللہ لقوم.....
وایس علیہم تک۔

(۷) دوسرے پیارے کے ربع اول میں هو الذی الیکم بنصوحہ.....
.....

(۸) گیارہواں سیپارہ آخر سورہ توبہ بقدر جاء کہ رسول من انفسکم
سورۃ الوحید تک

(۹) سولہواں سیپارہ سورہ مريم میں والقیث علیک محبة صنی
علیٰ عینی تک

یہ آیت بعض کے لیے فائدہ مند ہے۔ اگر ایک چلہ میں سولہ لاکھ مرتبہ کامل پڑھ کر کے ساتھ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے۔ تو عامل ہو جائے گا۔ بغض کے ہر معاملہ میں اس کا اثر تیرہ ہدف ثابت ہوگا۔ ایک سو گیارہ مرتبہ معادل و آخر درود شریف کے ساتھ ایک چلہ میں پڑھے۔ تو تمام امیر و غریب مسخر ہو جائیں۔ سولہویں پارے کے ثلث پر بھی یہ آیت ہے جو اسی فائدے کی ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔ و عننت الوجہ للہ فی القیوم اسی پارے کے چوتھے ربع میں بھی یہ آیت ہے دھو الغفور الودود۔۔۔۔۔ فعال لئلا یرید تک اسی پارہ کی سورت غاویات میں دل حب الخیر لشدید ہے۔ یہ تمام آیات حب و بغض کے لیے موثر ہیں۔

یہ آیت کہ سورہ آل عمران میں ہے یعنی لا تقذونی الخ اس کے دیگر اعداد نکال کر نقش مربع پر کرے۔ اور ہمیشہ پاس رکھے۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ فرزند عطا کرے گا۔ میں اس نقش کو کچھ دیتا ہوں۔ تاکہ اس کا پڑھ کر آسان ہو۔ اور مجھ کو دعائے خیر سے یاد کرے۔ اس آیت کے عدد

۸۰۵	۸۱۸	۸۱۵	۸۱۲
۸۱۶	۸۱۱	۸۰۶	۸۱۳
۸۱۰	۸۱۳	۸۲۰	۸۰۷
۸۱۹	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۴

یہ آیت پارہ اول میں ہے۔ اس کے اعداد ص ۸۰۵ بکرمہ عی فیہ لادیر جعوں کے نکال کر اور بدخواہوں کے نام لکھ کر اپنے پاس رکھے یا بدخواہ لوگوں کے گھر میں دفن کرے۔ اس کی برکت سے ان کی زبان بگڑے سے بند ہوگی۔ اس آیت شریف کے اعداد نکال کر نقش کچھ دیتا ہوں۔ تاکہ

۲۶۲	۲۶۵	۲۶۰
۲۶۷	۲۶۹	۲۶۱
۲۶۸	۲۷۳	۲۶۶

طالب کو آسانی ہو۔ اگر کسی کو خون جاری ہو۔ تو یہ نقش اس کی کمرے باندھیں، بند ہوگا۔ آیت مذکور کے اعداد ۸۰۷ ہیں۔ ان کو تقسیم کیا اور نقش یہ ہے

یہ عمل سورہ اذ السماء انشقت کا حسب کے لیے مجرب ہے۔ اگر چالیس دن تک ترک حیوانات کر کے ایک سو ایک بار روزانہ درود کر کے زکوٰۃ ادا کرے تو عامل ہو جائے گا۔ پھر جس کسی کو اپنے دایم محبت میں گرفتار کرنا ہو۔ تو طالب کا نام و نام اس کی والدہ مذکور کے حروف سے ملا کر لکھئے۔ "ینقلب" کی جگہ طالب و لب کے نام تحریر کرے۔ اور کسی درخت پر لٹکا دے یا کسی اونچی لکڑی پر معلق کرے۔ تاکہ ہوا میں ہلے۔ لکھنے کا طریق یہ ہے۔

وال من مرا عا ل ن ش ق ت وا ذ ن ت ل رب ع ا و ح ت و ا
دال ارض م دت دال ق ت ا ف ی ع ا ر ت خ ل ت دا ذ ن
ت ل رب ع ا و ح ق ت ی ا ا ی ع ا ل ا ن ا س ا ن ک
ک ر د ح ا ل ی ر ب ک ک د ح ا ف م ل ا ق ی د و
ی ن ق ل ب ق ل ب م ر ت ع ن م ا ب ع ا ب ن ت ف ل ا ن
ع ا ل ی ح ب غ ا ر و ر ا ب ی ع ا م ا ل ق ا و م ج ب ت ا و ا م ا ا ب ا م ر د ا ی ا ل ل ہ

(بکری کا عمل) یہ دعا پڑھ کر بکری کو ذبح کرے۔ اَللّٰهُمَّ یا مَنزِلَ السَّحَابِ
و یا مَدَّھبِ الدَّوَا عِصَلٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْزَلَ عَلٰی هٰذِهِ السَّمْرِیضِ
شَفَا لَکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔ اور گوشت مریض کو کھائے شفا پائے گا۔
گیہوں کا عمل پڑھ کر دم کرے۔ اور محتاج لوگوں میں تقسیم کر دے۔ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا اُسْتُکَ بِهِ الْمُسْتَظَرُّ کُشِفَ مَا
وَسُئِلَ لَہُ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَتْ خَیْفَتَکَ عَلٰی مُخَلِّقَکَ اِنْ نَصَلٰی عَلَیْہِ
فی محبت و بینہم لغاضبی من علیہ

میں بیوی کے درمیان محبت کی زیادتی کے لیے

میں بیوی درمیان محبت کی زیادتی سے اس کے اعدا و نکال کر نکلنے کے لئے بہت موثر ہے۔ ان چھ آیات کو اٹھ طور پر اور ہر آیات کے مثلث پر کر کے اور شوہر بیوی کو یا بیوی شوہر کو دھوکہ دہا کر پلائے۔ محبت زیادہ ہو کر ساتھ دشمن کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے اور جس کے ساتھ بغض پیدا کرنا ہو اس کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے لکھ کر چوہے کے نیچے دفن کر دے۔ تاکہ گرنی غسی اللہ ان نجعل بئیکم ذلین الذین عاد یقتلکم من بعدکم من یحیی ربی۔ سورہ مذکور معکوس طور پر یوں ہوگی۔

وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۝ وَالْيَدِ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

آیت مذکور کے اعداد (۳۸۲۴) میں اور
نقش یہ ہے۔

آیت مکرم ایک بزرگ محمد حسین صاحب
دیگر کی عطا کی ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص

دیگر انکی عطا کی ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص تین چلہ تک اس کا ورد کرے اور
پریا بکواسی کے تخت پر سویا کرے۔ اور سوتے وقت ہاتھ کو کان کے نیچے رکھ
تو تین چلوں کے بعد اللہ کوئی معقول روزگار ملے گا۔ کشائش رزق کی
خواہ ہوگی۔ یا کوئی بزرگ خواب میں کیا کانسو تباوے گا۔ شک نہ کرے۔
ہوگا۔ نماز عشاء کے بعد کتا لیس مرتبہ پڑھا کرے۔ آیت مکرم یہ ہے۔

سنى الناد نجل تم فلان بن فلان على بغض فلان من النار ورس ليف
سوسوى يذل فلان بن فلان على بغض فلان بن من الناضل سوسوال
الرش تم فلان على بغض فلان بن فلان من النابلا فلان بن فلان على
بغض فلان بن فلان من الناك لم فلان بن فلان على بغض فلان بن
فلان من النار برب ذو عائق

کے بارے میں یہ آیت مجرب ہے۔ اور مصری شکر یا کھانڈ پر ایک سو ایک ڈھ کر دم کرے۔ اگر ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو زیادہ موثر ہوگی۔ اور لوب کو کھلائے۔ تو وہ گردیدہ اور شیدا ہوگا۔ اگر موم کی گولی بنا کر سات مرتبہ دم کرے۔ اور مطلوب پر چینک دے تو مطلوب کا دل موم کی مانند ہو جائے اور عاشق کی طرف مائل ہوگا۔ اگر کسی امیر یا بادشاہ کو مسخر کرنا مطلوب ہو۔ اس کو جب وہ سو گئے گا تو مسخر ہوگا۔ اکثر مرتبہ یہ عمل مجرب میں آیا ہے۔ لیکن عامل قی پر نیر کار ہونا لازم ہے۔ تاکہ آیت مذکورہ اپنا اثر ظاہر کرے ورنہ یوں تو لوہا ہے مگر داؤد جیسا ہاتھ درکار ہے۔ عصا موجود ہے موسیٰ جیسا ہاتھ چاہیے۔ تاکہ شائق کو تقویٰ اور طہارت کامل طور پر اختیار کرنا لازم ہے تاکہ اعمال موثر آیت مذکورہ یہ ہے۔

بسم اللہ کے ساتھ پڑھ کر دم کرے۔ ولقد فتننا سليمان و آلفتنا على كسبه
ناراً ثم آتانا به۔

۱۰ بارہ میں یہ آیات معہ موکل مجرب اور آزمودہ ہیں۔ لازم ہے کہ آیات ذیل

طبیعت کا خلوصا خالدین۔
و دیگر رسالہ قل اعوذ ب اللہ من العجز و النقص و الجبن و الخذلان

اگر سورہ یسین کو مہین تک سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آخر میں بھلا
دیگر ہوئے شخص کا نام لے کر قفل کو بند کر کے جتے ہوئے پانی میں ڈال دے
تو انشاء اللہ بھلا ہوا آدمی پریشان ہو کر واپس آئے گا۔

جدائی ڈالنے اور دشمن کو برباد کرنے کے واسطے

ساتھ لوہے کی میخ پر ۱۴ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر صندل سرخ اور مرجع
کی دھونی دے۔ اور ذیل کا نقش مربع پڑھ کر کے معہ لوہے کی میخ کے جن کے
جدائی کرنا مطلوب ہو۔ ان کے گھروں میں دفن کر دے۔ ان شاء اللہ دونوں کے
جلد جدائی ہوگی۔ آیت کریمہ معہ موکلات کے یہ ہے۔ قال هذا فراق بینی و بینک

٤٢	٨٦	٨٣	اجب يا وروا ئيل يا تنكفيل ٣٢٥
٤٣	٤٨	٨٣	يا سموطشا يا مهورا ئيل يا سعو تا يا عطر ائيل ٣٢٦
٨٨	٨١	٤٠	يا بوتا يا خلدشا ئيل يا ميموتا يا نور ائيل البقص ٣٢٧
٤٤	٤٥	٨٤	

سنت قلب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یُحِبُّوْهُمُ کَحُبِّ اللّٰهِ

اللّٰهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس طریقہ بہت مشہور و معروف ہے۔ اس کے آئینہ امتوا اشد حُبّاً لِلّٰهِ عَمَلًا عَمَّ یَا عَا طِحًا سَحَابًا سَا سَا یَا کَرَمًا یَا بَا
آیت قلب کی زکوٰۃ کا بیان تریف بے حد و حساب ہے۔ جس قدر اسی یا طمعو یا من ایا سعی یا طلعو ایا و دسم طعم اور عا بالوکمہ سامعوب

عاجز کو معلوم ہے تحریر کرتا ہوں۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ یوم یا مظهر حج یا ست یا است یا اسح علو اللّٰہ اللّٰہ و طہ الا صبو ولا
مبعرات کے دن تنہائی میں عصر اور مغرب کے درمیان ۱۳۳ مرتبہ اس کو پڑھے۔ ولا قوۃ اللّٰہ باللّٰہ العلی العظیم

روزہ بھی رکھے۔ ختم کرتے وقت اگر افطار کا وقت ہو جائے تو زکوٰۃ الصوم کی روپے پیسے کا دعوت کے لئے ایک ہفتہ تک ترک حیوانات کرے۔ اور آغاز ماہ
نیت سے روزہ افطار کرے۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ ایک مٹی کا برتن خود جا کر چار شنبہ سے شروع کرے۔ خلوت میں اسرائیل کا نام ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے سر
پر ایک جگہ کو مٹی پاک سے پیپ پوت کر پاک کر کے ایک پاؤ چادل بغیر نمک کے رکھے۔ آنکھیں بند کرے اور سر جھکا کر اور کچی آواز سے پڑھے۔ انشاء اللّٰہ اگلے بڑھے
پکائے۔ جس میں سے آدمی کسی محتاج کو دے دے۔ اور باقی آدمی سے روزہ ان کا مقصد حاصل ہوگا۔ اور دولت مند ہو جائے گا اسما ر مغنم یہ ہیں۔

کرے۔ ہر روز ایسا ہی افطار کرے۔ تیسرے دن کپڑے دھو کر عمل کرے۔ اور تین بقشد طقطوش مظرہ و اطل اجیبو عند من النار ہمہ والدنیا و بحق یا
کی زکوٰۃ ختم کرے۔ اور ہمیشہ روزانہ صرف پانچ مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ خدا کی قسم۔

آفت و بلا اور بیماری سے محفوظ رہے گا۔ آیت قلب کے موکل اس کی حفاظت کرے۔ اور اگر کسی کی حفاظت کرے۔ خدا کی قسم۔

گے۔ قرض لینے کی کبھی نوبت نہ آئے گی۔ روزی فراخ ہوگی۔ جب کوئی مشکل کا سامنا کرے۔ اور چالیس تعویذ بنائے۔ دوسرے
سے گا۔ حل مشکل کی نیت سے اس آیت کو صرف تین دن پڑھے۔ مشکل حل ہوگی۔

جس چیز پر پڑھ کر دم کرے گا۔ اثر ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ زبانی یاد کرے۔ پارہ چوتھی
لفظ شَمَّ اَتَمَّ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْکَلْبِ اَمَنَةً یُّغَاثَا یُخَفِّیْ

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
طلب کو دام محبت میں چھٹانا ہو۔ تو جمعہ کے دن ان اسماء کو پڑھے۔

جب کے لیے اور عرفان اور کلام سے مکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جب اس کے
جائے گا بے قرار ہوگا۔ آیت شریفہ اسماء کے یہ ہے۔ یشہ اللّٰہ العظیم

الْوَحْدَانِیَّةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
یا صا د ج یا صی یا صی یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا رب یا رب یا رب یا رب
یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ و صلی اللّٰہ علی سیدنا محمد و علیٰ آلہ اجمعین

ایمان

کہ بلی کے تے کرنے کی آواز بند نہ ہو جائے۔ آواز کے بند ہونے پر فوراً بلی نکال دے۔ اور اس کے تے کئے روغن کو کسی پاک برتن میں احتیاط کے ساتھ کر کے رکھ دے۔ اور اس روغن تے شدہ میں پاک مگر کالا سرمہ لے کر حل کر کے سے رکھ دے۔ وہ سرمہ عمر بھر کافی ہوگا۔ گویا اکسیر ہے۔ جب وہ سرمہ آنکھوں میں جس شخص کی طرف دیکھے گا۔ مکیع و فرمانبردار ہوگا۔ اگر یہ سرمہ کسی اور کو دے گا۔ بھی فائدہ اٹھائے گا۔ آزمودہ ہے۔

۱۱ دن کا عمل

اس سورہ شریف کا دوسرا عمل لکھا ہوں جو سید زین العابدین صاحب زکریا کردہ ہے۔ اگر کسی شخص کو مشکل پیش آئے۔ تو آدمی رات کے قریب اٹھ کر غسل کرے۔ اور آسمان کے سایہ میں ایک کمری کی ایک چوکی پر بیٹھ کر سو معاول و آخر سو مرتبہ درود شریف ایک سو مرتبہ موکلات کے اسماء و اعداد اس عبارت کے یوں پڑھے۔ یا آخذ یا صمد۔ یا مملک عہد الصمد یوم النہدین الزحید۔ قل هو اللہ آخذ اللہ الصمد لکم یلید و لکم یکن لہ کفوا آخذ۔ دوسرے دن اس طریق سے معاول و آخر درود سو مرتبہ درود شریف کے ورد کرے۔ اور تیسرے دن تین تین سو مرتبہ اول درود کے ساتھ تین سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تین ہی دنوں کے اندر اس کی مشکل جو جائے گی۔ اگر نہ ہو۔ تو اس طرح نو دن تک پڑھے۔ تاکہ چتے پورے ہوں ضرورت حال ہو جائے گی۔ (بیان چلہ تین دن کا ہے) مگر عمل بدھ کے روز سے شروع نہ کرے۔ تاکہ تیسرے دن جمعہ کے روز چلہ ختم ہو۔ کوئی بیٹھی چیز کھائے۔ جملہ لذات کو عمل کرے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ ممکن ہے کہ موکل بھی جس کا نام عبد الصمد ہے آئے۔ مگر اس سے خوف نہ کھائے۔

عمل معکوس قل هو اللہ یہ عجیب و غریب عمل ہے اور عجیب ہے قرآن میں ہے۔ کہ دنیا کی کوئی چیز اس کی تسخیر باہر نہیں ہے مگر عمل مشکل ہے۔

سب جاننے کے دستخط کرا لے۔ پھر لوگوں سے جو کچھ مہوہ یا شیرینی وغیرہ ملا کرے وہ سب اس حجرہ میں موکلوں کی نذر کر دیا کرے۔ یہ عمل میرے استاد نے نہایت شفقت سے عطا فرمایا۔ اگر موکل اکیس دن کے بعد حاضر نہ ہو تو چلہ ترک نہ کرے بلکہ بدستور عمل کرتا رہے۔ چالیسویں دن یا اس کے اندر ہی ضرور آئیں گے چلہ قل هو اللہ معکوس یہ ہے۔

۱۔ قل	۲۔ هو	۳۔ اللہ	۴۔ آخذ
۵۔ اللہ	۶۔ الصمد	۷۔ لکم یلید	۸۔ و لکم یکن
۹۔ و کفا	۱۰۔ لہ	۱۱۔ کفوا	۱۲۔ آخذ
۱۳۔ و کفا	۱۴۔ و کفا	۱۵۔ و کفا	۱۶۔ و کفا

حُب کے لیے مجرب ہے جو کن پور کے ایک بزرگ سے یہ عمل ملا تھا۔ ایک شخص کے واسطے میں نے اس کا تجربہ کیا ہے۔ اتوار یا منگل کے روز جب کہ دن چڑھ جائے تو کہیں سے ہاتھ اور پاؤں کے ناخن لائے۔ خواہ حجام سے لے آئے اور ان کو اس وقت جلانے مطلوب کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے اور اپنا یا اگر کسی اور کے لیے ہے۔ طالب کا نام معہ ماں کے نام کے لے۔ پھر سورۃ القارع سات مرتبہ پڑھے پڑھ کر دم کرے۔ اور پاک کپڑے میں تعویذ بنا کر دائیں ہاتھ میں باندھے، انشاء اللہ مطلوب اس کا تابعدار ہو۔ اگر حرام کے لیے کرے گا۔ تو مطلوب دشمن ہو جائے گا۔

حُب کے بارے میں مشہور اور مجرب ہے بحساب ابجد مطلوب کے نام کے اعداد کوئی اسم نکالے۔ پھر بحساب ابجد طالب کے نام کے اعداد معہ اللہ تعالیٰ کے

نام کے نکالے اور اکٹھا کر کے طلوع آفتاب سے پہلے اکیس دن تک وظیفہ کرنا
ناموں کے اعداد کی گنتی کے مطابق روزہ اللہ کے دونوں نام پڑھے۔
طالب و مطلوب کے ناموں کے اعداد نکالے اور اکٹھا کر کے ان کی تس
دیگر کے موافق اکیس دن تک اللہ تعالیٰ کے موافق اسماء کا ورد کرے۔ اللہ
اللہ اس مدت کے اندر اندر مطلوب منقطع ہوگا۔ وظیفہ سے پہلے چند مرتبہ
شریف پڑھے۔

سورة الم تر کیف کی تشریح جمعہ مکمل اس کی تعریف پہلے لکھی گئی ہے مگر
سے مجھ کو ملے کہ ضرورت شکل یا حاجت کے وقت سات دن تک ہر رات کو اکٹھا
مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ معجز ہے۔ یہ سورة شان جاری
ہے۔ سورت شریف معہ موکلوں کے یہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْاَيْمَنِ يَا اَيْمَنُ كَيْفَ فَعَلَ
يَعْلَمُ كَيْدَهُمْ يَا لَوْ مَا بَيْنَ فِي تَضَلُّلٍ يَا اَيْمَنُ كَيْفَ فَعَلَ
اَبَايْلُ يَا لَوْ مَا بَيْنُ كَزَيْفَتِهِمْ بِحَبَابٍ يَا عِزُّوْ اَيْمَنُ يَا بُدُوْ حَمِيْنُ
يَا كَشَفَايْلُ نَجَعَلَهُمْ يَا عَجَبَايْلُ كَعَصَبٍ مَّا كُوْلُ يَا تَنَكُّفِيْلُ مَا مَقْصَا
اَنْفَعُ حَاجِيْنَ يَحَقُّ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

ہلا کی دشمن اور مقدمات میں شکست دینے کے لیے پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر دشمن کے راستہ یا ان کے گھروں میں پھینک دے۔
میرے ارادے اور دشمنی سے باز رہیں گے اور خود آپس میں لڑیں گے۔ اس
پھر کراپے اور پھر دم کر کے دشمن یا حاکم کے سامنے چلا جائے۔ اپنی شرارت
سے گا۔ اور دو شخصوں کے درمیان جدائی کی غرض کے لئے سرسوں پر دم کرے
کے گھر میں ڈال دے۔ لڑائی و عداوت نہ جائے گی۔ دعا یہ ہے۔

اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا اُذِقُوْا نَارَ الْحَرِّ
اَطَقَا هَا اللّٰهُ وَ يَسْتَعُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا وَّ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ اَلْعَجَلُ
اَلْعَجَلُ

دو دوستوں کے پہنے ہوئے کپڑے لے کر ان پر یہ دعا لکھ کر گڑھ میں
دیگر بند کر کے دریا کے کنارے دفن کر دے۔ ان دونوں میں جدائی اور بگاڑ ہو
گا۔ اگر اس کا تعویذ مربع بنا کر آگ میں جلائے۔ اور دونوں کا نام بھی لکھے۔ تو ان
میں لڑائی ہو جائے گی۔ اگر یہ نقش لکھ کر پرانی قبر میں دفن کر دے۔ اور دشمن کا نام
بھی لکھیں۔ تو دشمن ہلاک ہوگا۔ طالب کی آسانی کے لیے اعداد نکال کر نقش لکھ دیا
ہے مگر ساتھ ہی نقش کے اوپر جدائی
وغیرہ کے لئے ذیل کے الفاظ بھی لکھے

۷۸۶

۱۳۶۴	۱۳۸۰	۱۳۶۴	۱۳۶۴
۱۳۶۸	۱۳۶۳	۱۳۶۸	۱۳۶۹
۱۳۶۲	۱۳۶۵	۱۳۸۲	۱۳۶۹
۱۳۸۱	۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۶

البغض والعداوت بین فلاں بن
فلاں علی بغض فلاں بن فلاں واسما
ابدأ نقش مکرم یہ ہے

سورة یٰسین اگرچہ کلام الہی کے دل کی مانند ہے مگر سورہ منزل میں
بیان میں ہے۔ مگر سورہ منزل بھی اس کی سی خاصیت رکھتی
ہے۔ اس کے عامل کو عجائبات نظر آئیں گے مگر جب تک کہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ
کی جائے۔ کوئی عمل درست نہیں ہوگا۔ اس سورت کی ہر آیت پر ایک موکل ہے
زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ دریا کے کنارے پر ایک حجرہ میں ترک حیوانات و لذات
کے ساتھ چلے پورا کرے۔ مگر عمل کرنے سے پہلے اپنے چاروں طرف حصار کر لے
خوشبو بخورات کو کام میں لائے۔ اور سورہ مذکور کمال طہارت اور صحت کے ساتھ
معہ موکلوں کے چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اگر کوئی مشکل نظر آئے تو نہ ڈرے۔
نہ عمل چھوڑے اور نہ ہی اپنی جگہ سے اٹھے۔ نہ گفتگو کرے۔ انشاء اللہ چلے کے
بعد عامل ہوگا۔ زبان اس کی تعریف نہیں کر سکتی۔ چند آیات کے موکل اور پڑھنے

کا طریق لکھتا ہوں تاکہ آسانی ہو۔

چونکہ سورہ لمبی ہے۔ پوری سورت معہ موکلوں کے لکھنا دشوار ہے۔ اگر بہت کرے۔ انشاء اللہ ایک ہی ہفتہ
یہ جس ترکیب سے موکلوں کے نام میں نکال لیا کرتا ہوں۔ اور جس کا طریق پہلے اندر اندر اس کو محل فقہر جائے گا
اب میں بیان کیا گیا ہے۔ اسی ترکیب سے طالب کو چاہیے کہ ساری سورہ کے تندرت صحیح و سالم بچہ پیدا ہوگا۔
موکلوں کے نام نکال لے۔

تعوذ روز علی الصباح تازہ پانی میں دھو کر صرف عورت ہی لے۔ اور شوہر سے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دودھ	ع ۴	یوما
۵	امواع	مال
۴	ی ط	ی اللہ
۶	۷ ط	ادج
۴	اد ۶	۱۱
من	ط ۱	۱۱

یَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْقَلِيلُ الْإِسْمُ يَا جِبْرِائِيلُ أَوْ نَقْصُ مِنْهُ نَبْلًا
یَا مِیْکَائِیلُ أَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَئِیلُ الْقُرْآنِ تَزْیِیلًا۔ یَا إِسْمَاقِیْلُ إِنَّا سَنَنْزِلُ

اگر سورہ جن کا عامل بننے کی خواہش ہو کیونکہ یہ سورت
تمام جنات کی عامل و حاکم ہے۔ اگر کوئی عامل اس سورت کا عامل نہیں
ذیل کے نقش صرف ایک آیت کا ہے۔ جس کے ظاہر کرنے کی اجازت مجھ کو اس ذہ حقیقتاً عامل نہیں کہلا سکتا۔ جس عمل کے لیے بھی چلہ کا ارادہ کرے۔ نمازیں اسی
رستہ کو پڑھنا چاہیے۔ اور حصار بھی اسی سورت سے کیا جاتا ہے۔ کیونکہ جنات کا
شاہ معہ اپنے لشکر کے عامل کی حفاظت کرتا ہے۔ اس لیے اس سورت کا زبانی
کرنا اور ہر وقت ورد رکھنا اشد ضروری ہے۔ اس سے عامل کو بہت فائدہ پہنچتا
ہے۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نقش سورت میں موکلوں کو شریک ہرگز نہ کرے
بلکہ کعبہ میں نماز پڑھنے کے لیے کسی سمت کی ضرورت نہیں اسی طرح یہ سورت بھی
کیونکہ یہاں موکلوں کی ضرورت نہیں۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے تمام
ات کو مخاطب کیا ہے۔ اور ہر آیت میں ہی ہر موکل کا نام ہے۔ آغاز ماہ میں
عشاء کے وقت غسل کر کے ایک ہی چادر اپنے بدن پر اوڑھے اقل و آخر
دو شریف کے ساتھ چالیس مرتبہ سورت پڑھ کر عمل کو ختم کرے مگر عمل کے
تندرست و صحت مند ہو جائے گا۔

۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۹۱
۱۰۳	۹۲	۹۷	۱۰۲
۹۳	۱۰۶	۹۹	۹۶
۱۰۰	۹۵	۹۴	۱۰۵

نے دی نہیں۔ البتہ اعداد نکال کر نقش لکھ دیا
ہے۔ بغض وغیرہ کے لیے مؤثر ہے۔ عامل کا
اختیار ہے جس طریق سے چاہے عمل میں لائے
نقش مکرم ہے۔

یہ بھی سورہ منزل ہی کی ہے۔ اور مجرب ہے۔ پیر صاحب
سید رحم علی شاہ صاحب کی عطا کی ہوئی ہے۔ اگر کسی

کو محل نہ ہوتا ہو۔ تو عامل کو چاہیے کہ روز اذکتا لیس مرتبہ سورت مذکور کو ایک
نیک پڑھے۔ تاکہ عمل اس کے ہاتھ میں آجائے۔ بعد اس کے نوچندی جمعرات
میاں بوی کو روزہ رکھنے کا حکم دے۔ اور دودھ چاول، شکر ان سے لے کر
کھیر پکائے۔ اور اکتالیس مرتبہ سورۃ پڑھ کر دم کر کے میاں بوی کو کھانے
لے دے روزہ اسی کھیر سے افطار کرانے۔ رات کو اور کچھ نہ کھائیں اور مباحث
اسی رات انشاء اللہ عمل ہوگا۔ اگر دونوں میں سے کسی ایک کو تے آجائے۔ تو صبح ڈال کر اپنے پاس رکھ لے۔ پھر ایک بیج پر مطلوب کا نام لکھے۔ دوسرے پر
عمل نہیں ہوا۔ تب صبح کو ذیل کا نقش آٹھ عدد لکھے۔ کہ تعویذ موم جامہ میں
کر عورت اپنی کمر سے باندھے۔ اور ایک عدد کہ مبارک ہو دو دوں پی لیں۔

جب کسی کو مسخر کرنا چاہے۔ یا کسی امیر بادشاہ کو اپنے پاس بلانے کی خواہش
ہو یا بیچ تو لہ باقلہ کے بیج لے کر ان بیجوں کو مٹی سے صاف کرے۔ اور پاک کپڑے
پر ڈال کر اپنے پاس رکھ لے۔ پھر ایک بیج پر مطلوب کا نام لکھے۔ دوسرے پر
عمل نہیں ہوا۔ تب صبح کو ذیل کا نقش آٹھ عدد لکھے۔ کہ تعویذ موم جامہ میں
کر عورت اپنی کمر سے باندھے۔ اور ایک عدد کہ مبارک ہو دو دوں پی لیں۔

اس کے پڑھنے کے بعد اٹھ کھڑا ہو۔ اور چالیس دن تک ایسا ہی کرے۔ ہر جمعرات کے دن عمل سے پہلے بازار سے ایک چھٹانک عمدہ میوہ لے لے اور شکر لا کر اپنے ہاتھ سے تازہ پانی لائے۔ اور خود ہی تیار کر کے پاک برتن میں جانماز پر رکھ لیا کرے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے نام کی نیاز دے کر خود کھا جائے۔ اگر کوئی اور شخص بھی کھانا چاہے۔ تو اسی وزن کا علیحدہ حلوہ تیار کرے۔ اور وہ دوسرے کو کھائے دوسرا عمل ہر جمعرات کو حلوہ تیار کرنا پڑے گا۔ چلہ ختم پر زکوٰۃ ادا ہو گئی۔ اور اب وہ حامل ہے۔ اس کے بعد چالیس مرتبہ روزانہ جس وقت چاہے۔ پڑھ لیا کرے۔ جب کسی کو مسخر و مطیع کرنا ہو۔ اتوار کے دن علی الصبح باغ میں جا کر موسمی پھولوں کی دو کلیوں پر پہچان کا نشان کر آئے۔ اور چالیس مرتبہ معہ مٹکوں کے ناموں کے پڑھ کر ان کلیوں پر بھی دم کرے۔ طالب و مطلوب اور ان کی ماں کے نام بھی لے۔ اور واپس چلا آئے۔ اور دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے۔ تیسرے دن بھی ایسا ہی کرے ان کلیوں کو جواب بھول بن گئی ہوں گی توڑے۔ چوتھے دن پھر چالیس مرتبہ اسی طرح سورت پڑھ کر مٹکات اور طالب و مطلوب کے نام لے کر دم کرے۔ اور بار میں گوندھ کر یا کسی اور طرح ان پھولوں کو مطلوب تک پہنچا دے۔ جب وہ ان پھولوں کو سونگھے گا۔ یا ان پھولوں کی بو اس کی ناک تک پہنچے گی۔ فوراً مسخر ہوگا۔ اور تمام عمر فرمانبردار رہے گا۔

یہ سورت بھی بہت سی خصوصیات رکھتی ہے۔ میں نے صرف ایک ہی لکھی ہے۔ اپنے لیے یا دوسرے کے لئے عامل کر سکتا ہے۔ ہر خاص موثر ثابت ہوگا۔ بے خطا اور مخرب ہے۔

سورۃ انا اعطینا کا عمل یہ عمل بھی نہایت زود اثر ہے۔ اور بغیر ادائے زکوٰۃ کے بھی اس کا اثر ہو جاتا ہے۔ ہلاکی و تباہی دشمن کے لئے تصور اسانگ سانجھری لے کر اس کے برابر کی کنکریاں (یعنی کوئی کنکر اس سے بڑی یا چھوٹی نہ ہو) لے کر ایک پہر رات گزر جانے کے بعد جانماز پر بیٹھ جائے

مطلوب کا نام اور دوسری طرف شیطان کا نام لکھ کر کسی پاک برتن میں ڈال دے۔ اور آدھی رات کے وقت جانماز پر بیٹھ کر خوشبودار دھونی دے جس دانہ پر تارون کا نام لکھا ہے۔ ایک دفعہ سورہ جن پڑھ کر اس پر دم کرے۔ آگ میں ڈال دے۔ اسی طرح جس ترتیب سے دالوں پر نام لکھے گئے تھے ترتیب سے ایک مرتبہ ہر دانہ پر سورہ جن پڑھ کر دم کر کے آگ میں اور خیال کرے کہ مطلوب حاضر ہو کر دست بستہ میرے سامنے کھڑا اور مسخر ہو گیا ہے۔ اور روز ایسا ہی کرے۔ اول تو تین دن میں ورنہ سارے مسخر ہو کر آئے گا۔ اور مطیع ہوگا۔ اس طور پر اور بھی بہت سے فوائد کا پتہ صرف عمل کرنے پر لگ سکتا ہے۔

اگر کسی قسم کا آسیب ہوگا۔ فوراً حاضر ہوگا۔ عاجزی کرے گا۔ تیل جن دم کر کے آسیب دالے کے ماتھے پر مالش کرے۔ اور خود سورہ جن پڑھ کر آسیب فوراً حاضر ہوگا۔ اس کے عمل میں گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے۔ تیل اپنے جسم پر بھی مالش کرے۔ اکیس دن کے بعد پانی پر ڈال کر آسیب زدہ کے منہ پر پھینٹے دے۔ آسیب باتیں کرے گا۔ یہ سورت اپنے اس قدر خصوصیت رکھتی ہے کہ صرف عامل ہی معلوم کر سکتا ہے جملہ علماء حاکم اور عاملوں کا سردار ہوگا۔ قرآن کریم سے دیکھ کر صحت اعراب سے یاد کرے۔

عمل سورہ الم نشرح استاد محترم محمد اعظم صاحب باشندہ ہاشمی سے یہ عمل مجھ کو ملا ہے۔ جو جب کے لیے اور ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ پہلے اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرنی چاہیے آغاز میں جمعرات کے دن عصر کے وقت غسل کر کے ایک ہی وقت ہی بیٹھک میں سورہ کو اکتالیس مرتبہ پڑھے ہوگی یہ ہیں۔

مطلوب کا نام اور دوسری طرف شیطان کا نام لکھ کر کسی پاک برتن میں ڈال دے۔ اور اسی رات کے وقت جانماز پر بیٹھ کر خوشبودار دھونی دے جس دانہ پر تارون کا نام لکھا ہے۔ ایک دفعہ سورہ جن پڑھ کر اس پر دم کرے آگ میں ڈال دے۔ اسی طرح جس ترتیب سے والوں پر نام لکھے گئے تھے ترتیب سے ایک مرتبہ ہر دانہ پر سورہ جن پڑھ کر دم کر کے آگ میں اور خیال کرے کہ مطلوب حاضر ہو کر دست بستہ میرے سامنے کھڑا اور مسخر ہو گیا ہے۔ اور روز ایسا ہی کرے۔ اول تو تین دن میں درندہ مار مسخر ہو کر آئے گا۔ اور مطیع ہوگا۔ اس طور پر اور بھی بہت سے فوائد کا پتہ صرف عمل کرنے پر لگ سکتا ہے۔

اگر کسی قسم کا آسیب ہوگا۔ فوراً حاضر ہوگا۔ عاجزی کرے گا۔ تیل جن دم کر کے آسیب والے کے ماتھے پر مالش کرے۔ اور خود سورہ جن پر آسیب فوراً حاضر ہوگا۔ اس کے عمل میں گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے۔ تیل اپنے جسم پر بھی مالش کرے۔ اکیس دن کے بعد پانی پر آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹے دے۔ آسیب باتیں کرے گا۔ یہ سورت اپنے اس قدر خصوصیت رکھتی ہے کہ صرف عامل ہی معلوم کر سکتا ہے جملہ عالم حاکم اور عاملوں کا سردار ہوگا۔ قرآن کریم سے دیکھ کر صحت اعراب یاد کرے۔

عمل سورہ الم نشرح | استاد محترم محمد اعظم صاحب باشندہ ہاشمی سے یہ عمل مجھ کو ملا ہے۔ جو حب کے لیے اور ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ پہلے اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرنی آغاز میں جمعرات کے دن عصر کے وقت غسل کر کے ایک ہی دن ہی بیٹھک میں سورہ کو اکتالیس مرتبہ پڑھنے سے ہوگی یہ ہیں۔

ابوصا۔ صبروصا۔ صبروصا۔ صبروصا۔

اس کے پڑھنے کے بعد اٹھ کھڑا ہو۔ اور چالیس دن تک ایسا ہی کرے۔ ہر جمعرات کے دن عمل سے پہلے بازار سے ایک چھٹانک عمدہ میوہ لکھی اور شکر لا کر اپنے ہاتھ سے تازہ پانی لائے۔ اور خود ہی تیار کر کے پاک برتن میں جانماز پر رکھ لیا کرے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے نام کی نیاز دے کر خود کھا جائے۔ اگر کوئی اور شخص بھی کھانا چاہے۔ تو اسی وزن کا علیحدہ حلوہ تیار کرے۔ اور وہ دوسرے کو کھائے دوسرا عمل ہر جمعرات کو حلوہ تیار کرنا پڑے گا۔ چلہ ختم پر زکوٰۃ ادا ہوگئی۔ اور اب وہ حامل ہے۔ اس کے بعد چالیس مرتبہ روزانہ جس وقت چاہے۔ پڑھ لیا کرے۔ جب کسی کو مسخر و مطیع کرنا ہو۔ اتوار کے دن علی الصبح باغ میں جا کر موسمی پھولوں کی دو کھلیوں پر پہچان کا نشان کر آئے۔ اور چالیس مرتبہ مسخر و مطیع کے ناموں کے پڑھ کر ان کھلیوں پر بھی دم کرے۔ طالب و مطلوب اور ان کی ماں کے نام بھی لے۔ اور واپس چلا آئے۔ اور دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے۔ تیسرے دن بھی ایسا ہی کر کے ان کھلیوں کو جواب بھول بن گئی ہوں گی توڑے۔ چوتھے دن پھر چالیس مرتبہ اسی طرح سورت پڑھ کر موکلات اور طالب و مطلوب کے نام لے کر دم کرے۔ اور بار میں گوندھ کر یا کسی اور طرح ان پھولوں کو مطلوب تک پہنچا دے۔ جب وہ ان پھولوں کو سونگھے گا۔ یا ان پھولوں کی بو اس کی ناک تک پہنچے گی۔ فوراً مسخر ہوگا۔ اور تمام عمر فرماںبردار رہے گا۔

یہ سورت بھی بہت سی خصوصیات رکھتی ہے۔ میں نے صرف ایک ہی لکھی ہے۔ اپنے لیے یا دوسرے کے لئے عامل کر سکتا ہے۔ ہر خاص موثر ثابت ہوگا۔ بے خطا اور مجرب ہے۔

سورۃ انا اعطینا کا عمل | یہ عمل بھی نہایت زود اثر ہے۔ اور بغیر ادائے زکوٰۃ بھی اس کا اثر ہو جاتا ہے۔ ہلاکی و تباہی دشمن کے لئے تصور سامک سانجھری لے کر اس کے برابر کی کنکریاں (یعنی کوئی کنکر اس سے بڑی یا چھوٹی نہ ہو) لے کر ایک پہر رات گزر جانے کے بعد جانماز پر بیٹھ جائے

اور ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور آگ میں ڈال دیا کرے۔ ہر روز اس طرح کرے۔ چالیس دن کے اندر اندر دشمن تباہ ہوگا۔ لیکن لفظ ابر کو تین مرتبہ زبان سے کہے مجرب ہے ترکیب یہ ہے۔

اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْكُبَ فَلَانَ اَبْتَرُ فَصَلِّ لِيَهْلِكَ دَاخِرًا - اِنَّ شَانِئَكَ اَلَا يَبْتَرُ فَلَانَ اَبْتَرُ هُوَ اَلَا يَبْتَرُ هُوَ اَلَا يَبْتَرُ

اگر اس سورت کے اعداد نکال کر دشمن کی تباہی کے لیے نقش مربع پڑ کر اور اس کی پشت پر دشمن کا نام مع اس کی ماں کے نام لکھ کر دریا میں ڈال دے اور ایک نقش دشمن کے گھر میں دفن کر دے تو خدا کے حکم سے چالیس ہی دن کے اندر اندر دشمن تباہ ہوگا۔ عدد نکال دیجئے

۶۸۰	۶۸۴	۶۸۷	۶۸۳
۶۸۶	۶۸۳	۶۸۵	۶۸۵
۶۸۵	۶۹۹	۶۹۲	۶۸۸
۶۹۳	۶۸۶	۶۸۲	۶۹۸

گئے ہیں۔ تاکہ عوام کو سہولت ہو۔ اس سورت کے اعداد ۲۷۴ میں جن کو تقسیم کر کے نقش پڑا کر دیا ہے۔ نقش یہ ہے۔

دیکھو سورہ اذاجار کی نماز کے بعد اس سورت کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھا گا۔ اس کی ہر شکل حل ہوگی۔ ایک ہفتہ کے اندر حاجت روا ہوگی۔ اگر دشمن کوئی خطرہ ہو۔ تو اس ترکیب سے جب تک کہ اس حاجت پوری نہ ہو۔ دشمن پر اللہ فتح پائے گا۔ اور یہ عمل ہرگز خطا نہ ہوگا۔ مقدمات اور میں اس سورت کا نقش بہت کارآمد ہے۔ مگر الفاظ کا نقش دائیں بازو اعداد کا نقش بائیں بازو میں باندھ کر اگر لڑائی پر یا دشمن کے مقابلے میں یقیناً فتح پائے۔ مقدمات میں فتح ہو۔ اور کوئی نقصان نہ اٹھائے۔ چالیس اگر بارہ برس تک کے مریض کو بھی دھو کر پلائیں تو شفا پائے گا۔ اگر مقصد لے لے تو چند ہی مبعرات سے عمرو مغرب کے درمیان چالیس نقش لکھ کر آگے گولی بنائے۔ اور دریا میں ڈال دے۔ مقصد حل ہوگا۔ صرف سات دن

پوری ہوگی۔ مگر وقت مقررہ پر نقش مقررہ کی تعداد ساتویں دن لکھ کر دریا میں ڈالے الفاظ اور اعداد دونوں طرح کے نقش لکھنا ہوں۔ تاکہ آسان ہو۔ اس سورت کے اعداد ۶۲۰۹ میں تقسیم کر کے نقش مربع تحریر کر دیا ہے جو یہ ہے۔ یہ نقش اعداد تھا۔ اب ذیل میں نقش عربی

۱۵۲۲	۱۵۱۶	۱۵۲۰	۱۵۱۵
۱۵۲۵	۱۵۱۲	۱۵۲۱	۱۵۲۷
۱۵۱۰	۱۵۲۲	۱۵۲۲	۱۵۲۰
۱۵۲۵	۱۵۱۹	۱۵۱۸	۱۵۲۱

یعنی الفاظی لکھا جاتا ہے نہایت حفاظت کے ساتھ اپنے پاس رکھے۔ خدا محفوظ رکھے گا۔ کئی سال کی محنت جانفشانی کے بعد میں نے حاصل کیا تھا۔ اور اعظم صاحب کے در پر پڑا رہا تھا۔ نقش مکرم یہ ہے۔

پوری ہوگی۔ مگر وقت مقررہ پر نقش مقررہ کی تعداد ساتویں دن لکھ کر دریا میں ڈالے الفاظ اور اعداد دونوں طرح کے نقش لکھنا ہوں۔ تاکہ آسان ہو۔ اس سورت کے اعداد ۶۲۰۹ میں تقسیم کر کے نقش مربع تحریر کر دیا ہے جو یہ ہے۔ یہ نقش اعداد تھا۔ اب ذیل میں نقش عربی

اذلجا	لنصر الله	والفتح	درایت	الناس	يدخلون	فی دین	الله
لنصر الله	والفتح	درایت	الناس	يدخلون	فی دین	الله	افواجاً
والفتح	درایت	الناس	يدخلون	فی دین	الله	افواجاً	فسبح
درایت	الناس	يدخلون	فی دین	الله	افواجاً	فسبح	محمد
الناس	يدخلون	فی دین	الله	افواجاً	فسبح	محمد	ربك
يدخلون	فی دین	الله	افواجاً	فسبح	محمد	ربك	استغفره
فی دین	الله	افواجاً	فسبح	محمد	ربك	استغفره	انه كان
الله	افواجاً	فسبح	محمد	ربك	استغفره	انه كان	تواباً

سورہ الحمد کی ترکیب | اس سورہ مبارک کا نام سورہ فاتحہ بھی ہے۔ اور سبع مثالی بھی کہا جاتا ہے۔ یہی سورت ام القرآن ہے جو قرآن کریم کے بالکل شروع میں ہے۔ دو مرتبہ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑنازل ہوئی۔ اس سورت میں سات آیات ہیں۔ جو شخص ترک حیوانات ولذات کے ساتھ اس سورت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اور ایک چلہ میں سو لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ اس کے بعد جس مقصد کے لیے دم کر کے دے گا۔ پورا پورا اثر ہوگا۔ پانی پر دم کر کے پلانے سے مریض

پانچویں دن علی الصبح اٹھ کر مرگھٹ میں جو دریا کے کنارے ہو جائے۔ اور مردہ کی راکھ جس میں باریک ٹہریاں ملی ہوئی ہوں۔ ایک سیر کے قریب لے کر کاغذ میں رکھ کر رومال میں باندھ لے۔ اور پھر اسی جگہ نہا کر راکھ کی پوٹلی کو ہاتھ میں پکڑ کر گھر لے آئے اور اس میں سے تھوڑی سی راکھ لے کر بدستور سابق پڑھے، پڑھنے کے بعد پڑیہ باندھ کر اس غمازی آدمی یا نابالغ بچے کو دیں۔ (اگر خود کر کے تو خودی لے کر جائے) کہے کہ کنکریوں کو پاؤں کے نیچے اور راکھ کو ان کے جسم کے ننگے حصے پر جس طرح ہو سکے مل دے۔ مگر راکھ کا عمل بھی چار ہی دن کرے۔ اور چوتھے دن چڑھنے کے بعد پھینکنے یا ملنے کی کوشش کرے۔ جو نہی راکھ ان کے جسم سے لگے گی۔ ان کے درمیان انشاء اللہ عداوت دشمنی ہوگی۔ مجرب ہے۔ اور آیات مع عبارت پڑھنے کی یہ ہے۔

وَعَاذَ مَنِيكَ ذَلِكُنَّ اللَّهُ تَمَلُّي كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الدُّرُجُ دُكَّتَا وَجَاءَ زَلَّةٌ
وَأَنْتُمْ بَيْنَ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ بَنَتَ صَفًّا مَقَامًا يَأْتَانَاهُمُ يَأْتَانَاهُمُ۔

دیگر اگر ان آیات اور طرفین کے ناموں کے اعداد نکال کر اور تعویذ بنا کر اتوار یا منگل کے دن قبر پر جا کر مردہ کے سینے پر اس کی ٹہری سے دفن کرے۔ اور پھر اسی روز دونوں کے کپڑے لے کر نیلے رنگ میں رنگ کر سیاہی میں قدرے مرکہ ملا کر اس کے ساتھ آیات مع نام اور ان کی ماں کے ہاتھوں کے کچھ۔ اور کسی نئے کوزہ میں ڈال کر اور پتھوڑی سی روٹی ڈال کر اور دریا کے کنارے ایک ہاتھ گہرا گڑھا کھود کر اس میں کوزہ دفن کرے۔ تاکہ پانی کے قریب رہے۔ ایسا کرنے سے قیامت تک ان کے درمیان جدائی ہو جائے گی۔ مجرب ہے، وہ عمل یہ ہے۔

يَا تَعْلٰهُ تَحْلُطُ الْعِدَاةُ وَالْبَغْيَانُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِذَا أَسْرَأَ لَزَلَتِ
الْأَرْضُ زَلَزَلَتَهَا وَتَحْرَجُ مِنَ الْأَرْضِ أَنْفَالُهَا
وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا تَلْعَفُ
الْعِدَاةُ وَالْبَغْيَانُ بَيْنَ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ بَنَتَ صَفًّا مَقَامًا يَأْتَانَاهُمُ يَأْتَانَاهُمُ۔

عمل بغض و عداوت جو خاکسار کو میرا ہم بخش صاحب پیر زادہ حضرت سید اشرف کچھو پھری سے عطا ہوا اگر حسب یہ عمل میرے تجربہ میں نہیں آیا۔ مگر تاہم مجرب ہے اور عطا کرنے والے بزرگ کا تجربہ گروہ ہے۔ اور اس طرح پر ہے۔ کہ دو عدد درود پڑھ لیاں آغاز ماہ کے اتوار کے دن لائے۔ اور ان کا پیٹ پاک کر کے کاغذ کے ٹکڑوں پر آیات ذیل کے ساتھ طالب و مطلوب کے نام مع ان کی ماں کے ناموں کے تحریر کرے۔ اور ایک ایک کاغذ کا ٹکڑا ایک ایک مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر سی دے۔ پھر دریا یا کسی بڑے تالاب کے کنارے جا کر لمبائی میں ایک ہاتھ اور گہرائی میں تقریباً ایک بالشت گڑھا کھود کر اس میں ان دونوں مچھلیوں کو ٹیڑھا کر کے اس طور پر کہ دونوں کے سامنے دریا کا بہاؤ ہو۔ مگر دونوں کا منہ جدا جدا طرف کو ہو۔ یعنی ایک دوسری کی طرف نہ ہو۔ رکھ کر دفن کر دے۔ اور پھر اسی روز دوسرے کو کھیر کے دس پتے لے کر ان پتوں پر بھی وہی کچھ لکھے۔ جو کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھا تھا۔ اور پھر اسی جگہ جا کر مچھلیوں کے اوپر ان پتوں کو ایک ایک کر کے جلائے آگ اس قدر ہو۔ کہ اس کی گرمی مچھلیوں تک پہنچے۔ روز اسی طرح وقت مقررہ پر دس پتے لے کر اسی طرح جلائے۔ اور جب تک ان کے درمیان جدائی اور لڑائی نہ ہو۔ برابر جلاتا رہے۔ انشاء اللہ دو چار دن ہی میں ان کے درمیان نفاق اور عداوت ہو جائے گی۔ آیات مع اسماء یہ ہیں

قَالَ هَذَا اخِراقِ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَطَلَبَ آتَهُ الْفِرَاقُ الْعَاقَةُ بِالْحَاقَةِ الْفِرَاقَةُ
مَا الْقَاسِمَةُ كَلَّا كَيْتَبَدَنَ فِي الْحُطْمَةِ الْفِرَاقُ وَالْعِدَاةُ بَيْنَ فَلَانِ
وَابْنِ فَلَانِ۔

بربادی ہلاکی دشمن کے لئے یہ عمل مجھ کو نوازش علی خاں صاحب نے عنایت کیا تھا۔ تجربہ کیا ہوا ہے۔ عمل سے پہلے ایک چلہ ترک حیوانات و لذات کے ساتھ اس دعا کی زکوٰۃ ادا کرے۔ روز (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے تاکہ چلہ میں سوال لکھ کی تعداد پوری ہو۔ آخری دن کسی قدر شیرینی پر ہو کہوں

دیگر

یہ عمل بھی میر صاحب موصوف سے مجھ کو عطا ہوا۔ اور مجرب آزمودہ ہے۔ سوموار کے دن درخت اروڑ کی لکڑی کے ٹکڑے لائے۔ منگ لانے کے وقت یہ نیت کرے کہ حب کے واسطے لے جاتا ہوں۔ پھر اس لکڑی کو توڑ کر گھر لے آئے۔ اور سایہ میں خشک کرے۔ دھوپ اس لکڑی کو سرگز نہ لگے۔ سوکھ جانے پر اتوار یا جمعرات کے دن مٹی کے برتن میں ٹکڑے کر کے ڈال دے۔ اور ایک سو مرتبہ ذیل کی آیت پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر جلا کر رکھے۔ پھر اس راگھ پر بھی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ مگر بادھو ہو کر پڑھے اور دم کرے۔ پڑھنے کے وقت راگھ سامنے رکھی رہے۔ اور پھر راگھ کو سنبھال کر رکھے۔ جب کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو۔ تو ایک رقی کے قریب وہ راگھ شیرینی میں ڈال کر خود مطلوب کو کھلائے۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ خواہ عورت شوہر کو یا شوہر عورت کو کھلائے۔ اثر ہوگا۔ چنانچہ آیت مذکور یہ ہے۔

هَذَا قَوْلُنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِلْاَرَبِ الْاَبْلَسِ اَبِیْ ذَا اسْتَكْبَرُ وَكَانَ مِثْلُ
الْكَافِرِ نَبِیْنِ۔

یہ بھی حب کا عمل ہے

جو صاحب موصوف الصدر سے ملا ہر امیر معشوق اور ظالم کے لئے مجرب ہے۔ اتوار یا منگل کے دن روزہ رکھے۔ اور رات کو تقرب الہی کے لیے نماز استجابت ادا کرے۔ اور سات عدد پیل جو بڑی اور کانٹے دار ہوں، سامنے رکھے اور ساتھ ہی آگ بھی رکھ لے اور بخور جلائے۔ پہلے دن ہر پیل پر سات سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور مطلوب یا شخص ظالم یا امیر کا نام بھی لے۔ اور آگ میں جلائے۔ دوسرے دن بھی روزہ رکھے اور ہر پیل پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور مطلوب کا لقب کر کے اس پر بھی دم کرے روزہ بھی رکھے انشاء اللہ جو تجھے دن کی صبح کو مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور مطیع ہوگا۔ اگر خدا خواستہ مطلوب جو تجھے دن حاضر نہ ہو تو آئندہ منگل سے پھر ایسا ہی تین دن کرے۔ اگر پھر بھی ناکام رہے۔ آئندہ منگل

کی نیاز دے دے۔ عامل ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ اس عمل میں اول درود شریف ہرگز نہ پڑھے۔ کیونکہ درود شریف رحمت ہے اور یہ دعا غصہ کی ہے۔ زکوٰۃ کے بعد جب دشمن تباہ و ہلاک کرنا مقصود ہو تو دوسرے غسل کرے۔ اور آفتاب کے سامنے کھڑا ہو کر اس کی ٹیکہ پر دیکھتے ہوئے بات کا خیال کرے۔ کہ وہ دشمن ہلاک ہو گیا ہے۔ اور کہ وہ دشمن میرے شخص کے ہاتھ سے شکست کھائے۔ پھر کبھی آسمان کی طرف اور کبھی سورج کی نگاہ کر کے یہ دعا ایک سو بارہ مرتبہ تسبیح پر پڑھے۔ اسی طرح بارہ دن کر۔ ترک حیوانات اور لذات کرے۔ انشاء اللہ بارہ دنوں کے اندر اندر دشمن و ذلیل ہوگا۔ پڑھنے کے بعد آسمان کی طرف دم کرے۔ دعا یہ ہے۔

یا ناہرا ذالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامی یا قاہم
خدا قہم بادشاہ سرفلاں ابن فلاں نازل کرو اور مقہور و یا قاہم

عطا کردہ پیر منور علی صاحب پیرزادہ شاہجہان آبادی جو کہ

عمل حب

آزمودہ ہے۔ اگر دو آدمیوں اور دو بھائیوں یا دو دوستوں (جتنے بھی ہوں) لوگوں میں اتفاق نہ ہو۔ تو آیات ذیل کو چینی کی پیالی پر لکھ کر شہد ڈال دے۔ تاکہ سب حروف پر شہد لگ جائے۔ پھر اس کو یا جیسے بھی کھانے میں ڈال کر ان لوگوں کو کھلائے خدا کے فضل سے وہ سب باہم کرنے لگیں گے۔ شک نہ لائے۔ ان آیات میں بسم اللہ شریف کے امداد ہیں۔ ان کو بھی سکھے۔ جیسے کہ میں نے لکھ دیا ہے۔ اور پھر اس کی تاثیر کا کرے۔ آیات مع بسم اللہ شریف یہ ہیں۔ تجربہ کرے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا اسْتَوَوْا عَلَیْهِمْ عَذَابُ اللَّهِ ثُمَّ لَا یُنصَرِفُ
فِیْهِمْ مِیْقَاتٌ۔ الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں
احفظنی الحمد للہ فی حیات شہوا المودة سلونی ہم اذا اخوان

دیگر یہ عمل بھی میر صاحب موصوف سے مجھ کو عطا ہوا۔ اور مجرب آزمودہ ہے۔ سو مار کے دن درخت اروڑ کی لکڑی کے ٹکڑے لائے۔ مگر

لانے کے وقت یہ نیت کرے کہ حب کے واسطے جاتا ہوں۔ پھر اس لکڑی کو توڑ کر گھر لے آئے۔ اور سایہ میں خشک کرے۔ دھوپ اس لکڑی کو ہرگز نہ لگے۔ سوکھ جانے پر اتوار یا جمعرات کے دن مٹی کے برتن میں ٹکڑے کر کے ڈال دے۔ اور ایک سو مرتبہ ذیل کی آیت پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر جلا کر رکھے۔ پھر اس راکھ پر بھی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ مگر بادضو ہو کر پڑھے اور دم کرے۔ پڑھنے کے وقت راکھ سامنے رکھی رہے۔ اور پھر راکھ کو سنبھال کر رکھے۔ جب کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو۔ تو ایک رقی کے قریب وہ راکھ شیرینی میں ڈال کر خود مطلوب کو کھلائے۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ خواہ عورت شوہر کو یا شوہر عورت کو کھلائے۔ اثر ہوگا۔ چنانچہ آیت مذکور یہ ہے۔

هَذَا قُلْنَا لِيَسْمُوكَ اسْجُدْ لِلْاِبْلِيسِ ابْنِي دَاوُدَ اسْتَكَبَرُ وَكَانَ مِنْ اَنْكَاسِيَانِ

یہ بھی حب کا عمل ہے جو صاحب موصوف الصدر سے ملا ہر امیر معشوق اور ظالم کے لئے مجرب ہے۔ اتوار یا منگل کے

دن روزہ رکھے۔ اور رات کو تقرب الہی کے لیے نماز استجابت ادا کرے۔ اور صبح سے دوپہل جو ٹہری اور کانٹے وار ہوں سامنے رکھے اور ساتھ ہی آگ بھی رکھ لے اور بخور جلائے۔ پہلے دن ہر پھیل پر سات سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور مطلوب یا شخص ظالم یا امیر کا نام بھی لے۔ اور آگ میں جلائے۔ دوسرے دن بھی روزہ رکھے اور ہر پھیل پر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور مطلوب کا لقب کر کے اس پر بھی دم کرے روزہ بھی رکھے انشاء اللہ جو تجھے دن کی صبح کو مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور مطیع ہوگا۔ اگر خدا خواستہ مطلوب چوتھے دن حاضر نہ ہو تو آئندہ منگل سے پھر ایسا ہی تین دن کرے۔ اگر پھر بھی ناکام رہے۔ آئندہ منگل

کی نیاز دے دے۔ عامل ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ اس عمل میں اول درود شریف ہرگز نہ پڑھے۔ کیونکہ درود شریف رحمت ہے اور یہ دعا غصہ کی ہے۔ زکوٰۃ کے بعد جب دشمن تباہ و ہلاک کرنا مقصود ہو تو دوپہر کے غل کرے۔ اور آفتاب کے سامنے کھڑا ہو کر اس کی ٹکیہ پر دیکھتے ہوئے بات کا خیال کرے۔ کہ وہ دشمن ہلاک ہو گیا ہے۔ اور کہ وہ دشمن میرے شخص کے ہاتھ سے شکست کھائے۔ پھر کبھی آسمان کی طرف اور کبھی سورج کی نگاہ کر کے یہ دعا ایک سو بارہ مرتبہ تسبیح پر پڑھے۔ اسی طرح بارہ دن کر۔ ترک حیوانات اور لذات کرے۔ انشاء اللہ بارہ دنوں کے اندر اندر دشمن و ذلیل ہوگا۔ پڑھنے کے بعد آسمان کی طرف دم کرے۔ دعا یہ ہے۔

يا ناهرا ذا البطش الشديد انت الذی لا یطاق انتقامی یا قاهرہ خدا قہر بادشاہ ہر فلاں ابن فلاں نازل کر دو اور مقہور و یا قاهر یا

عطا کردہ پیر منور علی صاحب پیر زادہ شاہ جہان آبادی جو کہ عمل مجرب ہے۔ اگر دو آدمیوں اور دو بھائیوں یا دو بہنوں (جتنے بھی ہوں) لوگوں میں اتفاق نہ ہو۔ تو آیات ذیل کو چینی کی پیالی پر لکھ کر شہد ڈال دے۔ تاکہ سب حروف پر شہد لگ جائے۔ پھر اس کو یا جیسے بھی کھانے میں ڈال کر ان لوگوں کو کھلائے خدا کے فضل سے وہ سب باہم مل کر لگیں گے۔ شک نہ لائے۔ ان آیات میں بسم اللہ شریف کے امداد ہیں۔ ان کو بھی رکھے۔ جیسے کہ میں نے لکھ دیا ہے۔ اور پھر اس کی تاثیر کا تجربہ کرے۔ آیات مع بسم اللہ شریف یہ ہیں۔ تجربہ کرے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ ءَاخَذْتُمْ نَصْرَهُمْ ءَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ يَصْلُحُ لِمُنَافِقٍ ؕ الْحَبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰی حَبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ احفظی الحمد للہ حیات شہوا المودة سلو فی ہم اذا خان اللہ بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین

۹۰۔ مطلوب بالضرور حاضر ہوگا۔ آیات مغفل
کو پھر تیسری مرتبہ بدستور عمل کرے۔

اگر کسی کو جابر یا ظالم کے سامنے جانا پڑے۔ تو اس حصار کو سات دفعہ چڑھ کر اپنے
دپر دم کرے۔ اور اس کے سامنے چلا جائے۔ وہ شخص مسخر اور مطیع ہو گا۔ بہت عجیب
و غریب عمل ہے۔ وہ آیت معظمہ یہ ہے۔

وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَذُفْرًا
هَلْ أَتَاكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُمْ جَعَلْنَا إِلَىٰ أُمَمِكَ كَيْ تَقْرَءَ عَنَّا وَلَا تَحْزَنَ
وَقَلَّتْ لَفْظًا فَتَجِيسًا مِنَ الْغَمِّ فَتَنَّا قُتُونًا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَا إِلَهَ الْاَوَّلِينَ۔ ہرگز گویہ زبان بند نہ شود
 هُوَ بَتَّ عَلَيْهِمْ حِصَارُ مُوسَى بْنِ جَكْرَاؤَ۔ وہ ریاکاریا برتن او کرم حضرت ایوب
 ر دین اود مہر حضرت سلیمان بر زبان او دینخ رجال الغیب بر جان او قہر خدا
 کی قہر یا بدو خ یا بدو خ یا بدو خ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ
 اللّٰهُ يَا اللّٰهُ

تسخیر اور حاجت روائی کے لیے
روال آفتاب کے وقت تین دن کے ساتھ بائیس مرتبہ تین دن تک پڑھے۔ یقین
واثق ہے کہ وہ شخص طبع و فراز و ارادہ رکھتا ہے۔ آیت مکرم یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ
وَ اَنَا الْمُعْذِرُ فَصَلِّ عَلِ الْمُعْذِرِ اِلَّا الْقَادِرُ يَكْرِهُ۔

عمل نفاق کے لیے مجرب ہے اور پیرزادہ میر احمد علی شاہ صاحب کا عطا
علوت میں منہ جنوب کی طرف کر کے رانی کے اکتالیس دن اپنے سامنے رکھ
اور ہر دانہ پر سورہ الکونثر اکتالیس مرتبہ دم کرے۔ جب ہوا الابرہ پر پہنچے
کے فلال ابرہ کے بعد خود یا کسی دوسرے آدمی کو دے کہ وہ دن و دشمن
نظر ڈال دے۔ دوسرے دن پھر ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے
دشمن تباہ ہوگا۔ اگر ایک میں کام نہ بنے تو عمل کو نہ چھوڑے۔ چودہ دن
دشمن تباہ ہوگا۔ اگر پھر بھی ناکام رہے۔ تو تیسرا ہفتہ بھی بدستور کرے۔ یقیناً
دشمن کے اندر دشمن تباہ ہوگا۔ مجرب و بر باد ہوگا۔

اگر کوئی شخص ناراض ہو کر سفر کو جانے کو تیار ہو تو اس کو روزے کے لئے دعا ہے۔
وہ جانے کا ارادہ کرتا ہو اس لئے
سے ایک پتھر اٹھائیں۔ اور اس پر یہ آیت سورہ اس شخص کے نام اور اس کی ماں کے
کے لکھ کر کنویں میں ڈال دے۔ جب تک وہ پتھر کنویں میں رہے گا۔ وہ سفر کا
ہر روز کرے گا۔ جب نکال لیں گے تو چلا جائے گا۔ آیت سورہ یہ ہے۔
يَا مُوسَى اَنَا لَقَدْ خَلَقْتُكَ آدَمًا مَّا دَا مُنُورًا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ
نَعَاتِلًا اِنَّا هُنَا كَاعِيْدُونَ

اور دشمن کی ہڈی کا بڑا درد کیا تواریخ میں ہے کہ دن سورۃ الکواثر ایک سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ تباہ و

بہیٹ کا درد رفع کرنے کے واسطے | یہ عمل خاکسار کا تجربہ کردہ ہے
 درد کے مریض کو یہ آیت منظم ہو کر
 دے۔ نور و دفع مہر کا نہایت غور سے اور دھیان اس آیت کو یاد
 چاہیے۔ آیت محرم بہ ستہ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاسِطُ الْاَيْدِيَيْنِ قَهَّارُ
 الْاَيْمُوْطِ الْاَلْبَاسِطُوْا اللّٰهَ يَا اللّٰهَ يَا اللّٰهَ
 احصار کر کے کا عمل | یہ عمل بھی منور علی صاحب مذکور سے خاکسار کو ملتا

الکرم آدمیوں کے درمیان جدائی ہو۔ تو ہوا لا بتر سے پہلے درفلاں
لاں و فلاں بن فلاں جدائی و نفاق ہو۔ الا بتر کہے انشاء اللہ تین دن
نہر اندر دونوں میں جدائی ہوگی۔ مگر بڑی کام کردہ برادرہ روزان کے

لے کر خود یا کسی دوسرے آدمی کی وساطت سے دشمن کے گھر میں ڈال دے اور بڑا نہ ایک سو ایک مرتبہ کلمہ اس طریق سے پڑھ کر دشمن کے گھر میں پھینک دے۔ اس مدت میں تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اور بھاگ جائے گا۔ یا دو درختوں میں جدائی ہو جائے گی۔ کلمہ اس طریق سے پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَكَ اللَّهُ لَكَ اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَانِ كُو
جلاوے جلاوے جلاوے۔

خاص ہدایت :- جدائی، نفاق اور کسی کی ہلاکت کے اعمال بغیر کسی ضرورت کے جب کہ اس کے سوا اور کوئی چارہ کار ہی نہ رہ جائے کریں۔ اس قسم کے اعمال سے بھی خواہ وہ مشرکانہ نہ بھی ہوں قطعی پرہیز کریں۔

نہایت مجرب اور ایک بزرگ تارک الدنیا اور کامل شخص کا عطا کیا ہوا ہے۔ اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو۔ یا دشمن کو دوست

نا ہو تو شکر پر اس دستور سے جیسے کہ لکھا گیا ہے پڑھ کر دم کر کے اس کو کھلائے اور نہ کھلا سکتا ہو۔ تو چوٹیوں کو کھلائے۔ (یعنی چوٹیوں کے سوراخ پر ڈال دے) مذکور اپنا پورا اثر ظاہر کرے گا۔ اور شخص مطلوب طبع ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ كَيْفَ يَسْتَمُ خَوَابٌ وَخَوْرُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ عَلٰى حَبِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
اَللّٰهُمَّ اَنْفِئِلْ اَللّٰهُمَّ يَجْعَلْ كَيْدَ هَمِّ لَيْتَمُ خَوَابٌ وَخَوْرُ فُلَانِ
اَللّٰهُمَّ اَنْفِئِلْ اَللّٰهُمَّ يَجْعَلْ كَيْدَ هَمِّ لَيْتَمُ خَوَابٌ وَخَوْرُ فُلَانِ
اَللّٰهُمَّ اَنْفِئِلْ اَللّٰهُمَّ يَجْعَلْ كَيْدَ هَمِّ لَيْتَمُ خَوَابٌ وَخَوْرُ فُلَانِ

۲) یہ عمل مجرب ہے۔ ایک چڑھت میں معشوق کو مبتلا کرنے کے واسطے ایک کرنا چاہیے۔ آغاز ماہ پہلی تاریخ کو رات کو غسل کر کے تنہائی میں بیٹھے۔ اکیس مرتبہ درود شریف پھر کالی مریج کے اکتالیس دانے لے کر ہر دانہ پر بطریق ذیل کلمہ طیبہ پڑھ

گھروں میں ڈالے موجب ہے۔ اگر دو دوستوں کے درمیان جدائی اور دشمنی ہو تو سات روز تک ایک کچی مگر پاک اینٹ اس پر پاک سیاہی سے سورہ مذکورہ بطریق ذیل لکھ کر روز دریا میں ڈال کرے۔ انشاء اللہ سات ہی دن کے عرصہ میں ایک دوسرے کے ہوں گے نقش یہ ہے۔

عمل سورہ القارعہ
اَللّٰهُمَّ مَا الْقَارِعَةُ وَمَا اَذْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ط كَيْفَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفِئَاشِ السَّيِّئَةِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ مَنْ لَقِيَكَ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ وَاَمَّا مَنْ خَذَ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي هَارٍ يَهُ ط وَمَا اَذْرَاكَ مَا هَيْبَةُ الْبَغْضَاءِ

ہوں گے نقش یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَا الْقَارِعَةُ وَمَا اَذْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ط كَيْفَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفِئَاشِ السَّيِّئَةِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ مَنْ لَقِيَكَ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ وَاَمَّا مَنْ خَذَ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي هَارٍ يَهُ ط وَمَا اَذْرَاكَ مَا هَيْبَةُ الْبَغْضَاءِ

باب شیخ محبت علی صاحب کا عطا کیا ہوا مجرب عمل
برائے نفاق
ایک دن کا غد کی ایک پڑیا میں سات مسجدوں کی

پھر آدمی رات کے قریب غسل کر کے پڑیہ خاک کی ہمراہ لے کر کسی شہر پر جائے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیاز دے۔ پھر آدمیوں کے قریب یا دشمن کی تباہی کی نیت کے ساتھ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ جب پہلی رکعت ادا کرے۔ تو پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ انا اعطینا اور دوسری میں فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ انا اعطینا

رکعت میں سورہ البقرہ کے ساتھ دشمن کا نام بھی لے، نماز کے بعد کھڑا ہو کر سات سو مرتبہ کلمہ طیبہ جس طریق پر ذیل میں لکھا جائے اس میں خاک کی پڑیا پر دم کرے۔ اور پھر اپنے دونوں ہاتھ قبر سے اٹھ کر فُلان کو تباہ کر دیا جدا کر دو۔ میں تمہاری نیاز دوں گا۔ پھر اس کی سات پڑیا بنائے۔ اور اپنے گھر چلا آئے۔ صبح ان پڑیوں میں

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِي عَادَيْتُمْ فُلَانٍ مِثْرًا
 مُؤَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 حمل کے ٹھہرنے کے لیے یہ آیت مکرم لکھ کر عورت کو پلائیں۔ انشاء اللہ حمل ساقط
 نہ ہوگا۔ آیت مکرم یہ ہے۔

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا
 فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا هَادِي يَا هَادِي
 يَا هَادِي يَا هَادِي يَا هَادِي

اگر حمل کی ساقط ہو جاتا ہو تو یہ آیت لکھ کر عورت کو باندھنے کے لئے دے
 خدا کے حکم سے حمل قائم رہے گا۔ آیت مکرم

يَا حَفِيفُ يَا مَالِكُ يَا هَالِكُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ اللَّهُ حَيْدُ أَحْيَا
 وَهُوَ آمَنَ حَسْبُ الرَّاحِمِينَ

نام کے وقت نمک کی ڈالی پر سات مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر
 اگر آگ میں ڈالے بلکہ خدا مطلوب محبت میں گرفتار ہوگا۔

برائے تپ ہر قسم دھواگے پردم کر کے تعویذ بنا کر دے۔ اور لکھ کر بھی مرلیں کو۔
 پلائے۔ انشاء اللہ ہر قسم کے تپ سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ الہی بھرت شمس تبریزی اس تپ بجاری
 بجزری والا درگواضی رشوق گرفتار شوقی۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

آنکھ کی بینائی کے لیے میر محمد بخش صاحب کا عطا کیا ہوا یہ عمل حجب
 ہوا طب کو ہی ہو۔ دھند، پھولا، جالا وغیرہ غرض آنکھ کی ہر مرض کے لئے ان
 آیات کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے۔ پہلے ایک دفعہ درود شریف بھی پڑھے

کرم کر کے آگ میں اسی وقت جو پاس رکھی ہو۔ ایک ایک دانہ پردم کر
 انشاء اللہ ہفتہ بھر کے اندر ہی مطلوب فرما ہوگا۔ مگر عمل پورا ایک ہی ہفتہ
 کلمہ ٹول پڑھے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فُلَانُ بْنُ
 جبین نہ دلیس چین نہ دلیس۔

قیدی کی رہائی کے واسطے بعد سومرتبہ ایک ہفتہ تک پڑھے انشاء
 انشاء میں قیدی رہا کر دیا جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ قرآن کریم سے اعراب
 لے۔ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَلَا تَخْلُصُوا مِنْ أَبْوَابٍ
 وَمَا آتَيْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
 وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ۔

ایک عدد دھواگے عورت کے قد کے مطابق ہر
 ایک لمبا لے کر یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اور

اس طرح اکٹالیں بار دم کر کے اکٹالیں گرہ لگائے۔ پھر اس کو موم
 عورت کی کمر میں باندھے۔ انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ یہ عمل رحم طلب
 کا عطا کیا ہوا ہے۔ جو کہ چوبارہ کے رنے والے تھے۔ اس کے ساتھ ہی
 شکر پر بھی دم کر کے عورت کو دے۔ تاکہ وہ سات دن تک شکر
 مکرم یہ ہے۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ بَلَّغُوا الْوَعْدَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ
 وَحْدَتِهِ يَوْمَ تَقُودُ الْجَنَّةُ يُخْلَقُ يَوْمَ تَقُودُ الْجَنَّةُ يُخْلَقُ يَوْمَ تَقُودُ الْجَنَّةُ
 وَيَكُنْ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

تسخیر امیر و غریب کے لیے میر محمد بخش صاحب کی عنایت کی ہوئی
 مجرب ہے۔ تیل خوشبودار یا عطر پر در
 دم کرے۔ اور اپنے منہ پر مل کر جس کو تسخیر کرنا ہو اس کے سامنے چلا
 ہوگا۔ عزت سے پیش آئے گا۔ آیت یہ ہے۔

اور پانچوں انگلیاں ملا کر ان پر دم کرے۔ دائیں ہاتھ کی انگلیاں بائیں آنکھ کے ساتھ چالیس دن تک ہزار مرتبہ روز پڑھے اور پڑھتے وقت روز خوشبودار دھونی
بائیں ہاتھ کی دائیں آنکھ پر مل دے۔ اسی طرح تین مرتبہ بعد ہر نماز کرے۔ انشاء اللہ چند دنوں میں آنکھ کی ساری امراض دفعہ ہوں گی۔ اور بصارت
ہوگی۔ آیت مکرم یہ ہے۔

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ إِذْ تَبَوَّأَ يَمِينِي هَذَا خَالِقُ قُوَّةٍ عَلَى دَا
أَيُّ يَأْتِ بِصِيْرٍ اذْ تَوْنِي يَا هَلِيْنِكُمْ اَجْمَعِيْنَ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ فَوَسَّوْنَا إِلَى اٰمَةِ كَيْ تَمْرَ عَلَيْنَهَا وَلَا تَمْرَ
وَلَتَعْلَمَنَّ رَحْمَةُ اللهِ حَقُّ وَلَكِنْ اَكْثَرُ هُمْ يَعْلَمُوْنَ وَمَا اَمْرُ
اِلَّا كَلِمَةٍ الْبَصِيْرُ وَهُوَ اَشْرَبُ اِنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بھی مفید ہے۔

اس آیت کریمہ کو مع اسماء چاروں موکلوں کے

عمل بابت مال مسروقہ

مرتبہ پڑھے بگر وقت اور جگہ مقرر پڑھے۔ پڑھنے

شکر لو بان اور صندل باریک کر کے دھونی دے۔ ایک چدے میں تعداد پوری

ترک حیوانات و لذات بھی کرے۔ عامل ہو جائے گا۔ پھر جب مال مسروقہ

مطلوب ہو۔ تو منگل کے دن کسی حجام سے ایک استرا لے۔ اور اس آیت

موکلوں کے سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور تھوڑا سا شکر اس کی

کر کسی اور جگہ مکان کی چھت وغیرہ پر رکھ لے۔ اور دوسرے دن

آیات سات مرتبہ دم کرے۔ پھر جن لوگوں پر شبہ ہو ان کے باری باری

اپنی ران کے دائیں و بائیں بال تراشے۔ انشاء اللہ جو شخص چور ہو گا

کا نام لے کر اپنی ران کے بال تراشے گا، اس کے سر کے بال خود بخود

گے۔ آیت مکرم مع موکلوں کے یہ ہے۔
عَلِيْمًا بَلِيْقًا فَلْيَقِ الْحَرَّةَ سَاجِدِيْنَ قَالُوْا مَا بَدَبَ الْعَالَمِيْنَ

چینی کے پیالہ پر لکھ کر اس کو پلائیں۔ اور

ایک کاغذ پر لکھ کر اس کی کمر میں باندھیں

انشاء اللہ بچہ پیدا ہوگا۔ خاکسار کو یہ عمل ایک عابد و زاہد مدرس سے دستیاب ہوا

وہ یہ ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَخْلُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْبِطُ مَنْ يَّشَآءُ

تَاَنَّا وَ تَنفَخُ الْاُكُوْرُ مِيْزَ وَ جُفُفْ ذِكْرًا اَنَا وَ نَجْعَلُ مَنْ

كُنَّا عَقِيْقًا اِنَّهٗ عَلَيْهِ قَدِيْرٌ يَا اَللهُ

یہ آیت الہی چوری کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ مشتبہ

لوگوں کے نام علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر گولیاں

ہر کاغذ کے ٹکڑے پر مشتبہ آدمی کے نام کے ساتھ

آیت بھی لکھ دے۔ اور پانی سے پھرے ہوئے مٹی کے پاک برتن میں سب گولیاں

جو گولی تیرقی رہے، وہی اٹھائے۔ جو نام اس پر لکھا ہے۔ وہی چور

ہے۔ مجرب اور آزمائش کیا ہوا عمل ہے۔ آیت یہ ہے۔ اَلْكَافِرِيْنَ وَ الشَّارِكِيْنَ

اگر کوئی عورت درزہ میں گرفتار ہو | تو یہ آیت کا غدر پر لکھ کر تعویذ بنا کر
بائیں ران پر باندھے اور ایک کاغذ
کر شکر کے شربت میں گھول کر پلاوے۔ انشاء اللہ بچہ فوراً پیدا ہوگا۔ مجرب
ایک یہ ہیں۔

اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَاذُنَتْ لِرَبِّهَا وَحُفَّتْ وَاذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ
مَا فِيهَا وَتَحَلَّتْ لَا تَسْتَوِي اَصْحَابُ النَّارِ وَاَصْحَابُ الْجَنَّةِ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ
انْقَائِيُونَ نَزَّلْنَا هَذَ الْقُرْآنَ عَلَى حَبْلِ آيَةٍ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا
خَشِيَّةَ اللَّهِ ذَٰلِكَ الْاَمْثَالُ كَصُرِّهٖ بِاِلْنَا سِنٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

روزہ کے واسطے | اگر کوئی شخص بالکل محتاج ہو۔ تو آیت مکرم ہر نماز کے
اول و آخر درود شریف کے گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے۔
معمول بنائے خدا کے حکم سے تھوڑے ہی دنوں میں اس کی محتاجی دور ہوگی۔
ایک بزرگ سے اس آیت کا عمل روزی کے لیے دستیاب ہوا ہے جو
تجربہ میں آچکا ہے۔ وہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار کے دن علی الصبح پاک لنگی
کر غسل کرے۔ اور وہ بھگی ہوئی لنگی پہنے ہوئے کھڑا ہو کر آفتاب کی لگی
نکل رہا ہو کی طرف دیکھے۔ اور اکیس مرتبہ یہ آیت مکرم معہ مَا شَاءَ اللَّهُ قَوْلُ
الْعَظِيمِ کے پڑھے اور سورج کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہے۔ کہ اے آفتاب عالم
جو کچھ تیرے طلوع سے ہے۔ وہ مجھ کو ہے۔ انشاء اللہ خداوند کریم کی مہربانی
چالیس ہی دنوں میں بے شک امیر کبیر ہوگا۔

اس کے بعد بھی وظیفہ جاری رکھے۔ ورنہ دولت کم ہو جائے گی۔
یہ ہے اعراب قرآن کریم سے دیکھ کر درست کرے۔ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ
كُلَّ مَعْرُوجًا وَيُخْرِجْهُ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ لَمْ يَحْصِ الْعِلْمُ قُلُوبَ الْعَالَمِينَ
فَسَمِعُوْا حَسْبَهُ۔ اِنَّ اللَّهَ بَالِغُ اَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
مَّا شَاءَ اللَّهُ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

دوستی کے لیے | اگر کسی سے دوستی اور محبت مطلوب ہو۔ تو ذیل کی آیت شریف کو
معا اسماء کے روزانہ ایک ہزار مرتبہ ورد کرے۔ اور چلہ کے بعد
اسے خوشبودار پھولوں پر دم کر کے سو گھنٹے کو دے۔ یا شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو
کھلانے۔ خدا کے حکم سے فرمانبردار ہوگا۔ مجرب ہے۔ یہ طریقہ ایک پیرزا صاحب
سے معلوم ہوا تھا۔ آیت معا اسماء کے یہ ہے۔ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا يَصِفُونَ
يَا فَتِيْقُ يَا شَيْعِيْقُ نَجِيْقِي مِنْ كُلِّ مَدِيْقُ

دیگر | اس باب میں سورہ الم نشرح کی صفت لکھی جا چکی ہے۔ تب لرزہ کے ذریعہ
کے لیے ایک بزرگ سے اور ترکیب معلوم ہوئی تھی۔ جو کہ مجرب ہے۔ اس کو
یاد کر لیں۔ اور جب کسی کو تب لرزہ کی شکایت ہو۔ تو تب پڑھنے سے پہلے جب کہ
طلوع آفتاب کو ایک گھڑی گزری ہو۔ یا غروب آفتاب میں ایک گھڑی کا عرصہ باقی
ہو تو مریض کو زمین پر کھڑا کر کے سر سے لے کر پاؤں تک اس کے سایہ کو ایک چھری
کے ساتھ کاٹے۔ اور کاٹتے وقت سورہ الم نشرح پڑھتا رہے۔ جب کاٹتے کاٹتے
پاؤں پر پہنچے تو بس کرے۔ اسی طرح تین دن متواتر عمل کرے۔ انشاء اللہ الغرہ
انہی تین دنوں کے عرصہ میں مریض کو صحت کامل ہوگی۔ مجرب ہے۔

علاوہ ازیں یہ سورت اور بہت سے خواص رکھتی ہے۔ اگر سورہ مذکور کو زکوٰۃ
ادا کر کے عمل میں لائے تو فائدہ دے گی۔ ورنہ کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ بغیر ادائے زکوٰۃ
کے اس سورت شریف کا یہ عمل تاثیر رکھتا ہے۔ اگر کوئی دشمنوں اور حاسدوں کی
بدگوئی سے عاجز ہو گیا ہو۔ تو ان کی زبان بندی کے لیے گہیوں کے دانے لے کر
ان پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور آخر میں دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی
ان کی ماں کے ناموں کے لے (یعنی کہے کہ یسم زبان فلاں بن فلاں از بدگوئی) پھر
ان دانوں کو چڑیا کے آگے پھینک دے۔ تاکہ وہ کھا جائیں اس طرح حاسدوں
اور دشمنوں اور شمس لوگ برائی سے باز آجائیں گے۔ یہ ترکیب مجرب ہے۔
عمل سورہ الحمد شریف | سورہ فاتحہ کی ترکیب۔ نقوش وغیرہ جو خاکسار کو ملے۔ پہلے

لکھے جا چکے ہیں بگرا ب یہ عمل دوستوں کے واسطے لکھتا ہوں۔ یہ عمل مہرزانیہ پر
صاحب سے خاکسار کو دستیاب ہوا تھا۔ اور ان کے عمل میں آچکا ہے۔ اس عمل
کی برکتیں اور صفات خاکسار نے اپنی آنکھوں سے دیکھی ہیں۔ یہ تسخیر کا عمل ہے
آغاز نوچندی اتوار یا جمعرات کو غسل کر کے یا کبیرہ لباس پہنے۔ خوشبو یا ت اور بخوان
حسب توفیق مہیا کرے۔ اور دو روغنی روٹیاں اسی رات کو خود پکا کر لے۔ اور ان
کے اوپر دو میٹھے لٹور کر عطر اور مہروں کے ہار بھی رکھے۔ یہ سب کچھ لے کر دریا
کے کنارے ایسی جگہ جا کر بیٹھے جہاں انسانی آواز نہ پہنچ سکے۔ اور نہ عمل میں ہرج و مرج
ہو سکے۔ بخورات کو بلائے اور اپنے چاروں طرف سورہ یسین اور آیت الکرسی پڑھ کر
حصار کرے۔ پھر حصار کے اندر بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر الحمد للہ شریف
معدہ موکلات ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے۔ اگر دوران عمل کوئی صورت نظر آجائے تو
گرمی نہ کرے۔ اور اگر وہ صورت کچھ مانگے تو بغیر ٹوٹے اور عمل کو چھوڑنے کے
حصار کے اندر ہی بیٹھا ہوا ہاتھ سے اٹھا کر ان چیزوں میں سے جو پاس رکھی ہیں۔ کچھ
دے دے۔ وغیرہ ختم کر کے باقی چیزیں روٹی لٹو وغیرہ جو رہ گئی ہوں۔ اسی جگہ
حصار کے اندر ہی خود کھائے۔ انشاء اللہ انھوں یا ساتویں دن چار حسین عورتیں جو
حسن و جمال میں بے نظیر ہوں گی۔ حامل کے پاس آکر راز و نیاز کریں گی۔ مگر حامل بغیر
وغیرہ ختم کرنے کے ان کی طرف ہرگز توجہ نہ کرے۔ وغیرہ ختم کرنے کے بعد ان سے
سے گفت کرے۔ اور جو کچھ مطلوب ہو ان سے کہے وہ تمام عمر حامل کو پہنچاتی رہیں گی
اگر خدا خواست اساتذہ دن کے اندر عورتیں حاضر نہ ہوں تو عمل کو نہ چھوڑے۔ بلکہ
کھائے جائے۔ چھوڑے اور حد اکیس دن میں حاضر ہوں گی۔ اگر پھر بھی نہ آئیں تو طبع کو
ترک نہ کرے بلکہ چالیس دن تک کرے اس عرصہ میں بالضرور حاضر ہوں گی عمل
جو خط نہیں کو سکتا۔ عجیب ہے۔ حامل کو لازم ہے کہ جس طرح ترکیب بتائی گئی
ہے اس پر عمل کرے اس کی محنت ضائع نہ ہوگی ترک حیوانات و لذات ضروری
ہے ترکیب یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ہَاقُّوْتُ یَا عَظُوْمُ مَالِکِ یُوْمِ الدِّیْنِ یَا کَا دِرُ
یَا مَعْنِیَ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیْمُ

ان دو ابواب میں اسمائے الہی اور آیات کلام کی بابت لکھ چکا ہوں صرف
بسم اللہ شریف کا ذکر رہ گیا ہے اب اس کو بھی حوالہ قلم کرتا ہوں۔ یہ
عمل مولوی غلام مرتضیٰ خاں صاحب سے منسوب ہے۔ لازم ہے آغاز ماہ میں
بسم اللہ شریف کا عمل شروع کرے۔ جس مطلوب کے لیے کرے گا۔ مطلب پورا ہو
گا۔ طریق یہ ہے کہ پہلے دو رکعت غبار ادا کرے پھر بارہ ہزار مرتبہ مع اول و آخر
درود شریف چند بار ایک ہی مجلس میں پڑھے۔ انشاء اللہ الخیر اسی رات میں صبح
ہونے تک اس کا مقصد حل ہو گا۔ اگر ایک دن میں پورا نہ ہو۔ تو ایک ہفتہ تک کرے
بالیقین مقصد آئے گا ورنہ کے مشاغل کی وجہ سے اگر اس قدر تعداد میں نہ پڑھ
سکتا ہو۔ تو ہر روز دو رکعت غبار ادا کرے۔ بعد پندرہ سو مرتبہ بسم اللہ کا درود
اول و آخر درود شریف بھی پڑھے۔ سات دن کی مدت میں مقصد حل ہو گا۔
انشاء اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ کلام الہی کی آیات کا جس قدر بندہ کو یا استادوں
کو تجربہ تھا۔ اس باب میں پوری تشریح اور تفصیل کے ساتھ لکھ چکا ہوں جس کو
کسی عامل نے کبھی نہ دیکھا ہو گا۔ بندہ نے اس نعمت کو محض ایک دعائے خیر
کے بدلے لکھ دیا ہے۔ اُمید ہے کہ آپ بھی دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

تیسرا باب

توید علامات عملیات اور نقش پر کرنے اور کھینچنے کا بیان

نقش کھینچنے اور پر کرنے کے لیے جاننا چاہیے کہ اعداد کی دو قسمیں ہیں۔ عدد کامل اور عدد ناقص، اور ان کا جاننا حد سے زیادہ ضروری ہے کیونکہ یہ فن کا موضوع ہے۔ اشکال کا جاننا جن میں بطریق کامل ناقص فرد اور زوج اعداد رکھے گئے ہوں۔ اور یہ دریافت کرنا کہ آیا یہ شکل درست ہے یا غلط، اس کے علاوہ ضلع نظر۔ سطر حواشی، بطنی، ذیلی، عدد عدل اور عدد طبعی کا جاننا ضروری ہے شکل کامل یا نام وہ شکل ہوتی ہے جس میں کوئی شکل درج ہو۔ ناقص شکل وہ ہوتی ہے جس سے کوئی دوسری شکل پیدا نہ ہو سکتی ہو جیسے کہ حقیقی مربع اور مثلث کیونکہ ان میں ایک خاصیت ہوتی ہے۔ برخلاف محس کے کہ اس میں مثلث اور مربع صحت ہے۔ جو دو چند خاصیت رکھتی ہے۔ سطح اور شمن سر چند علی ہذا القیاس اور شکل صحیح وہ ہوتی ہے کہ ضلع ضلع کے ساتھ سطر سطر کے ساتھ قطر برابر آجائے۔ صحیح شکل اور عدد عدل کی پہچان کرنے کا طریق یہ ہے کہ عدد بیوت کی ایک سطر کو اسی کی عدد ذات میں ضرب دے۔ اور حاصل ضرب پر ایک زیادہ کرے۔ تو عدد عدل برآمد ہوگا۔ عدد طبعی کے استخراج کے لیے یہ ضروری ہے کہ عدد بیوت کو نصف کر کے عدد عدل اس میں ضرب کرے۔ تاکہ حاصل ضرب طبعی کے لیے وقف ہو جائے اور ہر شکل کو پر کرنے کے واسطے وقف طبعی کے کم سرگز آئے۔ اگر سات عدد کی ایک سطر کو اپنی ذات میں لے کر ان سے ایک عدد کم کرے۔ اور باقی کو نصف کر کے عدد بیوت سے ضرب دے۔ تو حاصل ضرب وہی گرسے ہوئے اعداد ہوں۔ جن کو مجموعہ اعداد سے پہلے ہی گرا دینا چاہیے

اور باقی کو اعداد بیوت کے موافق تقسیم کر کے ایک قسمت کی ایک سطر سے لکھنا شروع کرے۔ مثلاً مثلث حقیقی تین ہے۔ جو ایک سطر کا بیوت ہے۔ اور ایک سطر جو تین (۳) ہے۔ اس کو آدھا کیا۔ تو ڈیڑھ آیا۔ اور عدد عدل کو جو دس ہے ڈیڑھ میں ضرب کیا تو پندرہ ہوئے۔ پس معلوم ہوا کہ مثلث حقیقی کے لیے پندرہ سے کم نہ ہوں۔ زیادہ کی حد نہیں۔ اس طور پر مربع حقیقی جسکی تعداد چار سطر ہے۔ اس کو چار میں ضرب دیا۔ تو سولہ ہوئے۔ عدل کا ایک عدد زیادہ کیا تو سترہ ہوئے۔ اور چار کو جو اصل عدد ہے۔ نصف کر کے سترہ میں ضرب دی تو چونتیس آئے۔ پس یہ چونتیس وقف طبعی ہے۔ (جیسے کہ مثلث کے وقف طبعی پندرہ میں۔ مترجم) مربع حقیقی میں چونتیس سے کم اعداد نہ ہوں زیادہ کی حد نہیں ہے۔

عدد مطروحہ کے لیے مثلث کو باہم ضرب کیا۔ یعنی $3 \times 3 = 9$ اس سے ایک کم کیا تو آٹھ باقی رہ گئے۔ آٹھ کو مثلث کے نصف سے ضرب کیا۔ تو $8 \times \frac{1}{2} = 4$ ہوئے۔ یہ اعداد مطروحہ ہیں۔ اس طرح مربع میں باہم $4 \times 4 = 16$ ہوئے۔ ایک کم کیا تو پندرہ رہ گئے۔ جس کو مربع کے نصف یعنی دو سے ضرب دیا تو $15 \times 2 = 30$ ہوئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ مثلث میں بارہ اور مربع میں تیس کو مجموعہ کے اعداد سے منہا کر کے جو کچھ باقی رہے۔ مثلث کی صورت میں تین پر اور مربع کی حالت میں چار پر تقسیم کر کے نقش کو پر کرنا چاہیے اگر تقسیم پوری نہ ہو تو مثلث کے نقش میں اگر ایک باقی بچتا ہے تو ساتویں خانہ میں اگر دو باقی بچیں تو چوتھے خانے میں عدد زیادہ کرے۔ نقش مربع میں بصورت تقسیم پوری نہ ہونے کے اگر تین کی کسر ہے تو پانچویں خانے میں دو کی کسر ہے۔ تو نویں خانے میں اگر ایک کی کسر ہے تو تیرھویں خانہ میں کسر کے عدد زائیں شامل کر دیئے ہیں۔

اشکال تین قسم کی ہوتی ہیں۔ فرد۔ زوج الفرد اور زوج الزوج پس

فرد وہ شکل ہے کہ عدد بیت آدمی سطر صحیح نہ رکھتا ہو۔ مثلاً نصف
 طرہ اور پانچ کا نصف اڑھائی ہوتا ہے۔ پس ایسے اعداد کی شکل
 کہتے ہیں۔ اگر نصف صحیح اور بغیر کسر کے ہے تو یہ دیکھو کہ نصف فرد ہے
 یعنی طاق ہے۔ تو شکل فرد الزوج ہے۔ اگر نصف جفت ہے تو شکل
 الزوج ہے۔ مثلاً دو، چار، چھ اور آٹھ میں دو اور چھ کے اعداد فرد
 ہیں۔ کیونکہ ان کے نصف دو اور چار بھی جفت ہیں۔ اس طرح بیان
 بعد اب شکل مرتب کر کے ضلع۔ قط۔ حواشی اور بطعی وغیرہ کا اشارہ
 نقاط سے دیتا ہوں۔ تاکہ معلوم ہو
 جائے اور جس اسم کی تکمیل مطلوب ہو
 اس صورت سے کر لے۔

ضلع	:	:	:
نظرسوم	:	:	:
سطر آخر	:	:	:

اب فرد مجرد کامل ناقص کی اشکال میں سے پہلے مثلث حقیقی
 ظاہر کرتا ہوں۔ مثلث کی ایک سطر کے خالوں سے کہ دونوں طرف تین
 ضرب کیا تو نو بنے۔ قاعدہ کے مطابق ایک عدد زیادہ کیا تو دس بن گئے
 عدل کے ہیں۔ ان اعداد عدل کو اعداد بیوت (بیوت جمع بیت کی
 کے معنی گھر یا خانہ کے ہیں) مثلث تین خانے ہونے کی وجہ سے تین
 ہے۔ مترجم کے نصف یعنی ۱۲ سے ضرب کیا تو پندرہ آئے۔ جو دقت
 ہیں۔ پس ان پندرہ میں سے بارہ عدد مطروحہ منہا کئے۔ تو باقی تین
 جن کو تین پر تقسیم کیا تو ایک حاصل ہوا۔ اور نقش یوں پر گیا۔

۸	۱	۶	(۱۵)
۳	۵	۴	(۱۵)
۲	۹	۲	(۱۵)
(۱۵)	(۱۵)	(۱۵)	

۸	۳	۴	(۱۵)
۱	۵	۹	(۱۵)
۶	۷	۲	(۱۵)
(۱۵)	(۱۵)	(۱۵)	

چاروں قسم کے نقش قطروں کو چھوڑ کر ضلعوں سے پڑ کرنا شروع کرے جیسے
 کہ بتایا گیا ہے۔ جس قسم کا نقش ہو اعداد نکال کر اس ترتیب سے پڑ کرے،
 طریق ایک شعر میں بھی کسی نے بتایا ہے۔ جو یہ ہے۔ (شعر)

دو اسب درخ دو فرزیں باز رخ گیر
 پہلا خانہ پڑ کرنے کے وقت اٹھ پٹیاں ایک مرتبہ دوسرا خانہ پڑ کرنے کے وقت
 اٹھ پٹیاں دو مرتبہ، تیسرے میں تین مرتبہ حط پٹیاں چوتھے خانہ میں لکھنے کے
 وقت حط پٹیاں اور پانچویں میں پانچ مرتبہ حط پٹیاں۔ چھٹا لکھتے وقت چھ مرتبہ
 حط پٹیاں ساتویں سات مرتبہ حط پٹیاں۔ آٹھویں خانہ کو پڑ کرنے کے وقت
 حط پٹیاں آٹھ مرتبہ اور نویں خانہ کو پڑ کرتے وقت نو مرتبہ حط پٹیاں کہا کرے، ان
 قواعد کی پابندی پورے طور پر کرے۔ تاکہ نقوش اپنا اثر ظاہر کریں۔ اور اس طور
 پر روز پینتالیس مرتبہ نقوش لکھے۔ اور پینتالیس دنوں تک لکھتا رہے۔ ان کی
 زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ شاہ مغرب کا بھی یہی دستور ہے۔

نقش مربع کو پڑ کرنے کے لیے جیسے کہ پہلے بتایا گیا ہے۔ چار کو چار میں ضرب
 دی۔ سولہ ہوئے۔ عدل اعداد حاصل کرنے کے لیے ایک زیادہ کیا تو سترہ بن گئے
 ان کو اعداد بیوت کے نصف یعنی دو میں ضرب دی تو چونتیس حاصل ہوئے۔
 یہ دقت طبعی ہے۔ ان میں سے مربع کے عدد مطروحہ میں منہا کئے یعنی ۳×۳
 ۱۶ = ۱۵، اب ان کو بیوت کے نصف سے ضرب دی یعنی ۲×۱۵
 ۳۰ = ۳۰۔ یہ اعداد مطروحہ ہیں۔ ان کو چونتیس میں سے تفریق کیا تو
 باقی چار رہے ان کو چار پر تقسیم کیا۔ تو ایک حاصل ہوا۔ جس سے نقش پُر

کیا۔ آپ کی سہولت کے لیے ذیل میں وضاحت کر دی گئی ہے۔ امید ہے کہ اس وضاحت سے آپ پوری طرح سمجھ جائیں گے۔

عدد عدل جاننے کا طریق۔ نقش کے ایک طرف خانوں (بیوت) کو طرف کے خانوں (بیوت) سے ضرب دے کر ایک جمع کرو۔ عدد عدل ہوگا۔

- مثلاً مثلث نقش میں $10 = 1 + 9 = 3 \times 3$ ✓
- ربع $14 = 1 + 13 = 2 \times 7$ ✓
- مخمس $26 = 1 + 25 = 5 \times 5$ ✓
- مسدس $34 = 1 + 33 = 2 \times 17$ ✓

علیٰ ہذا القیاس جتنے بھی بیوت کا نقش ہو۔ ان کے عدل کا عدد نکالنے کا طریق یہی ہے۔

وقف طبعی کا طریق۔ وقف طبعی سے مراد وہ عدد ہے کہ جس سے نقش کی سطروں کے اعداد کا مجموعہ خواہ کسی طرف سے کرو۔ اس عدد سے کم ہرگز نہ آئے زیادہ بیشک ہو۔ اس کا طریق یہ ہے کہ عدد عدل کو نقش کے ایک طرف کے بیوت کی تعداد سے تعداد نصف سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب عدد طبعی یا وقف طبعی ہوگا۔ مثلاً نقش مثلث میں عدد یا وقف طبعی کے لیے ۱۰ عدد عدل کو ایک طرف کے خانوں کے نصف یعنی تین کے نصف ڈیڑھ میں ضرب دے کر ۱۵ حاصل ہوئے۔ یہی عدد یا وقف طبعی ہے۔ نقش مثلث میں اس کی طرف ہر طرف کے اعداد کا مجموعہ کرو۔ تو پتہ درہ سے کم ہرگز نہ ہو۔ زیادہ ہرگز ہو جائے۔ یہی عدد یا وقف طبعی ہے۔ نقش مربع میں اس طرح عدد طبعی سترہ ہے۔ اس کو نقش مربع کے ایک طرف کے بیوت یعنی خانوں کے نصف سے ضرب دی۔ یعنی چار خانے ہیں۔ تو نصف کر کے دو کے ساتھ ضرب دی تو حاصل ضرب ۳۴ ہے۔ اور نقش مربع کا یہی وقف طبعی ہے۔

نقش کی سطروں کے اعداد کا مجموعہ خواہ کسی طرف سے شمار کرو۔ ۳۳ سے ہر طرف سے ہونا چاہیے اس طرح ہر نقش مخمس کا وقف طبعی $26 = 1 + 25$ اور نقش مربع کا وقف طبعی $34 = 1 + 33$ ہے۔ علیٰ ہذا القیاس سبع اور ثمن وغیرہ نکال لو۔ وہ مطرودہ ۱۰۔ وہ عدد ہوتے ہیں جن کو نقش پر کرنے کے وقت کل اعداد نکال کر کے اگر مثلث نقش ہو تو تین پر، مربع ہو تو چار پر تقسیم کر کے حاصل سے نقش پر کرنا شروع کیا جاتا ہے۔ مثلاً عدد مطرودہ ۱۲ ہیں۔ ان کے لیے ۶۰ کے لئے ۶۰ اور مسدس کے لئے ۱۰۵ وغیرہ وغیرہ ان کے نکالنے کا طریق یہ ہے کہ نقش کے لیے ایک طرف کے خانوں کو دوسری طرف کے خانوں سے ضرب دے کر ایک تفریق کرو۔ اور باقی کو ایک طرف کے خانوں سے ضرب دے کر ایک تفریق کرو۔ اور باقی کو ایک طرف کے خانوں (بیوت) کی تعداد کے نصف سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب عدد مطرودہ ہوں گے۔ مثلاً۔

- مثلث کے لیے $12 = 1 + 11 = 3 \times 4 = 1 - 9 = 3 \times 3$
- ربع کے لیے $30 = 2 \times 15 = 1 - 14 = 3 \times 2$
- مخمس کے لیے $60 = 2 \times 30 = 1 - 25 = 5 \times 5$
- مسدس کے لیے $105 = 3 \times 35 = 1 - 34 = 2 \times 17$

یہ سب اگر جب کوئی نقش بھرنے لگو تو پہلے طالب و مطلوب یا ثمن یا جو بھی ہو ہوا اور جو کچھ بتایا گیا ہو۔ مثلاً موکل یا اسم الہی ان سب کے اعداد کو حساب ابجد حاصل کرو۔ مربع کی صورت میں ۱۰۵ یا سبع اور ثمن وغیرہ کی صورت میں ان کے طریق بالا اور اعداد مطرودہ نکال کر تفریق کرو۔ اور باقی کو اس کی صورت میں تین پر مربع کی صورت میں چار پر مخمس کی حالت میں پانچ پر اور اگر کسی صورت میں چھ پر (یعنی ایک طرف کے خانوں کی تعداد) تقسیم کرو۔ پھر اس کی تفریق سے نقش نکھنا شروع ہو۔ چاروں اقسام کے تعویذ یعنی آتش و آبی و آبی کے ترتیب وار خانے مصنف کتاب نے واضح طور پر لکھ دیے ہیں۔

اصل عبارت سے

34	34	34	34
8	11	12	1
13	2	4	12
2	14	9	4
10	5	3	15

تیسرا خانہ بادی ہے جو دولت کے لیے ہے اس کا نقش یہ ہے

13	1	8	11
4	12	13	2
9	3	6	14
2	15	10	5

پانچواں خانہ آتش ڈوبنے سے بچنے کے لیے ہے جس کا نقش یہ ہے

13	9	4	12
15	6	12	7
10	2	13	8
5	14	3	11

ساتواں خانہ بادی ریادتی مال کے لیے جس کا نقش یہ ہے

2	15	10	5
13	1	8	11
4	12	13	2
9	3	6	14

دیتے ہیں۔ اسی طور پر اس ترتیب سے جیسا تمبارا نقش ہے پڑ کر دیکھیں۔ اس سے دوسرا خانہ خاک ہے جو محبت کے خانہ میں جہاں دو کا ہندسہ ہے۔ اس طرح ایک ایک بڑھا کر لکھتے ہیں اس کا نقش یہ ہے۔ پوری نہ ہو تو کسر کے ہندسوں کو اسی طور پر زیادہ کر کے لکھو۔ جیسے کہ

11	8	1
2	13	12
14	3	9
5	10	15

نقش مربع کے سولہ خانے جدا گانہ خاصیت رکھتے ہیں۔ جن کا ذکر آگے کرنا ہے۔ بیان میں آئے گا۔ یہاں بھی کچھ لکھتا ہوں۔ اور پڑ کرنے کی کتابوں۔ طریق پڑ کرنے کا ایک شعر میں ہے

1	12	11
12	4	2
6	9	14
15	3	5

اسپ دفزیں سپ رخ باز اسپ زریں اسپ
شطرک خانے والا اس کو وضع
طور پر سمجھ سکتا ہے۔ کیونکہ مربع نقش کے خانے شطرک کی چال پر بھرے جاتے ہیں۔ ان خانوں میں ایک آتش ایک ایک بادی اور ایک آبی ہے۔ جس کام کے لیے نقش بھرنا ہو۔ اس بھرنے شروع کرو۔ تاکہ مقصد حاصل ہو۔ ان کو اجل کہتے ہیں۔ اور حوا کہتے ہیں۔ اگر اعداد کو چار پر تقسیم کرنے کے بعد کسر نہ رہے۔ کسر کی کمی جا چکی ہے تمام مثال کے طور پر لکھتا ہوں وہ یہ ہے۔

5	10	15
11	8	1
2	13	12
14	3	9

13	4	9
1	12	2
8	13	3
11	2	14

اسی طریق پر ایک سے لے کر لاکھوں کو ڈھول تک کے اعداد کے نقش پڑ کر دو۔ خانہ جات کے پڑ کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ خانہ اول صحت و خیر و سستی اور حفاظت کے لیے ہے اور یہ آتش نقش ہے اس کا نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

13	11	1
2	4	12
14	9	6
5	3	15

خانہ نمبر ۱۱ آتش نفع یابی جنگ مقدمہ وغیرہ کے
یہ جس کا نقش یہ ہے۔

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

✓ خانہ نمبر ۱۲ بادی دوست کی ملاقات کے لیے جس کا نقش یہ ہے۔

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ نمبر ۱۳ آتش زراعت کے کیڑوں کے
دفع کرنے کے واسطے جس کا نقش یہ ہے۔

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

✓ خانہ نمبر ۱۵ عشق اور حاضری معشوق
کے لیے ہے نقش یہ ہے۔

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

دسواں خانہ خاکی عزت اور
ہے جس کا نقش یہ ہے۔

۳	۶	۹
۱۲	۱۲	۷
۸	۱	۱۴
۱۰	۱۵	۴

✓ خانہ نمبر ۱۶ آبی مغربی دشمن کے لیے جس کا

۲	۱۶	۵
۱۳	۳	۱۰
۱۲	۶	۱۵
۷	۹	۴

خانہ نمبر ۱۷ خاکی زراعت کی
جس کا نقش یہ ہے۔

۱۰	۱۵	۴
۳	۶	۹
۲	۱۲	۷
۸	۱	۱۴

✓ خانہ نمبر ۱۸ آبی ہے اپنے آپ کے
بادشاہ کے ہاں عزت اور حصول
کائنات کا نقش یہ ہے۔

۴	۵	۱۰
۹	۱۶	۳
۷	۲	۱۳
۱۴	۱۱	۸

مخمس اشکال کا بیان

مخمس اشکال زمہرہ منسوب ہیں۔ (عدد عدل) وقف طبعی اور اعداد مطروحات کا
طریقہ پہلے شرح طور پر دے چکا ہوں اس لیے یہاں سطروں کو جن میں اس نہ
سمجھ میں آنے والے طریقہ سے مصنف نے لکھا ہے۔ چھوڑ دیتا ہوں۔ (ترجمہ نقش
مخمس پُر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ۱-۷-۱۸-۲۰-۳-۵-۶-۱۲ برابر ہوں
اس طرح ۱۳-۱۹-۲۰-۲۵ اور ۲-۳-۴ برابر ہوں۔ ہر سفر ضلع حواسی کے
بوت میں اس کا لحاظ رکھیں۔ ناقص مخمس کو بلاتامل پُر کر دیں دوسری ترکیب یہ
ہے کہ مربع کے طور پر جیسے کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ پُر کریں۔ یعنی طول اسپ
لش اور دور سپہ وغیرہ جس کی شکل یہ ہے۔

۱۸	طول ۲۰	۲۲	طول ۱۲	۱
۲۵	طول ۱۲	۸	رخ ۱۶	۲۵
۱۹	۲۳	اسپ ۱۵	۲۷	اسپ ۱۵
۱۳	۱۷	اسپ ۱۹	۲۱	اسپ ۱۵
۷	طول ۱۱	اسپ ۳	۲۰	دوا سپہ

اس شکل میں چار ضلع چار قطر یعنی کوٹے واقع ہیں۔ اور ہر کا ضلع نچلا ضلع میں ہاتھ کا
ضلع بائیں ہاتھ کا ضلع، ہر ضلع میں تین خانے جن کا مجموعہ بارہ خانے ہو گیا۔ اور چار
خانے گوشوں کے سولہ خانے ہو گئے باقی نو خانے رہ گئے۔ جو ہر طرف سے آتے ہیں۔ اس ترکیب
سے ہر خانہ کا نقل پُر کریں۔ مثال کے طور پر چند نقوش اور لکھ دیتا ہوں وہ یہ ہیں۔

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۲۲	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۳	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۲۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۲۵	۲۴

۱۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۳	۸	۱۳
۳	۹	۱۵	۱۴	۱۰
۱۱	۱۷	۲۳	۱۳	۱۸
۲۳	۵	۶	۱۳	۱۸

۷۸۶

۳	۳	۲۱	۱۸	۱۹
۲۳	۱۲	۹	۱۳	۲
۲۵	۱۵	۱۳	۱۵	۱
۶	۱۰	۱۴	۱۰	۶
۷	۳	۵	۲۲	۷

۷۸۶

۲۳	۸	۲۱	۲۲	۷
۲۰	۱۰	۱۵	۱۳	۶
۲	۱۴	۱۳	۹	۱۲
۱	۱۳	۱۱	۱۶	۱۵
۱۹	۱۸	۵	۲	۳

۷۸۶

۱۹	۱۸	۲۱	۳	۳
۲	۱۶	۹	۱۲	۲۳
۱	۱۱	۱۳	۱۵	۲۵
۲۰	۱۲	۱۴	۱۰	۶
۲۳	۸	۵	۳	۷

۷۸۶

۲	۱	۲۱	۱۹	۴
۲	۱۰	۱۵	۱۳	۲۳
۳	۱۴	۱۳	۹	۲۳
۱۸	۱۲	۱۱	۱۶	۸
۲۳	۲۵	۵	۷	۷

اس طور پر جس خاد سے چاہئے پُر کرے مسدس (سبع اور ثمن وغیرہ) کا بھی
یہی طریق ہے (اعداد مطروہ) بقاعدہ مندرجہ بالا نکال کر طرح کرے اور باقی ہون
پر تقسیم کر کے نقش پُر کرے۔ جیسا کہ پہلے واضح طور پر بیان کیا جا چکا ہے۔
نقوش مندرجہ بالا کی دعوت کا طریق اور ترتیب یہ ہے کہ مذکور نقش مثلاً
کی دعوت عناصر پر ہے۔ چاروں نقش ترک حیوانات و لذات کے ساتھ ساتھ
تک ہر ایک تعویذ پندرہ مرتبہ روزانہ لکھے۔ آتش کو آگ میں ڈال دیا کرے۔
کو ہوا میں، آبی کو پانی میں اور خاکی کو خاک میں دفن کر دیا کرے۔ بعد گزرنے
زکوٰۃ کے روز ہر قسم کا ایک ایک نقش لکھ لیا کرے۔ اور چند دنوں بعد ان
کو آگ، خاک، پانی اور ہوا میں چھوڑ دیا کرے۔ تاکہ زکوٰۃ رہے۔ زکوٰۃ سے
محبت، تسخیر قلوب، صحت کے لیے آتش تعویذ عمل میں لائے۔ طوائف و
آسیب اور جلائی، تقاضہ بغض، زبان بندی اور سفر وغیرہ کے لیے خاکی

استادوں نے ہر ایک نقش کی زکوٰۃ کے اور بھی کئی طریقے لکھے ہیں۔ وہ
سب درست ہیں۔ ہر ایک کا طریق الگ الگ ہے۔ ان نقوش میں جو کہ خاکسار
نے لکھے ہیں۔ عجیب قسم کے خزانے پوشیدہ ہیں۔ اور استادوں نے بہت
سی ترکیبیں چھپا رکھی ہیں۔ انہی نقوش کی بدولت خاکسار نے سونا چاندی تیار
کرتے دیکھی ہے۔

جاننا چاہئے کہ آتش نقوش کا موکل عزرائیل ہے بادی کا جبرائیل، آبی کا
میکائیل اور خاکی کا اسرافیل ہے۔ اسی طرح نقش مربع کے خانے بھی موکلوں
کے ماتحت ہیں۔

نقش مربع آتش مربع آتش کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ ترک حیوانات، لذات
اور دوسرے پرہیزوں کے ساتھ چونتیس نقش روز لکھ کر آگ میں ڈالے۔ اسی
طرح بادی خاکی اور آبی نقوش بھی چونتیس چونتیس مرتبہ روزانہ لکھ کر ہوا، خاک
اور پانی میں ملائے۔ پینسٹھ دن تک اسی طرح زکوٰۃ دے۔ بہتر ہے کہ ساعت زہرا
میں کام شروع کرے۔ اور مناسب بخور بھی سلگایا کرے۔

اس قدر تشریح کے بعد اب میں چاہتا ہوں کہ بزرگوں سے دستیاب ہوئے
نقوش بھی نذر ناظرین کر دوں اور التماس کر دوں کہ اپنے خاص وقت میں جب
وہ یاد خدا میں محو ہوں تو اس بندہ کے حق میں بھی دعائے خیر کریں اور سب
توفیق اللہ ہی کو ہے۔

ان نقوش کو میں بسم اللہ سے شروع کرتا ہوں۔ کیونکہ بسم اللہ کلام الہی کا
آغاز ہے۔ اور ہر کام کا آغاز اس سے بہتر ہوتا ہے۔ بسم اللہ کا نقش عجیب نقش
ہے۔ اگر باقاعدہ عربی میں کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور باقاعدہ
اعداد چالیس دنوں تک اس ترکیب سے کہ عربی نقش ۴۱ عدد اور اعدادی نقش
۴۱ روزانہ پانچونہ لکھ کر وقت مقررہ پر علی الصبح آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا
کرسے۔ تو ایک چلر کے بعد وہ ان ہر دو نقوش کا عامل ہو جائے گا، پھر جس کام

کے لیے کرے گا۔ اثر ہوگا۔ خاص مریض کے لیے اگر دونوں نقوش روزانہ کر پلائے تو مریض فوراً چند دنوں میں تندرست ہووے۔ سفر یا طوائف کے پر دونوں نقش بکھ کر بازو پر باندھے سلامت اور محفوظ رہے۔ جو شخص ان کا ہوگا اس کو پتہ لگ جائے گا دونوں قسم کے نقش یہ ہیں۔ عربی نقش یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 ددرددرددرد

777777
م م م م م
ن ن ن ن ن
ح ح ح ح ح

[illegible]

۲۳	۲۵۸	۲۴۵
۲۴	۲۴۲	۲۴۰
۲۵	۲۴۴	۲۴۱

نقش سورہ یسین | سورہ محرم و معظم کی تحریف و توصیف میں بہت کچھ

ہوں۔ اب اس باب میں جو نقوش سے چر ہے۔ اور نقوش کی ابتداء کی گئی ہے۔ قبل ازیں سورہ الحمد، ازاجباد اور انا اعطینا کے نقوش بقدر

نکود چکا ہوں۔ اب ہزار جستجو و کوشش کے بعد سورہ یسین اور ان کے بعد راستی کے شائقین علم کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ نقش کو

دریا بند کا مصداق ہے۔ اس کی تعریف سے زبان قاصر ہے۔ چالیس
دریا کے کنارے غسل کرے۔ نقص کو چھ کرے اور آٹھ میں
گولی بنا کر دریا میں ڈال دے۔

جادو کے دفعیہ کے لیے۔ تین دن یہ نقش دھو کر پلاؤ صحت حاصل ہوگی
 اس نقش کو روز تازہ پانی میں دھو کر مریض کو پلاؤ
 شفا ئے مریض کے لیے اس کی زندگی باقی ہے تو خدا کے حکم سے فوراً

جائے گی۔ اور دن بدن تندرست ہو کر چند ہی دنوں میں مرض بالکل جائے
 اس نقش کو دو طریق سے پڑ کرے۔ اول
 جدائی اور بغض کے لیے ساعت میں دشمن کا پہنا ہوا منگہ سفید کپڑا

جس سے جدائی مقصود ہو اس کا پہنا ہوا کپڑا بھی لے کر دونوں کے کپڑوں
 منگل کے دن یہ نقش لکھے۔ اور ان کی پشت پر ابغض والعداوت بن
 فلاں بن فلاں بن فلاں لکھ کر پرانی قبر میں مدفون کے سینے کے برابر

دونوں اس طرح کے اور لکھ کر کسی چھوٹے سے کوزے میں بند کرے۔
 کو سر کا میں سیاہی ملا کر رکھے۔ یہ نقش بھی انہی کے پنے ہوئے کپڑوں پر
 اس کوزہ پر روٹی ڈال کر بند کرے۔ اور دریا کے کنارے بہاؤ کے

دے۔ چند ہی دنوں میں ان کے درمیان سخت دشمنی اور عداوت پیدا
 اگر عورت نکاح پر راضی نہ ہو۔ تو تین مرتبہ یہ نقش
 شادی کے لئے پر اپنا نام مع ماں کے نام کے اور عورت کا نام مع

کے نام کے لکھ کر کھانڈ میں گول کر عورت کو پلائے۔ انشاء اللہ وہ نکاح
 ہوگی۔

قوتِ مردی کے لئے اگر کسی کی ہاندھ دی گئی ہو۔ تو چینی کے برتن پر
 سے لکھ کر سات مرتبہ سات دن تک متواتر اس
 اس مدت کے اندر وہ پورا مرد ہو جائے گا۔

دشمنوں اور حاسدوں کی زبان بندی اس کو کنویں میں ڈال دے
 وہ لوگ پانی پیتے ہوں۔ انشاء اللہ وہ لوگ بدگوئی اور حسد اور دشمنی کرنے سے

اگر اس نقش کو لکھ کر اپنی دائیں ران پر باندھ دے اور بادلو
 سفر میں جاتے وقت رہے۔ تو خواہ کتنا ہی سفر کرے گا تسکین محسوس نہ ہوگی۔ سفر
 کو واپس آکر اس نقش کو ران سے کھول دے۔

پاگل کو تین دن تک یہ نقش دھو کر پلائے۔ آسیب دور
 آسیب زدہ شخص کو ہوگا۔ پاگل شخص صحت پائے گا۔

آسیب دہ مکان کی دیوار پر یہ نقش لکھ کر لگا دے۔ آسیب بھاگ جائے گا۔
 اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو۔ تو یہ نقش کمر میں باندھ
 حمل قائم رہے گا حمل قائم رہے گا اور جب تک کہ اس نقش کو کھولانے جائے

بچہ پیدا نہ ہوگا۔
 آسیب کے لیے اگر کسی مکان میں چھریا غلاظت پھینکتا ہو۔ تو مکان کے چاروں
 طرف یہ نقش دیوار پر چسپاں کرے پھر کبھی چھریا غلاظت
 پھینکے گی۔

دریافتِ چور کے لیے یہ نقش لکھ کر سر بائے رکھ کر سو رہو۔ چور کی صورت
 شکل اور جہاں مال رکھا گیا ہے۔ سب کچھ خوب بین
 نظر آجائے گا۔

اگر کسی نے کاما ہو تو نقش دھو کر پلاؤ۔ زہر کا اثر فوراً دفع ہوگا۔
 زراعت کی زیادتی اور حفاظت کے لیے یہ نقش کھیتی میں دفن کرے۔ پیداوار
 بڑھت ہوگی۔

کثرتِ مال کے لیے یہ نقش مال میں رکھے۔ مال میں برکت ہوگی۔ اور کم نہ ہوگا۔
 یہ نقش اور اگر آسیب خاکہ کو ایک مرد کامل سے دستیاب ہوئی تھیں۔
 بوجہ طوالت ان کی پوری تعریف کرنے سے پرہیز کیا گیا ہے۔ لازم ہے کہ ہر کام کے

لے نقش لکھتے وقت موهوں کے نام چاروں گوشوں پر روز رکھے۔ یا ان کے اسماء
 کے نام نکال کر رکھے۔ کیونکہ یہ مکمل نقش کے ماکم ہیں۔ بغیر ان کے نقش کا اثر نہیں

دیگر دشمن کی نظروں سے حفاظت میں رہنے کے لیے ان نقوش کو لکھ لے اور جہاں چاہے چلا جائے۔ خدا کے فضل سے محفوظ رہے گا۔

نظر بند نہ لگے گی۔ مرزا مغل صاحب اور دوسرے اصحاب کے مجرب ہیں۔ نقش ایک ہی کاغذ پر لکھے یعنی ایک طرف ایک نقش اور پشت پر دوسرا نقش لکھے۔ نقش یہ ہیں اور مجرب ہیں۔

اب اس باب کو حصار سے شروع کرتا ہوں تاکہ حاضرات کے لئے دوران میں اپنے چاروں طرف حصار کر کے بے خوف ہو جائیں۔ چاہیے کہ ضروری حصار کو زبانی یاد کر لے تاکہ کامل آسانی حاصل ہو۔ ذیل کا حصار اس کے کام آتا ہے۔ ایک چلہ میں چالیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ بکری اور قھیل کے چلہ سے پڑھ کر کے چلہ کھینچے۔ اس حصار کا حامل ہوگا جس وقت کسی عمل کی ناکامی ہوگی تو پڑھ کر چاروں طرف حصار کرے علاوہ ازیں ہر خطرناک جگہ پر میر و ظالم حاکم و بادشاہ کے درود جانے میں اور نیز جنگ جہل کے حصار کر کے جائے تو کامیاب ہوگا۔ اور کوئی گزند نہ پہنچے گا۔ زکوٰۃ کے بعد روز ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر صبح کی نماز کے بعد دم کر لیا تاکہ محفوظ رہے گا۔

نقش لکھ کر صاحب ساکن کوئی جلیس کا عطا کیا ہوا ہے اور مجرب ہے حصار

نقش لکھ کر صاحب ساکن کوئی جلیس کا عطا کیا ہوا ہے اور مجرب ہے حصار

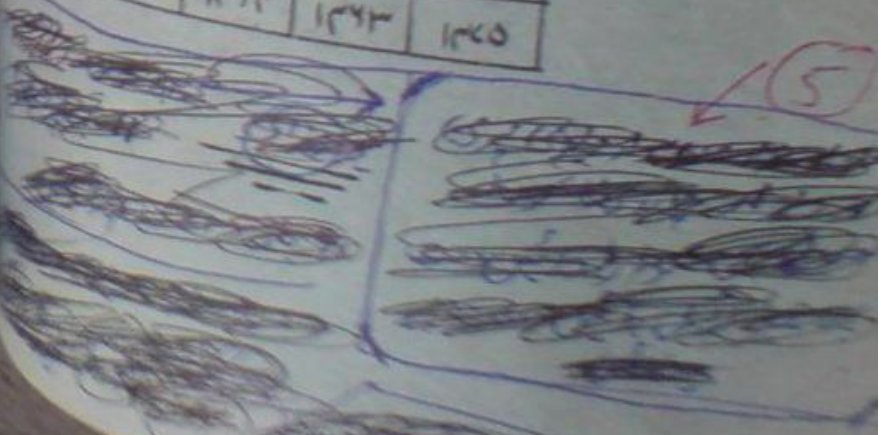
دیگر دشمن کی نظروں سے حفاظت میں رہنے کے لیے ان نقوش کو لکھ لے اور جہاں چاہے چلا جائے۔ خدا کے فضل سے محفوظ رہے گا۔

۱۹۰	۱۹۴	۱۹۸	۱۹۲
۱۸۰	۱۸۴	۱۸۸	۱۸۲
۱۷۰	۱۷۴	۱۷۸	۱۷۲
۱۶۰	۱۶۴	۱۶۸	۱۶۲

۹۸۵	۹۸۸	۹۹۲	۹۸۴
۹۹۱	۹۸۹	۹۸۳	۹۸۷
۹۸۰	۹۸۲	۹۸۶	۹۸۴
۹۸۵	۹۸۸	۹۹۲	۹۸۴

دیگر عورت کا دودھ زیادہ کرنے کے واسطے یہ نقش تین دن لکھ کر دم پلائے۔ خدا کے حکم سے دودھ زیادہ ہوگا۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۳
۱۳۶۴	۱۳۶۵	۱۳۶۶	۱۳۶۷
۱۳۶۸	۱۳۶۹	۱۳۷۰	۱۳۷۱
۱۳۷۲	۱۳۷۳	۱۳۷۴	۱۳۷۵



وجہ انبیاء و اولیاء خصوصاً سوگند سلیمان بن داؤد علیہما السلام دپ کی
رہن قسم شرعی ہرچہ است بشمال ان کا ف وق ک ل ز ی ل م ش
یہ فلیتہ کھ کر ذیل کے دونوں نقش اس کے نیچے کھے۔ یا فلیتہ کے
نقوش یہ ہیں۔

اجب یا کلکائیل

۵۹۵	۵۸۷	۵۹۲
۵۸۹	۵۹۱	۵۹۲
۵۹۰	۵۹۶	۵۸۸

علیکم یا اسرافیل بحق یا بدو ۶ و ذیل

علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم مانی قلوبہم ملیقا طلیقا رقیقا
اجب یا عصفائیل

۱۷	۶۵	۳۰	۶۵	۲۷	۶۵	۲۳	۶۵
۲۸	۶۵	۲۳	۶۵	۱۸	۶۵	۲۹	۶۵
۲۲	۶۵	۲۵	۶۵	۳۲	۶۵	۱۹	۶۵
۳۱	۶۵	۲۰	۶۵	۲۱	۶۵	۲۶	۶۵

بحق ابجد ہون علیکم یا ہزرائیل حظی جمیع اسمائک

فلیتہ کے ساتھ یہ دونوں نقش جملہ شرائط کے ساتھ کھ پکنے کے بعد پاک
پر ذیل کی درشنی نقش کھ کر آئینے میں رکھے۔ مگر اس نقش کو بھی غلط
میں لگائے۔ اور بچے کے ہاتھ میں دے۔ اور اس کو تاکید کرے کہ وہ اس
توجہ کے ساتھ دیکھتا رہے۔ اور خود عزیمت پڑھے۔ اور ماش کے دانوں پر
کے بچے کو مارتا جائے۔ مگر حجاب بچے کی نظروں سے اٹھ جائے گا۔ اس وقت
حال بچے کو زبانی سوال کر کے پوچھے۔ اور جواب حاصل کرے۔
نقش مکرم و معظم اگلے صفحہ پر ہے۔

۱۵۹۹۵	۱۵۳۰۳	۱۵۳۱۹	۱۵۳۱۹	۱۵۳۱۹
۱۵۳۰۳	۱۵۳۰۵	۱۵۳۱۲	۱۵۳۱۱	۱۵۳۱۱
۱۵۲۹۷	۱۵۲۹۹	۱۵۳۸۶	۱۵۳۱۳	۱۵۳۱۳
۱۵۳۱۷	۱۵۲۹۸	۱۵۳۶۸	۱۵۳۰۷	۱۵۳۰۷
۱۵۳۱۰	۱۵۳۲۲	۱۵۲۹۶	۱۵۳۰۱	۱۵۳۰۱

بچے کے ہاتھ میں نقش دینے کے ساتھ ہی اپنے اور بچے کے چاروں طرف
یا ہوسا واحد حصار جس کا ذکر پہلے کیا گیا ہے کہے۔ اور بعد ازاں عزیمت
پڑھے۔ مگر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھر ذیل کی عزیمت کو صحت اور راستی
تھ پڑھے۔ عزیمت یہ ہے۔

لزمتم علیکم یا معشرا الجن والانس واصحاب الارواح فتمون
بجیبک جیبک اللهم صفا الساء الساء بلساً طلساً طلساً
سورہ اکہلاً کہلاً مہلاً مہلاً سرہلاً سرہلاً حاضرًا حاضرًا

یا شیخاً شیخاً سدی سلیمان بن داؤد علیہما السلام۔
اس کے بعد ذیل کے الفاظ گیارہ مرتبہ پڑھے۔
یا ہزرائیل یا الیک امر تجی موتجی جلس بیکری ارمومین مین۔
عزیمت گیارہ مرتبہ پڑھے۔

حضور واصحاب الجن والشیاطین والحسود والواس من حیاسب
فی الجنوب والشمال والمقارب بحق خاتم سلیمان بن داؤد
یا سلام و بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔
پر ذیل کا درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْعِزِّ وَالْاِلٰهِيَّةِ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی۔
اتنے میں بادشاہ جنات حاضر ہو گا۔ آسیب کو گرفتار کر دے کہ اپنی مرضی کے مطابق خواہ قتل کر دے یا جلاوے یا قول و قرارے کر چھوڑ دے۔

پانچواں باب

نقش لکھنے اور زکوٰۃ دینے کے اوقات جمالی اور
نقش لکھنے کی تشریح ستاروں کی تسخیر اور طالع پہچاننے کا بیان
یہ عمل آسیب زدہ کے لئے مجرب ہے اگر آسیب کسی طور پر بھی نہ پڑا ہو
تو جمعرات کے دن جب کہ حضرات کے لیے سامان درکار ہے۔ سب کو
اور رات کو اس جگہ سوئے جہاں عمل کرنا ہو۔ ذیل کے نقش لکھ کر مریض کے جسم پر
دے۔ ساتھ ہی یہ بھی خیال کرے کہ مریض نہیں
چراغ پر دست اندازی نہ کرے بعد ازاں دوسرا
نقش جو ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ دھو کر جس
طرح بھی ممکن ہو مریض کو پیارے اور تیز نقش
خواہ فلیتر بنا کر جلانے خواہ نئے اور کورے چراغ
میں جس کو پانی نہ پہنچا ہو لکھ دے۔ اور تیل ڈال
کر روشن کرے یہ تینوں نقش خاکہ کے مجرب
ہیں۔ ان کو حفاظت سے رکھیں۔ اس اثنا
میں سب سے زیادہ خیال اور احتیاط یہی درکار
ہے کہ مریض چراغ کو نہ بجھا دے یا توڑ نہ
دے۔ خاص خیال رکھیں۔ اے عزیز جان کہ
اس باب میں آسیب کے متعلق پورے طور پر
سب کچھ دیا ہے۔ خود ہی انصاف کرے کہ طالبان علمیات کے واسطے کس قدر کمال
دیا کر دی ہے۔ کوئی عامل ایسی نعمتوں کو کبھی بونہی نہیں دیا کرتے۔ پس ناچیز کے حق میں
دعا کے بغیر کریں۔ اور فاتحہ سے یاد کریں۔ کیونکہ میرا حق تم پر ہے۔

۲۵۴۴۲	۲۵۴۵۱	۲۵۴۵۶	۲۵۴۶۱
۲۵۴۵۳	۲۵۴۶۲	۲۵۴۶۷	۲۵۴۷۲
۲۵۴۶۴	۲۵۴۷۵	۲۵۴۸۰	۲۵۴۸۵
۲۵۴۹۶	۲۵۵۰۱	۲۵۵۰۶	۲۵۵۱۱

بچنے کا نقش

۱۵۳۱۴	۱۵۳۲۰	۱۵۳۲۴	۱۵۳۲۹
۱۵۳۲۸	۱۵۳۳۲	۱۵۳۳۶	۱۵۳۴۰
۱۵۳۴۲	۱۵۳۴۵	۱۵۳۴۸	۱۵۳۵۱
۱۵۳۵۱	۱۵۳۵۴	۱۵۳۵۷	۱۵۳۶۰

۷۸

۱۸۵۳۶	۱۸۵۵۰	۱۸۵۳۴	۱۸۵۳۳
۱۸۵۳۸	۱۸۵۵۱	۱۸۵۳۴	۱۸۵۳۹
۱۸۵۴۲	۱۸۵۴۵	۱۸۵۵۷	۱۸۵۲۸
۱۸۵۵۱	۱۸۵۳۹	۱۸۵۳۱	۱۸۵۲۹

مشتوی	مریخ	شمش	زہرہ	عطارد	قمر
چھٹا آسمان	پانچواں آسمان	چوتھا آسمان	تیسرا آسمان	دوسرا آسمان	پہلا آسمان
آسمان	آسمان	آسمان	آسمان	آسمان	دنیا

اس زحل کے اور زنب مریخ کے متعلق ہیں۔ بعض لوگ اس طرح تفصیل کرتے
ہیں کہ بعض ستارے فوقی ہیں۔ اور بعض تحتی اور ان کا حساب یوں ہے۔ کہ شمس یعنی سورج
اور زحل کا شہنشاہ ہے۔ اور آسمان چہارم کا مالک ہے۔ اب پانچواں، چھٹا اور
آسمان سورج کے اور ہے۔ اور ان کے مالک مریخ، مشتری اور زحل سیارہ
مالک کہلاتے ہیں۔ پہلا دوسرا اور تیسرا آسمان نیچے ہیں۔ اس لئے ان کے مالک
سورج، عطارد اور زہرہ سیارہ اس کے تحتی ہیں۔ دنیا کے تمام معاملات انہی سیارہ
مالک سے متعلق ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس قرآن کریم میں سورج کو اکابر کو یاد فرمایا

وَالشَّمَا ذَاتِ الْبُرُوجِ وَدُورِ جِلْ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ مِنْ ذَاتِ النَّخْلِ وَمِنْ تَحْتِهَا رِجَالٌ
 الْبُرُوجِ الْبَحْرِ مِثْرَى جِلْ تِيَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي الشَّمَا مِثْرَى جِلْ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ مِنْ ذَاتِ النَّخْلِ وَمِنْ تَحْتِهَا رِجَالٌ
 قَسَمًا مِثْرَى. پس معلوم ہوا کہ ہر برج کی ساعات میں کو اکب ہیں۔ اس لیے اس کے
 لئے لازم ہے کہ وہ کو اکب کی ساعات کو برجوں کے ساتھ دریافت کرے۔ اور ہر برج کی ساعات میں ان کی مزاج کے موافق کام کرے۔
 عمل بھی کرے۔ سیاروں کی ساعات میں ان کی مزاج کے موافق کام کرے۔
 دلخواہ کامیابی ہو۔ عمل کے ساتھ وقت نیک دید ساتوں کا بھی خیال رکھے۔
 ٹھیک اترے۔

پس جاننا چاہیے کہ قمر اور شمس دونوں ستارے باقی سب کو اکب کی نسبت
 الاثر ہیں۔ سارے دن انہی دونوں کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ دونوں کی تفصیل
 ہے کہ۔

آفتاب کے ماتحت التوار منگل، سیخو اور سوموار منگل
 قمر کے ماتحت، جمعرات، جمعہ اور بدھ کے یوم ہیں۔ بدھ قمر کے ماتحت
 بعض لوگ ایک اور طرف گئے ہیں۔ اور ان کی تفصیل یہ ہے کہ وہ ہر سال
 سے ایک دن منسوب کرتے ہیں۔

نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
یوم	سیخو وار	جمعرات	منگلوار	التوار	جمعہ	بدھوار	سوموار

مگر یہ حساب غلط ہے۔

یہ علم مثل سمندر کے ہے۔ تقویٰ اور طہارت اس علم کی کشتی جہاز ہے۔ اور عامل
 ناخدا ہے۔ راستہ ناپید کنار ہے۔ اور کو اکب اس ناپید کنار کے موکل ہیں۔ اس لیے
 عامل کو علم کا جاننا اشد ضروری ہے۔ علمائے یونان نے اس علم کے متعلق بہت
 سی کتابیں لکھی ہیں۔ میری مجال نہیں کہ تشریح کر سکوں۔ لیکن تاہم بقدر ضرورت
 ضروری ہے۔ تاکہ طالب کو کوئی وقت پیش نہ آئے۔

طالب کو شروع سال سے حساب کرنا چاہیے۔ تاکہ ہر روز کے متبادل اور دن رات
 کے ساتوں کو معلوم کر کے ہر کام کو شروع کرے۔ پہلے آفتاب کے دورے کا دیکھنا
 ضروری ہے۔ اور وہ قدرہ ایک سال کا ہے۔ یعنی ایک سال میں آفتاب بارہ برجوں میں
 گزر کر پھر پہلے برج میں آجاتا ہے۔ اندازاً ہر برج میں آفتاب ایک مہینہ رہتا ہے
 کی جیسی بھی ہو جاتی ہے۔ اسی طور پر سیارے بھی برجوں میں دورہ کرتے ہیں۔ اور کو اکب
 دورہ کرتے ہیں۔

نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
یوم	۲۱ سال	۱۲ ماہ	۲۵ یوم	۱۱ یوم	۲۸ یوم	۱۱ ماہ	۲۱ یوم اور چند گھنٹیاں

زہرہ، عطارد، مریخ، مشتری اور زحل پانچوں ستارے شمس متوجہ کہلاتے ہیں۔ کیونکہ ان
 کی گردش دورہ باقاعدہ اور ایک راہ پر نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض وقت اپنے دورہ پر چلتے چلتے
 ان کی رفتار پچھلی طرف کو ہو جاتی ہے۔ اس لئے کبھی یہ آفتاب کے آگے ہوتے ہیں
 اور کبھی پیچھے جس کا مفصل حال ہر سال جنتریوں میں مفصل طور پر لکھا ہوتا ہے۔ عامل وہاں
 سے دیکھ سکتا ہے۔ اندر میں سال اب آفتاب اور چاند کا حال تحریر کیا جاتا ہے۔ آفتاب

سال دورہ حسب ذیل ہے۔

نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
یوم	سیخو وار	جمعرات	منگلوار	التوار	جمعہ	بدھوار	سوموار

اسمائے جوگ

۱۔ سوکھن	۲۔ انگنٹ	۳۔ سکواں	۴۔ دہرت	۵۔ شعل	۶۔ گنڈ
۷۔ برموہ	۸۔ دھرو	۹۔ بیگھات	۱۰۔ برہمن	۱۱۔ بجر	۱۲۔ شیوہ
۱۳۔ جتی پات	۱۴۔ برٹاں	۱۵۔ برکھ	۱۶۔ دیمپھ	۱۷۔ شیوہ	۱۸۔ ساہو
۱۹۔ شیوہ	۲۰۔ شکل	۲۱۔ ابتدا	۲۲۔ میدرت	۲۳۔ بکیر	۲۴۔ پکیرت
۲۵۔ اویگھان	۲۶۔ سرجاگ				

ہر جوگ کی الگ الگ خاصیت ہے مگر ان کا ذکر کرنے میں کتاب کا حجم بڑھ جائے گا۔ نیز عامل کو بھی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ اس قدر ضرورت ہے کہ اچھی ساعت میں کچھ کرائی اور مسئلہ کے طالع پر غور کرے اس مسئلہ پر غور کیا جائے گی۔ یہاں صرف قاعدہ بیان کرنا مطلوب ہے۔

سکرات معلوم کرنے کا قاعدہ

ایک برج سے دوسرے برج میں آفتاب کے داخل ہونے کو سکرات کہتے ہیں۔ چنانچہ یہ معلوم کرنے کا قاعدہ کہ کس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں جائے گا۔ یہ ہے کہ شمسی سال کو چار پر تقسیم کرو جو کچھ باقی رہ جائے اس کو جدول ذیل میں تلاش کریں۔ اگر ایک باقی رہے۔ تو جدول نمبر ۱ میں دو باقی رہیں تو جدول دوم میں۔ تین باقی رہیں تو جدول سوم اور چار کی صورت میں جدول اول میں دیکھیں۔ اس کے بعد کا حساب آسان ہے۔ جب سکرات معلوم ہو گئی تو اس کے دیکھ لیں کہ کس ماہ میں آفتاب کس برج میں ہوگا۔ مدت قیام یہ ہے کتنی ہے۔

سکرات معلوم کرنے کا طریقہ

جدول نمبر ۱

نمبر ماہ	نام سکرات	تاریخ	گھڑی	پل
۱	حمل	۱۱	۲۲	۲
۲	ثور	۱۲	۱۹	۲
۳	جوزا	۱۳	۲۵	۳۰
۴	سرطان	۱۴	۲۲	۵۳
۵	اسد	۱۵	۵۲	۶
۶	سنبلہ	۱۶	۵۲	۳۱
۷	میزان	۱۷	۱۷	۵۰
۸	عقرب	۱۸	۱۰	۲۳
۹	قوس	۱۹	۳۹	۱۳
۱۰	جدی	۲۰	۴۲	۳۵
۱۱	دلو	۲۱	۹	۴۵
۱۲	حوت	۲۲	۵۹	۵۴

جدول نمبر ۲

نمبر ماہ	نام سکرات	تاریخ	گھڑی	پل
۱	حمل	۱۱	۲۷	۳۳
۲	ثور	۱۲	۲۴	۲۵
۳	جوزا	۱۳	۰	۲۵
۴	سرطان	۱۴	۳۸	۳۵

۲۱۸
کہ آفتاب ہے۔ دن رات کی کمی بیشی کا خیال رہے۔ چھ لگن دن اور چھ رات کے لگن
چھوٹا ہوگا۔ تو ان کے لگنوں کی مقدار پانچ گھڑی سے کم ہوگی۔ اور رات کے لگنوں
کی تعداد پانچ گھڑی سے زیادہ علیٰ ہذا القیاس جب راتیں چھوٹی اور دن بڑے ہوں
گے۔ تو ان کے لگنوں کی مقدار بڑھ جائے گی۔ اور رات کے لگنوں کی مقدار
گھڑی سے کم ہوگی۔ چنانچہ کمی بیشی کا حساب قیام لگن یہ ہے۔

جمع محل ۳۱ گھڑی ۲۸ پیل

• ثور اول روزہ ۳ گھڑی ۱۱ پیل

• جوزا • • • • • ۳

• سرطان اسی روزہ ۵ گھڑی ۲۸ پیل

• اسد • • • • • ۲۸

• سنبلہ • • • • • ۵ گھڑی ۳۸ پیل

• میزان اول شب اس روزہ ۵ گھڑی ۲۸ پیل

• عقرب • • • • • ۳۷

• قوس • • • • • اسی شب ۳۳

• جدی • • • • • ۳

• دلو • • • • • ۵

• حوت طلوع محرتک ۳ • • • • • ۴۱

آغاز روز معلوم کرنے کا قاعدہ

محل عقرب، دلو، اور حوت ان چاروں برجوں میں طلوع کے وقت تمام
رات سورج قائم رہتا ہے۔ قوس، سرطان اور ثور کے تین برجوں میں آخری حصہ
کے نصف سے شروع ہو کر آدمی رات تک اور باقی برجوں میں پھر طلوع آفتاب
ہوتا ہے۔ اس وجہ سے دن اور رات میں کمی بیشی ہوا کرتی ہے۔ جس کا دائرہ یہ ہے۔

جدی اور جوزا	دلو اور ثور	رات اور محل
ہر روز دس پیل کم	ہر روز ساڑھے آٹھ پیل کم	سات پیل کم

قوس، عقرب، اسد، سنبلہ اور میزان میں ہر روز گیارہ پیل کم ہوا

منسوب برج

سرطان	جوزا و سنبلہ	ثور و میزان	عقرب
خاند قمر	خاند عطارد	خاند زہرہ	خاند مریخ
	اسد	جدی و دلو	قوس و حوت
	خاند شمس	خاند زحل	خاند مشتری

یہ علم کے متعلق ایک طویل جدول لکھتا ہوں۔ تاکہ طالب خاطر خواہ فائدہ
برج منسوب اور سیارے اس جدول سے اچھی طرح معلوم ہو جائے
م جدول کی پہچان حروف تہجی سے ہوگی۔ مگر اس سے پہلے کہ جدول
ان اشعار کو ازیر کر لے۔

ابیات

بے ز جوز و حیم از سرطان	مغز و الف ز ثور نشان
داؤ میزان درے بعقرب خولان	دکاف و سنبلہ ہی داں
دلو را بے و باز حوت نشان	ساقی است و جدی از صفرست

منسوبات سیارگان و بروج کا جدول

تعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	میزان	عقرب	قوس	دلو	حوت
حروف تہجی	-	الف	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط
صاحبانہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	زہرہ	مریخ	زحل	زحل	زحل
سیارگان	زہرہ	مریخ	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل
شرف سیارگان	شمس	قمر	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل
حروف تہجی	۱۹	۳	۲	۱۵	-	۱۵	۲۱	-	۳	۲۸
میٹروسیڈگان	زحل	-	زحل	مریخ	-	زہرہ	شمس	قمر	زحل	زحل
حروف تہجی	-	الف	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط
تذکرہ تائید	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
لیلی نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری
سیدگان	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد
رطب یا لیس	رطب	یابس	رطب	یابس	رطب	یابس	رطب	یابس	رطب	یابس
مزاج سیارگان	صغری	دموی	بلغمی	صغری	دموی	بلغمی	صغری	دموی	بلغمی	صغری
اثبات و انقلاب	ثابت	لرچیدین	منقلب	ثابت	لرچیدین	منقلب	ثابت	لرچیدین	منقلب	ثابت
موسم	ربیع	ربیع	ربیع	ربیع	ربیع	ربیع	ربیع	ربیع	ربیع	ربیع
اطران	شمال	شمال	شمال	شمال	شمال	شمال	شمال	شمال	شمال	شمال
عناصر	آتش	آتش	آبی	آبی	آبی	آبی	آبی	آبی	آبی	آبی
ہفت دور	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰
شمس و بروج	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰
ساعات	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰
طول بروج	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰
حروف تہجی	-	الف	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط

زحل	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
زہرہ	شمس	مریخ	مشتی	زحل	-	-	-	-	-	-
زہرہ	شمس	مریخ	مشتی	زحل	-	-	-	-	-	-

منفرد طور پر جدول میں تمام قواعد کو لکھ دیا ہے۔ اور شمس و قمر
 کے ساتھ ساتھ مع مقدار گہری دہلی کے لکھ دی ہے۔ اب
 شمس کی گردش کا یہاں جو شب دروز رہتا ہے۔ اور اپنے اندر نیک
 سیارگان کی گردش کا یہاں جو شب دروز رہتا ہے۔ تاکہ سب کچھ واضح ہو جائے اور خوشی کے ساتھ
 فائدہ حاصل ہو۔ کیونکہ عملیات میں ایک عامل کو جن جن باتوں کے
 کی ضرورت پیش آتی ہے۔ وہ سب باتیں لکھ دی گئی ہیں۔

سیارگان کی نیک و بد ساعات کے معلوم کرنے کا طریقہ

ات کے جاننے کا حساب سینچر کے دن سے کرنا چاہیے۔ ہر ستارہ کی ساعت
 روزی اور چند پل ہوا کرتی ہے۔ اور نیک و بدی کے خواص اپنے اندر رکھتی
 ساعت نیک ہے۔ تو نیک اثر دے گی۔ اگر بد ہے تو بُرا اثر دے گی۔
 ساعت کے دور کو اچھی طرح سمجھنا چاہیے۔ تاکہ نقش پُر کرنے یا عمل کے
 ساعت کا خیال رکھ کر عمل کرے۔ کیونکہ محبت، کامیابی اور ترقی وغیرہ
 ساعت اور حب کے لیے زہرہ اور مشتري کی ساعات ہونی چاہئیں۔ اب ہر
 بات کو سمجھیں۔ چنانچہ ساعات کا دائرہ یہ ہے۔

نقشہ ساعات روز و شب سینچر کا دن

دوسری ساعت مشتري اڑھائی گھڑی	۲۹
چوتھی ساعت شمس	۳۱
چھٹی ساعت عطارد	۳۰
آٹھویں ساعت زحل	۳۱

زحل اڑھائی گھڑی	۳۰
مریخ	۳۱
زہرہ	۳۰
قمر	۳۱

نویں ساعت مشتری الزامی گھڑی
گیارہویں ساعت

دوہویں ساعت مریخ الزامی گھڑی
بارہویں ساعت زہرہ

سینچ کا دن ختم ہوا۔ اور رات آوار کی شروع ہوئی۔ ساعت کا دور اس
۴ گے چنے گا۔ زہرہ کے بعد بدستور رات کی پہلی ساعت عطارد سے ہوگی
رات

پہلی ساعت رات عطارد الزامی گھڑی	دوسری ساعت رات لہذا الزامی گھڑی
تیسری ساعت رات زحل	چوتھی ساعت رات مشتری
پانچویں ساعت مریخ	چھٹی ساعت شمس
ساتویں ساعت زہرہ	آٹھویں ساعت عطارد
نویں ساعت قمر	دسویں ساعت زحل
دوہویں ساعت مشتری	بارہویں ساعت مریخ

رات ختم ہوئی اور آوار کا دن شروع ہوا۔ اور صبح کے نکلنے کی شمس کی
شروع ہوئی۔ اور بدستور انہی سات ستاروں کا دورہ رہے گا۔ ایک دن
کے بعد پھر دوسرا دورہ شروع ہوگا۔ آوار کے روز پہلی ساعت شمس
زہرہ، تیسری عطارد، چوتھی قمر، پانچویں پھر دورہ ختم ہونے پر زحل چھٹی
مریخ، آٹھویں شمس، نویں زہرہ، دسویں عطارد، گیارہویں قمر اور بارہویں شمس
غروب ہوا۔ اور اگلے دن یعنی سوموار کی رات شروع ہوئی۔ اور زحل بدستور
ہونے بعد اگلی رات کی پہلی رات کی پہلی ساعت مشتری دوسری مریخ تیسری
علیٰ ہذا القیاس ساتوں دنوں کی ساعات اسی ترتیب سے چلیں گی۔
اب ہر برج کی خاصیتیں لکھتا ہوں۔ بعض نہایت سرسبز اور فیروزہ
برجوں میں ہو۔ اس وقت کوئی کام شروع کرنے سے حسب مریخ
اس کی تفصیل یہ ہے۔

خواص ہر برج معلوم کرنے کا قاعدہ

ہر کام کے لیے بہت مبارک ہے۔ چھ گن دسم۔ درجہ متوسط رکھتا
ہر کام کے لیے بہت مبارک ہے۔ اور نہایت خوش اور بڑا ہے۔ ہر کام کے لیے ناقص
سرطان، میزان یا جدی میں ہو۔ تو چھ گن بہت خوب ہے۔ اگر
اور اسد و عقرب یا دلو میں ہو۔ تو چھ گن اوسط ہے۔ اگر سورج جوزا سنبلہ قوس یا
میں ہو تو نہایت گن بہت ہی ناقص ہوتا ہے۔

دن کے معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ بعض برج بعض برجوں سے دوستی اور
دشمنی رکھتے ہیں۔ اور بعض باہم نہ دوست ہوتے ہیں نہ دشمن بلکہ برابر
ہیں۔ جب دوستی اور محبت کے لیے عمل کرنا ہو تو مسائل اور مسائل دونوں کے
پر غور کرو۔ اگر ستارے دوستی کے برجوں میں ہوں گے۔ اور باہم دوستی کی
لئے ہوں گے۔ تو عمل شروع کریں۔ ورنہ اس وقت تک کریں۔ جب کہ ایسی صورت
بر بعض و نفاق کے اعمال کے واسطے بھی اسی طرح طالع کے کوکب اور
کے دشمن اور حلفاء دیکھ لے۔ اور جب باہمی دشمنی کی نظر رکھتے ہوں۔ اور
کے ہر برج میں ہوں۔ بعض و نفاق کے اعمال کریں۔ کامیابی ہوگی چنانچہ ہر برج
کی دوستی اور دشمنی کی تشریح حسب ذیل ہے۔

مل و اسد	تور و عقرب	جوزا قوس اور دلو
باہم دوست ہیں	دوستی باہمی میں درجہ اوسط ہے	ہر سر باہم نہایت دوست ہیں
میلہ و حوت	میزان و حمل	تور و سنبلہ
دوست ہیں۔	بدرجہ دوست باہم دوست ہیں	بے انتہا باہم دوست ہیں۔
تقدیر میزان	سرطان و عقرب	اسد و قوس
باہم دوست ہیں	بدرجہ متوسط باہم دوست ہیں	بے انتہا باہم دوست ہیں
سنبلہ و جدی	اسد و حوت	حمل و سنبلہ
بدرجہ باہم دوست ہیں	بدرجہ نہایت باہم دشمنی ہیں	بے اوسط باہم دشمنی رکھتے ہیں۔

محل و مقرب	ثور و میزان	محل و مقرب
بدرجہ اوسط باہم دشمن ہیں	بدرجہ اوسط دشمنی رکھتے ہیں	محل و مقرب

دائرہ محبت و عدالت کو اکب

شمس و مریخ	زہرہ و زحل	عطارد
بے انتہا باہم دوستی رکھتے ہیں	غایت درجہ کی دوستی ہے	بدرجہ اوسط دوستی ہے
عطارد و مریخ	قمر و مریخ	شمس و زحل
باہم بدرجہ اوسط دوستی	اوسط درجہ کی باہم دوستی	بدرجہ اوسط باہم دشمنی
مشتری و قمر	عطارد و زحل	عطارد و زہرہ
	باہم دشمنی بدرجہ اوسط	اوسط درجہ کی دشمنی ہے

عامل کو لازم ہے کہ وہ ان تمام قواعد کو زبانی یاد رکھے۔ اب میں ان کی طبیعت اور رنگ کو لکھنا چاہتا ہوں تاکہ عامل بروج کو اکب کے حالات سے اچھی طرح واقف ہو جائے۔ اور کوئی بات کتاب سے باہر نہ رہ جائے چنانچہ کو اکب بروج کی طبائع اور رنگ کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

بروج کی طبائع اور رنگ

- ۱۔ حمل۔ رنگ زرد اور سُرخ ہے۔ طبیعت شیریں ہے۔ اور سمت اس کی مشرق ہے۔
- ۲۔ ثور۔ رنگ بنہا اور سیاہ ہے۔ طبیعت تلخ اور تیز اور سمت اس کی جنوب ہے۔
- ۳۔ جوزا۔ زردی مائل سفید رنگ رکھتا ہے۔ طبیعت کڑوی اور شور ہے۔ سمت اس کی مغرب ہے۔
- ۴۔ سرطان۔ بالکل سفید رنگت۔ طبیعت میں شیرینی اور سمت اس کی شمال ہے۔
- ۵۔ اسد۔ رنگت زرد ہے۔ اور سُرخ ہے۔ طبیعت شیریں اور سمت اس کی شمال ہے۔

رنگت بنہا اور سیاہ۔ طبیعت کڑوی اور تیز رکھتا ہے۔ سمت اس کی جنوب ہے۔
 سفید رنگت۔ طبیعت شور، مگر کس قدر اور سمت اس کی مغرب ہے۔
 بالکل سفید رنگت رکھتا ہے۔ طبیعت نہایت شیریں ہے اور سمت شمال ہے۔
 زرد اور سُرخ رنگ ہے۔ طبیعت شیریں اور سمت مشرق ہے۔
 رنگت بنہا اور سیاہ ہے۔ طبیعت قطعی کڑوی ہے۔ اور تیز رکھتا ہے سمت

رنگت سفید۔ طبیعت کڑوی اور شور۔ سمت مغرب ہے۔
 بالکل سفید رنگت۔ طبیعت شیریں اور سمت اس کی شمال ہے۔
 سفید رنگت اور رنگت لکھنے کی غرض یہ ہے کہ جب عامل آتش نقش تحریر
 و مشرق کی طرف بیٹھے۔ اس طور پر جس عنصر کا نقش لکھنا ہو۔ اس طرف منہ
 اور بروج کے رنگ کے مطابق سُرخ یا سیاہی وغیرہ سے نقش تحریر کرے
 کے موافق منہ میں شیریں یا کڑوی چیز رکھے۔ اور نقش لکھے تاکہ نام

ستاروں کے طبائع اور رنگ

اس کا رنگ زرد اور سُرخ ہے۔ طبیعت نہایت گرم۔ لذت شیریں ہے
 کی مشرق ہے اور جلالی سعد اکبر ہے۔
 رنگ بالکل سفید ہے۔ طبیعت سرد ہے۔ لذت شیریں ہے۔ مشترک
 سعد اکبر ہے۔

برج۔ سُرخ مطلق، طبیعت گرم، لذت نمکین اور طرف اس کی مغرب ہے۔
 ہے اور نفس امن ہے۔

عطارد۔ رنگت سیاہی مائل بنہا ہے۔ طبیعت مسرور ہے۔ لذت شور،
 مشترک، مشترک سعد و نفس اور طرف مغرب ہے۔

مشتری۔ رنگت بالکل زرد ہے۔ طبیعت گرم ہے۔ لذت شیریں سعد اکبر
 مشترک، مشترک سعد و نفس اور طرف مغرب ہے۔

جلالی ہے۔ طرف اس کی مشرق ہے۔

۶۔ زہرہ۔ رنگت سبز زردی مائل ہے طبیعت آہنی سرد ہے۔ لذت

اکبر جلالی ہے۔ طرف مغرب ہے۔

۷۔ زحل۔ رنگت اس کی سیاہ مطلق ہے۔ طبیعت گرم۔ لذت خود جلالی ہے۔

اکبر طرف جنوب ہے۔

طالبان کی سہولت کے لیے کہ وہ ہر خاصیت سے قطعی طور پر واقف ہو

کام شروع کریں۔ سب کچھ لکھ دیا ہے۔ عامل کو لازم ہے کہ وہ سائل مطلوب

کے طالع پر غور کرے۔ اور اس کے مطابق کام کرے۔ مثلاً اگر سائل کا بہت

آتش سے منسوب ہو۔ اور جب کا معاملہ ہو تو آتش لگن کی ساعت میں شروع کرے

کو کب سعد اکبر ہو۔ اور نقش خانہ آتش سے شروع کرے۔ اسی طرح دوسری

بادی، ظاکی اور آبی میں لحاظ رکھے۔ اور ان کے مطابق بیسے کر نیچے بتایا گیا ہے

روشن کرے۔ ہر ایک ستارے کے لئے الگ الگ بخورات ہیں۔ ذیل میں ان کا

دیا جاتا ہے۔ جس قدر میسر ہوں ہم پہنچا کر عمل کے وقت بتائے۔

نقشہ بخورات

۱۔ زحل۔ عود، رال، گوگل۔

۲۔ مشتری۔ عطر، عنبر، مشک، زعفران زرد، صندل زرد، اگر، لوبان، شکر

۳۔ مریخ۔ عود، لونگ، لوبان، سیندور، جوز، گوگل۔

۴۔ شمس۔ عود۔ صندل، سرخ و سفید، جوز، عنبر، اگر، شکر، لوبان، سیندور، عطر

۵۔ زہرہ۔ عطر، سہاگ، مشک، صندل، سرخ و سفید، زعفران، لوبان،

جوز۔ خوشبودار پھول۔

۶۔ عطارد۔ عود، عنبر، لوبان، حج، قشور اسکندر۔

۷۔ قمر۔ کافور، عطر، عطر گلاب، لوبان، عود۔

عمل کے وقت عامل کو طالب و مطلوب کے طالع کے موافق ان بخورات
کا استعمال کرنا چاہیے۔ اگر دونوں کے ستارے باہم مخالف ہوں۔ مثلاً ایک کا آتش
ہو اور دوسرے کا آبی ہو تو اس صورت میں دونوں کے نام کے اعداد نکال کر بارہ پر
جو باقی رہے۔ اس کو بروج پر تقسیم کریں۔ جہاں عدد ختم ہو جائیں۔ تو اس
ستارے کے موافق ہو۔ اس کو رکھیں۔ بعض اعمال ایسے ہیں کہ ہر روز
ستارے کے موافق ڈالنی پڑتی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن میں عمل کے
تین کی گولی بنا کر دریا میں ڈالنی پڑتی ہے۔ بعض اعمال میں عامل
روزانہ صدقہ دینا اور فقیروں کو کھانا کھلانا پڑتا ہے۔ بعض اعمال میں عامل
کے موافق ہی خود بھی غذا کھانی پڑتی ہے۔ پس ان سب باتوں کا پورا لحاظ
رکھنا ضروری ہے۔ چنانچہ کوکب کی غذا نذر اور صدقہ کی تفصیل یہ ہے۔

کوکب کی غذا اور صدقہ وغیرہ

کوکب۔ چاول زردہ شیریں، دلائی میوے، خوشبودار مٹھائی، چنے کی دال،

طر اور شہد خالص۔

مریخ۔ سفید چاول، سفید شکر، دودھ چاول خالص، دہی، گھی، ہندوستانی

بج، شیریں، گلاب اور کیڑوہ۔

شمس۔ گوشت، خمیری روٹی، کیاب، ساگ کی پتیاں، لال مرچ، تل کا تیل

سور کی دال، تیز اور تند خوشبو۔

عطارد۔ چاول، دال مونگ، ہندوستانی اور دلائی میوہ جات، سبز پستہ، چائغ

اور روٹی، پراٹھا اور ہر قسم کی خوشبو۔

زہرہ۔ شیریں، زردہ، دلائی شیریں میوے، خالص شہد اور مصری، شکر

عطر گلاب۔

قمر۔ شیریں، زردہ، مغزیات، شہد کا طوطہ، چنے کی دال، چاول، عطر، ساگ۔

۷۔ زحل۔ ماش کی کھپڑی، کالی سرسوں، بادنجان، کرفس، میوہ وغیرہ

برجوں کا جلالی مہینوں کے مطابق جاننے کا طریق

لحاظ ہندی مہینوں کے کوکب کی سیر کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ اب قمری مہینوں کے
لحاظ سے بھی ذکر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ یہ علمائے دین کی کتابوں میں پاس
اور یہ طریقہ بمقابلہ ہندی مہینوں کے زیادہ آسان اور واضح ہیں۔ اور طالب کو اس میں
آسانی ہوگی۔ قمری کے مہینوں کا حساب ماہ محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے اور غور
کو علمائے دین اور فن خیال کرتے ہیں۔ اور تمام سال کی کیفیت اس سے بیان کی
ہے۔ یہ سن چری جناب رسول خدا کا ہے۔ اور فن کے موافق اکثر حالات درست
ہیں۔ چنانچہ دائرہ یہ ہے۔

۱۔ محرم الحرام۔ ہرج محل سے منسوب ہے۔ اس کا طالع آتش ہے اور زہر ہے۔
۲۔ صفر المظفر۔ ہرج ثور سے منسوب ہے۔ طالع اس کا غلہ اور مادہ ہے۔

۳۔ ربيع الاول - برج جوزا سے مشرب ہے۔ طالع اس کا خانی اور سارہ ہے۔
۴۔ ربيع الآخر - برج اس کا سرطان ہے۔ طالع بادی ہے اور نر ہے۔

۵۔ جمادی الاول - برج سنبلہ سے نسبت ہے۔ طالع اس کو خاکی ہے اور مارہ ہے۔
۶۔ جمادی الآخر - برج سنبلہ سے نسبت رکھتا ہے طالع اس کو خاکی ہے اور مارہ ہے۔

۷۔ رجب المجرب۔ برج میزان ہے۔ طالع بادی ہے اور نر ہے۔
۸۔ شعبان المعظم۔ برج اس کا عقرب ہے طالع آبی ہے اور مادہ ہے۔

9. رمضان المبارک - برج قوس سے منسوب ہے، طالع آتش رکھتا ہے۔ اہل

۱۰۔ شوال المکرم برج جدی سے نسبت رکھتا ہے۔ طالع اس کا خاکی ہے اور مادہ ہے۔
۱۱۔ ذی قعدہ برج اس کا حوت سے۔ طالع آبی ہے اور مادہ ہے۔

لازم ہے کہ پردہ کی طبیعتوں کے موافق عمل کریں۔ اگر مطلوب کی طبیعت آبی

میں اس کا برج اور طالع وغیرہ آتی ہے۔ تو ابی مہینوں میں عمل شروع کرے
تو بھی آبی، آتش، خاک و بادی کا لحاظ کر کے عمل کرے تاکہ کامیابی
میں نہ ہو۔ بلکہ کامل پر سبز کمرہاں اگر اثنائے عمل میں محسوس تارخوں میں کوئی نیک
عمل ہو تو زندہ نہیں رہتا۔ اگر وہ جائے تو اس کی زندگی سختی میں بسر ہو جائے
اور موت حاصل ہوتی ہے۔ اگر لڑائی ہو جائے گا تو مغلوب
ہو جائے گا یا پھیلوار کرے گا تو نقصان ہوگا۔ پھل نہیں گے گا۔ عمارت
نہ بن سکے گی۔ سواری کرے گا تو گر پڑے گا۔ نکاح دھت اعمال
کے نیک اعمال میں ہرگز کامیابی نہ ہوگی۔ کشتی کا سفر کرے گا۔ تو کشتی کو نقصان پہونچے گی۔
بہر حال منحوس تاریخوں میں کوئی ایسا کام نہ کرتا چاہیے۔ ان پر کار بند ہو کر عمل کریں۔

منحوس تارنجیں

محرم ۱۲ - ۱ - ۳ صفر - ۲ - ۳ ربيع الاول - ۱ - ۲۰ ربيع الآخر - ۱ - ۸ جمادی الاول
جمادی الآخر ۲ - ۳ - ۴ رجب المرجب ۱۳ - ۱۵ شعبان المعظم ۲ - ۳ - ۴ رمضان المبارک ۹
شوال المکرم ۶ - ۷ - ۸ ذو القعدہ ۳ - ۵ - ۶ ذوالحجہ ۲ - ۳ - ۴
علاوہ ازیں قدیم عالم لوگ مندرجہ ذیل تاریخوں کو خمس اکبر تسلیم کرتے ہیں۔

صفر المظفر ١ - ١٢ - ٢٠

ربيع الآخر ١ - ١١ - ٢٨

جمادی الآخر ۱ - ۱۱ - ۱۲

شعبان المعظم ١٢ - ٢٠ - ٢٤

شوال المکرم ۲۰۶۰۸

محرم الحرام ١٢ - ١١ - ١٣

(ربيع الأول م - ١٠ - ٢٠)

جمادی الاول ۱۰۱۱ - ۲۸

رجب المرجب ۱۱ - ۱۲ - ۱۳

۲۳-۲۴-۲۵

منہوس تاریکیوں کو چمپا کا قاعدہ

اس تاریخ میں ہر آدمی اپنے نام کے موافق معلوم کرے۔ اور نیا کام کرنے سے باز کرے۔ ایام مذکور کی تفصیل یہ ہے۔

برج طالع حمل کی ۲-۶، ۱۱-۲۰، ۲۹ تاریخیں منحوس ہیں۔
برج طالع ثور کی ۳-۵، ۲۵، ۲۶

برج طالع ثور کی ۳-۹، ۲۳-۲۵-۲۸
برج طالع جوزا کی ۳-۱۳، ۱۶-۱۷-۲۰

برج طالع جوزاکی
۳-۱۳-۱۴-۱۸-۲۰
طالع

۲۸ - ۱۸ - ۱۳ - ۸ - ۲ // سلطان

$21 - 11 = 10$
 $20 - 11 = 9$

5 - 12 - 14 - 17

میزان ۲۸ - ۲۳ - ۲۲

۲۸-۲۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱-۰

١١ " ٥ ٢٨-٢٣-١٥-١٣-٩-٣ " مغرب "

١٣ - ٩ - ٣ " قوس "

٢٥ - ٢٢ - ٢٣ - ٤ " جدی "

جدي ۶ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۵
 " " ۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۲۵

۲۰ - ۱۶ - ۱۲ - ۲ " دلو "

۲۹ - ۱۳ = ۱۳ " حوت "

ثابت منقلب اور ذوالجبرین نہیں

اگرچہ سعد نجس بمقلب اور ذوجہدین کی تفصیل پہلے ایک جدول میں کی جا چکی ہے۔ مگر مبتدی کو اس سے اچھی طرح سمجھ نہیں آ سکتی۔ اس لئے اس کا پھر بیان کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ ہر کام میں جاننا اشد ضروری ہے۔ جب

اور عمل کو بدنام کرتے ہیں۔ اور دیکھتے ہیں۔ اور سال کے بارہ چھیپے ہوتے ہیں۔ اور بارہ ہی برج ہیں اور
معلوم ہوتا چاہیے کہ سال کے بارہ چھیپے ہوتے ہیں۔ پس اگر دولت و عزت اور
منیمیں میں یعنی ثابت، منتقل اور ذوجین ہیں۔ جب کہ آفتاب برج ثابت میں ہو
نے عمل کرنا ہو۔ تو اس وقت کرنا چاہیے۔ جب کہ آفتاب برج ثابت میں ہو
برج چار میں منتقل اور ذوجین بھی چار چار ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے

(برج چار میں منتقل اور ذوجین بھی چار چار ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے)

بروج ثابت مطابق هندی ماه سرخ برقی

برج ثابت چاہیں ہندسے
اسد بھادوں - عقرب - مگر - دلو - پہاگی - ان میں کشائش رزق
کے اعمال کریں - حجب - شول

بروج منقلب دشمنی نفاق

حضرت
محل بیابان، سلطان، ساون، مینان، کاتک اور جدی مطابق ماگھ کے مہینے
ہے۔ ان ایام میں مقہوری دشمن اور بغض آفاق سے اعمال کریں۔

بروج ذوقبدين حب، لسنی

برس دو سیدین
وہج الاول
توزد، مطابق اساتذہ، قوس، یوم، حوت، چیت اور تیلہ مطابق ماہ اسویح کے
ان تینوں میں حب اور کثیر کے اعمال کریں۔ ظاہر خواہ کامیابی ہوگی۔ جلدی الکافی

رجال الغیب کی جہات

رجال الغیب وہ غیب کے لوگ ہیں۔ جو انسان کی ہر حرکت میں اس کے شریک اور
رہتے ہیں۔ اس لئے ہر کام میں مثلاً سفر و تجارت، نیک کاموں کا آغاز و خاتمہ

مطلب یہ کہ عربی مہینہ کی گیارہ تاریخ کو جو کہ ماہ اساطیر میں ہوگا۔ فردوس عرب میں
 گا۔ اس طرح عربی مہینہ کی آٹھویں تاریخ کو جو کہ سالن کے مہینے میں ہوگا۔ فردوس عرب میں
 ہوگا۔ باقی اشعار سمجھ لیں۔

ہم چاہتے ہیں کہ عملیات کے عالم کو طالع معلوم کرنے کا علم

قاعدہ یہ ہے۔ صحیح طور پر اصل نام جو ماں یا باپ نے رکھا ہوا ہے۔ درج کر کے بحال ابجد اس کے اعداد نکالے۔ اور بارہ پر تقسیم کرے۔ باقی ماندہ کو برج پر تقسیم کرے۔ جس برج پر عدد ختم ہو جائیں گے وہ ہی اس کا طالع ہوگا۔ مثلاً ایک شخص کا طالع سرطان نکلا۔ اس کا مزاج آبی ہے۔ پس مزاج والے سے اس کو پوری محبت ہوگی اور حب کا عمل اثر کرے گا۔ کیونکہ آب و خاک میں باہم موافقت ہے۔ اور نقش خانہ، اخانہ، خاکی سے لکھے۔ اور ستارے کی ساعت خاکی یا آبی کا بھی خیال رکھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جو شخص جس ستارے کی ساعت میں پیدا ہوا۔ وہی
ستارہ برج میں سکون پر ہوگا۔ اور وہی اس کا طالع ہوگا۔ یہ بات بزرگوں سے معلوم
ہو سکتی ہے، یا زائچہ اور جیم کنڈلی سے دریافت کی جاسکتی ہے۔ اگر وقت معلوم نہ ہو سکے
تو اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر جمع کر کے سات پر تقسیم کرے اور باقی کو

اس کے متناویں ہیں۔
 نام کے مشہور عام نام کے لحاظ سے اس کے نام کی اس کو دیکھ
 اس کے نام سے منسوب ہو گئی ہوگی۔ وہی اس کا طالع ہوگا۔ ہندوستان کے
 اس کو اس کہتے ہیں۔ اس کے حروف بروج کے مطابق نجوم کے قاعدہ سے
 چنانچہ دائرہ اس تشریح کے ساتھ لکھتا ہوں۔ تاکہ عامل کو کوئی دقت
 نہ ہو۔ نام کے پہلے حروف کے مطابق اس اور نچر معلوم کرے۔ نقشہ

مل الفاظ کے علاوہ ذیل کے الفاظ الامیکھ راس۔ بابرکھ راس۔ دھاکرک
 مانی سنگھ راس۔ بابھاتھا کیناں راس بھا۔ دھا۔ دھن راس بھاتھی میں
 ان ضرورتاً زاید تحریر کئے گئے ہیں۔

فل کو لازم ہے کہ بغیر طالع دریافت کرنے کے کسی کو کوئی تعویذ نہ لکھ
اور نہ کسی کام کا آغاز کرے۔ مثلاً اگر دشمن کو مارنے کے لیے اگر اس کا طالع
معلوم ہو تو عمل سیفی اور سورہ معکوس ہیں۔ اگر دوستی کا عمل کرنا ہو۔ اور طالع زحل
ہو کی ساعت میں عمل کریں۔ کیونکہ زہرہ اور زحل باہم دوست ہیں۔ لوگوں
دشمنی اور دشمنی ظہور پذیر ہوتی ہے۔ اس میں کو اکب کا دخل ضرور ہوتا ہے
اس میں دوستی ہونے پر ممکن ہے۔ کہ ان کی پیدا نش دقت کو اکب کا اتفاق
فل کو اکب میں دوستی ناما مبارک ہے۔ دینیوی معاملات میں کو اکب کی طاقت

راس یا طالع	حرف چرن	پختہ	راس یا طالع	حرف چرن
برج حمل		اسی	برج سنبل	
میکہ راس		بھری	کنیا راس	
		کرتکا	برج میزان	
برج ثوریا		تلا راس	برج عقرب	
برج کھ راس		مرگرا	برج جدی	
برج جوزایا		اردرا	برج کمر راس	
مقنن راس		بزرلس	برج دیو	
برج سرطان		یکم	کنہ راس	
یا		اشلیکا	برج حوت	
گرک داس		مین راس		
برج اسدیا		مگھا		
سنگہ راس				

یہ یقیناً موافقت ہو جاتی ہے۔
 اس وقت ساتوں ستارے ایک ہی برج میں جمع ہو جائیں۔ یا ان کی میر لکھی
 اس سال دنیا میں قحط و آفت دیا اور جنگ و جدال کا ظہور ہوتا ہے۔ خلق
 و دوزخ اور بادشاہ باہم لڑ کر خلقت کے لئے بموجب پریشانی اور تباہی
 بھونچال آتے ہیں۔ بالخصوص زحل اور مریخ کے ایک برج آجانے سے ہر
 معاملہ میں تباہی اور خلطو جان کا موجب بنتے ہیں۔ زحل اور مریخ کا ذیل
 میں باہم ملنا نہایت ہی منحوس ہے۔ سنبل، حوت، اسد، قوس، ثور اور
 برج میں باہم ملنا نہایت ہی ویرانی نہیں ہوتا۔

اس کا قرآن اس قدر موجب و تباہی و بربادی نہیں ہوتا۔
 اس میں ان تمام باتوں کا عامل کو لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں پرہیز
 ازراہ بھی جیسے کہ صورت ہو۔ اختیار کریں۔ اور پوری شرائط کے ساتھ عمل
 اب میں جلالی و جلالی پرہیز کی تشبیح کرتا ہوں۔ تاکہ عامل فائدہ اٹھا
 کا دست نگر نہ ہو۔ اور کہ عاجز کو دعائے خیر سے یاد کرے اور انصاف کرے۔

پرہیز جلالی (ترک حیوانات) کا بیان

۱۔ عامل جلالی آیات و عملیات کرے۔ تو لازم ہے کہ وہ ہر قسم کا گوشت
 ۲۔ شہید کرے۔ ۳۔ استعمال نہ کرے۔ ۴۔ گوشتی کپڑا چھری ڈوال
 ۵۔ ہر چیز سے جو جانور سے پیدا ہوتی ہے۔ مکمل پرہیز کرے۔ ۶۔ جمل
 ۷۔ دانت اور سینک کے ٹوٹے والے چاقو یا چھری بھی استعمال نہ
 ۸۔ چھری اور موزہ تک نہ چنے۔ ۹۔ دوران عمل اپنی حجامت تک نہ کرانے۔
 ۱۰۔ خن ترانے۔ ۱۱۔ عورت کے نزدیک نہ جائے۔ ۱۲۔ بعض عامل مسور
 ۱۳۔ اور پانی کے علاوہ (سمن اور چانر) اور دیگر ٹووالی بنی مشاغل میں
 ۱۴۔ سے بھی منع کرتے ہیں۔ (دوسرے کے بستر پر نہ سونے) ہر وقت یاد رکھو
 ۱۵۔ کس دوسرے آدمی کے ساتھ بھی نہ گئے۔ اگر طاقت ہو تو روزہ رکھے کسی

میرزا کا پابند ہو۔ پھر عملیات کا شوق اختیار کرے۔ تبغیر کو اکب کا پند اس
کے سات دنوں تک پرہیز جمالی و جلالی کے ساتھ کو اکب کے ہم معہ موکل
نہایت ذلیل پڑے۔

پیر بنیر جمالی

① نچھلی ہر قسم کا گوشت ② سرکہ ③ پیاز ④ لہسن ترک کر دے ⑤ جماع نہ کرے
 ⑥ وہی بھی استعمال نہ کرے ⑦ بھر دقت لباس پاک و صاف رکھے ⑧ با وضو رہے
 ⑨ تیل کا استعمال کر سکتا ہے مگر اپنے سامنے لٹوا کر بھیے کہ اوپر بیان کیا گیا
 ہلکی غذا استعمال کرے حجامت کرنا سکتا ہے سیاہی اچھا اپنے ادویہ بھی رکھے

تسخیر کو اکب

اب تسخیر کو اکب کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ ان کی ماعت ہر روز آتی ہے
عمل سے پہلے ان کو تسخیر کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ تسخیر کو اکب بھی اعمال کی ایک شرا
ہے۔ اور بغیر شرائط کو پورا کئے عمل پورا نہیں ہو سکتا۔ عامل کو لازم ہے کہ پہلے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
يَقُولُ عَلَى الْعَرْشِ مُضِيئُ النُّجُومِ لَيْلٌ أَوْ نَهَارٌ يَحْكُمُ
بَيْنَ يَدَيْهِ أَلْفُ سِنِينَ وَمِنَ اللَّيْلِ يَخُوضُ فِي الْمَغْشَى
فَتَجِدُنَا فُتُوحًا يُخْرِجُ مِنْهَا نَارًا مُنِيرَةً
وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

روز جمعہ کو شروع کرے۔ بہرہ کو روزہ رکھا کرے۔ عمل بعد نماز عشاء غسل کر کے
پہلے دن یعنی جمعہ کو اول ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پھر ایک
مرتبہ آیات معہ السلام علیک یا زہرا خطمہ یا امہوما ٹیل پھر
نہ مرتبہ درود شریف اور پھر ایک ہزار بار آیات بالامعہ السلام علیک یا زہرا
ٹیل یا الفتح پھر اکیس مرتبہ درود شریف اتوار کو پھر زندہ اور بدستور درود
پھر سوار کو اسی طرح و ترکیب کے سات ہر ایک مندرجہ بالا تعداد میں
ایک یا تہ یا القوائیل یا تعد پھر درود شریف منگل کو اسی طرح السلام علیک
یا زہرا یا صہرہ بدھ کو السلام علیک یا عطار دیا اشکائیل یا فکوت
ت کو السلام علیک یا مشتری یا بحر ایل یا علیم یا کریم۔

ان ساتوں دنوں میں کو اکب کی تسخیر ہو جائے۔ روزہ ساتوں دن رکھے عمل
رہے کے بعد کسی چیز پر جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام مومنین
کو اکب نیاز دے بعد ازاں جو عمل اور دعوت وغیرہ کرے گا۔ پورا اثر ظاہر ہوگا۔

اعمال کی شرائط عداوت

حاکم دشمن، زبان بستی، قهاپی و بریادی، دشمنی، بغض و لفاق، مقابله

چھٹا باب

حروف و کواکب سے عملیات کی تسخیر کے نتائج صحیح
درا بارہ حب و بعض

فصل اول

تسخیر امر او سلاطین

اگر کوئی بادشاہ کے دل کو مسخر کرنا چاہے۔ تو لازم ہے کہ سونے کی ایک تختی مہیا کرے۔ جو مربع ہو۔ جب مشتری اور زہرہ کی نظر تثلیث ہو تو آیت کریمہ
وَاللَّهُ لَظَهِيرُهُ لِمَن يَهْتَدِ لَدُنْهُ الْاَوْحَاءُ الْوَحْيِ الْبَاطِنِ
کے اعداد نکال کر حسب دستور نقش مربع پڑ کرے۔ چنانچہ نقش آیت مذکورہ کا جس کے اعداد (۹۲۰) ہیں۔ طالب کو آسانی کے لیے لکھ دیا ہے۔ وہ یہ ہے۔

۲۲۹	۲۳۳	۲۳۶	۲۲۲
۲۲۵	۲۲۳	۲۲۸	۲۳۳
۲۲۲	۲۳۸	۲۳۱	۲۲۴
۲۳۲	۲۲۶	۲۲۵	۲۳۴

پس وقت مقررہ پر جو اوپر بتایا گیا ہے یہ نقش اس تختی پر کندہ کرے۔

جب مشتری ایک برج میں ہو۔ یعنی اس برج سے تیسرے برج میں ہو یا دوسرے یا پانچویں برج میں ہو تو اس کو نظر تثلیث کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس باقی سمجھ لے۔ ایک سے دوسرا چارم میں ہو تو نظر تربیع کہتے ہیں۔ اگر ایک سے دوسرا چھٹے میں ہو تو نظر سدس کہلاتی ہے۔ اگر ایک سے دوسرا ساتویں میں ہو تو مقابلہ کی نظر ہوگی۔ اگر دوم میں ہو تو مقارنہ کی نظر اگر آٹھویں میں ہو تو باق ط ہے۔ تثلیث کے غانہ جات یہ ہیں۔

اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

مقابلہ کا خانہ	تربیع کے خانے	تثلیث کے خانے
از طالع ۷	از طالع ۳۰ از مقابلہ ۱۰	از طالع ۳-۵-۹
مقابلہ کا خانہ	ساقط کا خانہ	مربع کا خانہ
از طالع ۲	از طالع ۱۲ از مقابلہ	از مقابلہ ۱۱-۱۰

اس حساب کے مطابق وقت مقررہ پر تختی کندہ کرے یا کر لے۔ اس تختی کی پراپنا نام مع ماں کے نام کے اور بادشاہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے کرے۔ مگر بطریق ذیل ان ناموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اسماء کو ملائے۔

یا طہال یا کمال یا درود یا احیاء یا اہیاء یا ابدو ح
کندہ کرنے کے وقت منہ میں شیرینی رکھ لے اور جب تک تختی مکمل نہ ہو جائے کلام نہ کرے پھر اس تختی کو اپنے پاس رکھے۔ بادشاہ مسخر ہوگا۔ موجب ہوگا۔ بادشاہ کو تسخیر کے واسطے اور اس کی نظر میں اپنا وقار قائم کرنے کے لیے سونے کی ایک تختی پر آیت معظم

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يُوَفِّي مَنْ يَشَاءُ قَوْلَهُ حَسَابٌ

اعداد نکال کر مع اپنے نام کے اعداد کے جمع کرے۔ نقش مربع ساعت آفتاب پڑ کر کے کندہ کرے۔ اور آیت کو اپنے نام کے ساتھ ملا دے۔ سب کے اوپر منقول کہے۔ اور سب سے نیچے "یا علیقا" کندہ کرے۔ مثلاً ایک سائل کا نام ہے۔ اس کو اس طرح آیت کے ساتھ ملایا۔ اس کے حروف یہ ہیں۔ ام و ا کو آیت کے حروف سے ملایا۔ جو یوں ہے۔ ا ح ل ا ل م ک ا و ل ط ی ب ۶ ا و ل ی م ذ ق م ن ی ش اب غ ی م ا ح م س۔ اب اس کے اعداد نکالے۔ ۲۳۹ آئے۔ حسب دستور میں حذف کر کے باقی بچاؤ پر تقسیم کیا۔ تو ۵۹ آئے۔ اب فرض کر دو کہ وہ ماہ جنیوہ میں عمل کرتا ہے آفتاب برج ثور ہے۔ ثابت ماہ ہے۔ اسی ماہ میں التوار کے دن پہلی ساعت آفتاب کی ہے۔ وہ دن بھی آفتاب سے منسوب ہے۔ چنانچہ آفتاب کا بخور

جب کہ قمرخوست میں ہو۔ اور تخت تیار نہ ہو سکے (نقش پہلے صفحہ پر ہے) اگر اس تختی کو جنگل میں لے جائے تو کامیاب واپس آئے۔

۵۹۸	۶۰۱	۶۰۴	۵۹۱
۶۰۳	۵۹۲	۵۹۷	۶۰۲
۵۹۳	۶۰۶	۵۹۱	۵۹۶
۶۰۱	۵۹۵	۵۹۴	۶۰۵

بادشاہوں اور حکام کا غصہ فرو کرنے کے واسطے ذیل کے نقش میں سے ایک نام کو یاد رکھو۔ اور یہ نقش اپنے پاس رکھو۔

۳۲۰۶	۳۲۰۹	۳۲۱۲	۳۱۹۹
۳۲۱۱	۳۲۰۰	۳۲۰۵	۳۲۱۰
۳۲۰۱	۳۲۱۳	۳۲۰۷	۳۲۰۴
۳۲۰۸	۳۲۰۳	۳۲۰۲	۳۲۱۳

دیگر نام کے عدد نکال کر شامل کرے اور نقش پر کر کے بخور دے۔ اور اپنے پاس رکھے انشاء اللہ بادشاہ کا غصہ فرو ہوگا۔ نقش معظم یہ ہے۔

اس میں اپنے نام کے اعداد موقع پر ایڑا کر کے نقش بھرے۔

بادشاہ کے غضب اور شرارت سے محفوظ رہنے کے لیے اتوار کے دن آفتاب کی ساعت میں جب کہ قمرخوست سے خالی ہو۔ آیت مستجاب

۳۲۰۸	۳۲۱۱	۳۲۱۳	۳۱۹۸
۳۲۱۲	۳۱۹۹	۳۲۰۷	۳۲۱۲
۳۲۰۶	۳۲۱۶	۳۲۰۹	۳۲۰۶
۳۲۰۱	۳۲۰۵	۳۲۰۱	۳۲۱۵

اس نقش کے اعداد میں شامل کر کے چاندی کی تختی پر کھدوا کر بخورات کی دھونی دے کر اپنے بازو پر باندھے بادشاہ یا حاکم کے قہر و غضب سے محفوظ رہے گا۔ ثواب کتنا ہی قصور وار کیوں نہ ہو نقش مکرم جس میں اپنے نام کے اعداد شامل کرے وہ یہ ہے۔

ظالم اور جاہلوں بادشاہوں یا حاکموں کے دلوں کو مطیع و مسخر کرنے کے واسطے کسی سعید ساعت میں جب کہ قمرخوست سے خالی ہو۔ اور ماہ بھی ثابت ہو۔ ایک سونے کی تختی پر آیت مکرم "صراط علی حق مسکھ" کے اعداد نکال کر نقش مربع کے اعداد نکال کر نقش مربع کھودے اور اپنے پاس رکھ کر ظالم یا جاہل کے سامنے چلا جائے۔ جانے سے پہلے بخور دے۔

دیگر کرنے کے واسطے کسی سعید ساعت میں جب کہ قمرخوست سے خالی ہو۔ اور ماہ بھی ثابت ہو۔ ایک سونے کی تختی پر آیت مکرم "صراط علی حق مسکھ" کے اعداد نکال کر نقش مربع کے اعداد نکال کر نقش مربع کھودے اور اپنے پاس رکھ کر ظالم یا جاہل کے سامنے چلا جائے۔ جانے سے پہلے بخور دے۔

ہو۔ اور ماہ بھی ثابت ہو۔ ایک سونے کی تختی پر آیت مکرم "صراط علی حق مسکھ" کے اعداد نکال کر نقش مربع کے اعداد نکال کر نقش مربع کھودے اور اپنے پاس رکھ کر ظالم یا جاہل کے سامنے چلا جائے۔ جانے سے پہلے بخور دے۔

ہو۔ اور ماہ بھی ثابت ہو۔ ایک سونے کی تختی پر آیت مکرم "صراط علی حق مسکھ" کے اعداد نکال کر نقش مربع کے اعداد نکال کر نقش مربع کھودے اور اپنے پاس رکھ کر ظالم یا جاہل کے سامنے چلا جائے۔ جانے سے پہلے بخور دے۔

سلاطین کے غضب و غصہ سے محفوظ رہنے کے واسطے ان کو مہربان کرنے کے واسطے جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ دوسا عتیں گزارے۔ بعد سفید کاغذ کی ایک تختی پر آب زر سے نقش مربع کھینچے اور ذیل کے نقش پر کر کے اپنے پاس رکھے اگر اس نے بھی کیا ہوگا۔ تو اس کا گناہ بخش دیا جائے۔ جب واپس آئے تو

۱۴۸۶	۱۴۸۹	۱۴۹۳	۱۴۷۹
۱۴۹۲	۱۴۸۰	۱۴۸۵	۱۴۹۰
۱۴۸۱	۱۴۹۵	۱۴۸۷	۱۴۸۳
۱۴۸۸	۱۴۸۳	۱۴۸۲	۱۴۹۴

مکرم کو قرآن کریم میں وہاں رکھو۔ جہاں سورہ تبارک الذی اپنے پاس نہ رکھے۔ نقش آیت

اگر کسی کے قتل کا حکم ہو جائے۔ تو لازم ہے کہ ذیل کا نقش سونے کی ایک تختی پر اس وقت تیار کرے جب کہ قمرخوست سے خالی ہو۔ اور کسی قدر شیطانی رزق کرے اور منہ نہیں بھی رکھے۔ اور تختی مذکور پاس رکھ کر بادشاہ یا حاکم کے پاس

۸۶۹	۸۷۲	۸۷۶	۸۶۲
۸۷۵	۸۷۳	۸۷۸	۸۷۴
۸۷۴	۸۷۸	۸۷۰	۸۷۶
۸۷۱	۸۷۶	۸۷۵	۸۷۷

نہیں معاف کیا جائے گا۔ اور عزت میں ہوگی۔ ایسے نقوش کو پہلے ہی با کرموقع تیار کر رکھنا چاہیے۔ کیونکہ

۲۴۸

۲۴۹
سونا کرے اور دار علی کی سفیر کرنا آستان سہو کی

لے گی۔
 دشمن پر قابو پانے کے لیے سووار
 کے دن ذیل کی دونوں صورتیں
 درکول کر کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔
 دست تک رکھیں جب تک کہ دشمن
 سے یا وہ قطعی طور پر مطمع نہ ہو جائے
 کہ کامیابی نصیب ہوگی۔ انشا اللہ
 کے روز فتح ہوگی۔ اور دونوں صورتیں
 راج بناؤ۔

دیگر تاجے کی تخت تیار کر کے نقش ذوالکتابت کو جیسے کہ میں پہلے لکھ چکا ہوں کندہ کرے اور ذیل کا نقش بھی کھودے۔ یعنی کندہ کرے۔ پہلے نقش ذوالکتابت پہلے کسی باب میں لکھ آیا ہوں۔ نقش یہ ہے۔

١٥	١٢	٢٨	١٨	٨٠٢	٩٤
ان الذين يعولونك انما يؤيدون الله	يؤيد الله فوق ايديهم فمن نكث فانيستأ يبكت	عَلَى الْغَيْمِ مَنْ تَوَلَّى بما عهد عليه الله	فَسَيُؤْتِيهِمْ اَجْرًا عَظِيمًا		
٣	٩٤	١٤	١٩	٢٤	١٨
٥	٨٠٠	٣٠	١٨	٢٠	١٣
٢٩	٢١	١٣	١٤٩٣	٨٠٠١	

اور چاروں طرف "قل الترفۃ مَالِک المَلِک" چاروں طرف لکھو۔
پھر اس تختی کو کافوری موم پر اس طرح ثبت کرے کہ نقش نیچے آجائے۔ جب
کسی کو مسخر کرنا چاہے تو اس موم کے نقش کو کپڑے میں لپیٹ کر بغل میں رکھ
کر اس کے سامنے چلا جائے۔ بحکم خدا وہ کلام کرنے کے ساتھ ہی موم ہلنے لگے گا۔
اور مطیع ہوگا۔ خواہ کیسا ہی قوی جرم کیوں نہ ہو، یا مطلب ہو۔ کامیابی ہوگی یا
دشمن پر فتح پائے۔

☆ اگر دشمن کو ایذا دینا مطلوب ہو تو اس تختی سے موم پر بدستور نشان قائم کر کے پھر اس موم کی شکل بشکل دشمن تیار کر کے اس شکل کو منادے۔ اور جو کچھ تختی میں لکھا ہوا ہے۔ اس کو تختی کے حاشیہ پر اٹنا لکھے اگر گدے کی کھال میں ذیل کا نقش مثلث لکھ کر اس صورت کے پیٹ میں رکھ دے۔ اور جس طرح سے چاہے۔ اس صورت کو منادے۔ اگر زخم لگائے گا۔ دشمن کے زخم گئے گا۔ اگر قتل کرے گا۔ دشمن قتل ہوگا۔ غرض جیسی منظر تصور کرے گا وہی

دوسری فصل

در بیان محبت در باره مرد و عورت

اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو۔ تو لہرہ اور مشتری کی تخلیث میں کوئی
 مربع مرتفع تختی بنا کر قبلہ رو با وضو بیٹھے۔ اور طالب و مطلوب کے نام معہ
 سال کے ناموں کے لے کر ان کے اعداد نکال کر اس نقش کے اعداد میں
 کے نقش مربع تیار کرے۔ مگر منہ میں شیریں چیز ڈال کر یہ سب کام کرے
 اور کاغذ کو لوہے کی تختی کے گرد اگر دلیپٹ کر آگ میں ڈال دے۔ اور
 ہر تہ ذیل کی عزیمت کو توجہ کے ساتھ پڑھے مطلب حاصل ہوگا۔ یہ عمل

YF6Y	YF6D	YF6A	YF6P
YF6C	YF64	YF61	YF64
YF6C	YF6A	YF6P	YF6P
YF6Y	YF6D	YF6A	YF69

مطلوب ہے۔ اور مولانا حسین تبریزی کا
شش کو تختی پر بھی کندہ کرے۔ چنانچہ وہ
یہ ہے۔ جس میں طالب و مطلوب کے
کلمہ اعداد شامل کرنے ہوں گے۔ پڑھنے

9487
9490
9492
9496

شنگھ دھارنی اشنگھ دھارے ہر انگ
ہر شنگھ شنگھ کلنگ کلنگ ۲۵۰
۶۰ کی عزیمت یہ ہے۔ کلنگ کلنگ سوانہا۔

«حجت الجن على الشياطين وهجت الشياطين على الجن وهجت الشياطين على الابليس سيد الشياطين وهجت الشياطين على الجن وهجت الابليس على اولاده وهجت الجن والشياطين واولاده فلان بن فلان محبته والفته ومورة وعشق فلان بن فلان يعني سليمان بن داود عليه السلام ان تجلبوا و تحرقوا قلب وجميع حوارج القلب والجسد فلان بن فلان محبته والفته ومورة فلان الى القلب الايام ومنعت الطعام وقلعت النوم حتى الحيواني وتحرقوا قلبها وجسد و خودها الساعة بحق والطور وكتاب مسطور في راق منشور واليه المعمور وسقف المرفوع والبحر المسجور الساعة يا ابليس يا شياطين الحيواني في هذه الساعة الساعة وانفل وجبرها فلان بنت فلان»

(مترجم) یہ عمل بھی شیطانی ہے۔ خدا اس سے بچائے۔ اور مسلمانوں کے ایمان کو سلامت رکھے۔ اور مصنف کی روح کو بخشے جس نے ایسے اعمال کتاب میں دوسروں کے ایمان کو ضائع کرنے کے لیے لکھ دیئے ہیں۔

زیادتی محبت کے لیے مولانا حسین افلاطی کا عمل ہے۔ ساعت آفتاب دیکھیں میں موم کی ایک شکل بمشابه شکل محبوب بنائے۔ بعد ازاں حروف موم مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر نقش مثلث تیار کریں۔ اور اس کو ایک تختی مربع پر لکھ موم کی تصویر کے منہ کے اندر رکھ دیں۔ پھر اس تصویر کو کسی اندھیری جگہ یا قبر کے اندر میت کے گلہ کی جگہ پر رکھ دیں مطلب حاصل ہوگا۔

اگر زیادتی محبت کسی کردہ یا بہت سے مرد و عورت سے مطلوب ہو تو ان کی مثلث پر کریں۔ نقش مثلث اس سے پہلے عمل میں دیا گیا ہے۔ مگر نقش سب کے ناموں کے اعداد وغیرہ کو اکٹھا کر کے دو نقش مثلث مذکور پر کرے۔

۲۵۱ کے نیچے (دیوی سندرہ سہو)

نقش ریزہ ریزہ کر کے مردہ کی خاک میں ملا کر اس جماعت یا گروہ میں ڈالے۔ اور ایک اور تلیقہ نقش لکھ کر سر کے کھڑکے کے کٹھ میں رکھ دے۔ اور اس میں گلاب یا عرق بہا کر ملا کر یا کوئی اور خوشبودار چیز ملائے۔

۶۴۳	۶۴۷	۶۴۲
۶۴۹	۶۴۱	۶۴۳
۶۴۰	۶۴۵	۶۴۸

نقش اور اس کے اہل پر چھڑک دے۔ ہر حال میں حل ہوگا۔ حروف صوامت یہ ہیں۔
دوسرے ص ظ ۶ ل م و ک
نقش مثلث مذکور یہ ہے۔

زبان بندی کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ جب قمر در عقرب ہو اس وقت حروف صوامت کو جن کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ جس کی زبان میں مطلوب ہے۔ اس کے نام کے حروف کے ساتھ تکمیل دے زمام نکل آنے حروف کو معرب کر کے ایک سیسے کی تختی پر لکھو دے۔ اور تختی کو کسی اندھیری جگہ پر رکھ دے۔ جب تختی کا نقش کمود رہا ہو تو موم منہ میں رکھا اور اسے کلام نہ کرے۔ انشاء اللہ اس کی بندی ہوگی۔ تختی کے حاشیہ کے اوپر لکھ دے۔

البتعم عقل و ہوش و لطف و احساس ظاہری و باطنی فلان بن فلان فی

عرض و حق فلان بن فلان

اس عمل کی ایک ترکیب بھی مولانا حسین افلاطی کی ہے۔ حروف صوامت کی زبان بندی مطلوب ہو۔ اس کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے اعداد نکال کر نقش مثلث کے اعداد میں اضافہ کر کے نقش مثلث حاصل کریں۔ اضافہ نقش مثلث پر کریں۔ نقش مثلث کے اعداد میں اضافہ کریں۔ نقش مثلث پر کریں۔ نقش مثلث اس سے پہلے عمل میں دیا گیا ہے۔ مگر نقش اپنے کاغذ پر تحریر کریں۔ اور اندھیری جگہ میں درنی پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ نقش لکھ کر تو قمر در عقرب ہونا چاہیے۔ اور منہ میں موم رکھے۔

الحروف کے حروف بنا کر ان کو تختی پر کندہ کیا۔

مرن آیت کریمہ ۱۔

۱۰۔ اور جب قمرِ محسوس سے خالی ہو۔ اس وقت ایت شریف لعل اللہ

مثلاً: ہر لفظ کے لفظی معنی ہیں۔

707	708	740	776
747	778	703	701
779	746	704	703
706	701	776	744

والذین آمنوا شد حب الله کے حروف اور اعداد نکال کر معاً لکھا
اپنی ماں کے نام کے حروف کے امتزاج کر کے تفسیر کریں۔ عدد موخر کے بعد
اس کے چاروں طرف نقش مربع لکھ کر شہد و روغن کا نلیتہ بنا کر روشن کرے
مطلوب حاضر ہوگا۔ یہ عمل مولانا عبد اللطیف
صاحب گیسٹانی کا ہے۔ تختی پر کندہ
کرنے کا نقش یہ ہے۔ بعد ازاں تختی کو
دائیں بازو پر باندھ لیں۔

زیادتی محبت اور مطلوب کو بقرار
دیگر کرنے کے واسطے اتوار کے دن سونے کی تختی پر یہ نقش کھودے۔ اس
ساعت میں طالب و مطلوب اور ان کی ماں کے حروف نکال کر تکیہ کرے۔ مگر
موخر کو پھر تفسیر کرے۔ اور پھر دونوں ناموں کے ساتھ ان کے حروف کو آگے
پہچھے کر کے مقدم موخر کو پھر تفسیر کریں تاکہ تین دفعہ تفسیر ہو جائے۔ پھر اسی
میں مرکب بنا کر نلیتہ لکھیں اور کسی نیک ساعت میں تانبے کے چراغ دان میں
اس نلیتہ کو روشن کر دے۔ اور خود اس کے برابر بیٹھ کر اکیس مرتبہ عزیمت
ذیل کی پڑھے عزیمت یہ ہے۔

عزمت علیکم واتسمت بکم یا ایہا الاسرار الموحی بہذا
الحروف و بحق میططرون یا الہ الالہة الرئیع جلالة و بحق
بن واد علیہا السلام احو والقلب والجسد والفوار و جمیع جوار
البدن فلان بن فلان محبت و موصاة الفة فلان بن فلان الساع
الساعة العجل العجل اطیعونی واحضونی بحق یا ایتھا النفس
المطمئنة ارجعی و بحق کہ یعص و بحق حمعسق و بحق و بحق
وما یسطرون و بحق احیا اشواھیاً اس و فی میاؤن ما ملئکة بعل
الحروف والکلمات المركب من هذا الحروف والتکسیر احو القلب

و جمیع جوار بدن فلان بن فلان محبة والقلد و موصاة
فلان الحق و بحق جادکم رسول
نیکم عزیز علیہ ما انتم
علیکم یا لہو منین روف
یہ عمل مجرب ہے اور حکیم ارسطو کا
کندہ کیا جانے والا نقش مکرم یہ ہے۔

۱۰۳۱	۱۰۳۳	۱۰۳۸	۱۰۳۲
۱۰۳۴	۱۰۳۵	۱۰۳۶	۱۰۳۵
۱۰۳۶	۱۰۵۰	۱۰۳۲	۱۰۳۹
۱۰۳۳	۱۰۳۸	۱۰۳۴	۱۰۳۹

اگر کسی کا دل کسی دوسری طرف سے پھیر دینا ہو۔ اور اس کو مسخر کرنا مطلوب
ہو تو تلس یا ہفت جوش کی دو تصویریں اس طور پر بنائے۔ جیسے کہ ذیل
کیا ہے۔ ایک طرف ایک تصویر کئے کی ہے۔ اور دوسری طرف عورت کی تصویر
یہ کام اس دن کرے جس دن قمر اور عقرب در آفتاب برج ذوجہدین
تصویر اس طور پر بنائے جیسے کہ نیچے دی گئی ہے۔



و نقش ذیل عورت کے پیٹ میں نقش کرے۔ اس کے گرد اگر دلوچ مشتری کے
لکھے یعنی دائیں طرف عورت کے پیٹ میں ہائیں پہلو پر
سر پر ہوسم x ٹو اور دائیں بائیں پاؤں پر یا اسطال
کئے کے پیٹ میں لکھے۔ یعنی یہ حروف یا کفتمال یا مشتطال

کی بھی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ اس کی تسخیر بواسطہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی ہے۔
 دہم کے ہوتے ہیں۔

دیگر اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور معشوق کہیں جانا پاتا ہو۔ اور عاشق

سفر ناگوار ہو تو لازم ہے کہ قمر کی شعاعوں میں بیٹھ کر ذیل کا نقش مثلث کی کمال پر تحریر کر کے جنگلی چوہے کے منہ میں رکھ کر سی دیں اور آبِ حیات ڈال دیں تو معشوق سفر سے باز رہے گا۔ اگر کسی گئے ہوئے شخص کے لیے کیا جائے تو فوراً واپس ہو۔ معشوق سنگدل کے لیے کیا جائے تو خواہ ہزاروں میل کی مسافت ہو فوراً پہنچے۔ نقش یہ ہے۔

دیگر اگر کوئی چاہے کہ میرا معشوق کہیں باہر نہ جائے۔ تو معشوق کا نام اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ذیل کا نقش مثلث پر کر کے نقش پڑ کریں۔ مگر نقش چاندی میں شعاعوں کے نیچے بیٹھ کر رکھے۔ حاشیہ پر معشوق کا اور اس کا نام لکھ دے۔ اور پھر اس نقش کو شہر کے کسی دروازے میں دفن کرنے کی بھی یہی مطلوب اس جگہ سے باہر نہ جائے گا۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

دیگر عمل زہرہ عفت کو زیادہ کرنے کے واسطے ہے۔ شرف زہرہ میں آگے پر اس نقش کی طرف دیکھیے۔ جو طوائف تھقی پر لکھ رکھا ہوا ہے۔ اس تھقی بنا کر ذیل کا نقش بنا کر اس پر کھو دیں اور تھقی کو جس کی برکت سے چند ہی دنوں میں انشاء اللہ درجہ شامی تک پہنچ جائے گا۔ پاس رکھیں۔ مطلوب مطیع و مسخر ہو گا۔ علاوہ انہیں اگر اس نقش کو شرف آفتاب کو مزید ملک و دولت حاصل ہوگی۔ عمر دراز اور سرکش مطیع ہوں گے۔ اور میں تانبے کی تھقی پر کھو کر کسی قدر گرمی پہنچائے۔ تو مطلوب بیکار ہو کر حاضرین کے دل میں اس کی عزت اور وقار ہوگا۔ اور اس کو عزیز سمجھیں گے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ جس ستارے کا عمل ہو۔ اس کا بخور بھی جلائے۔ اور دم بھی اور دیگر شرائط جو اوپر بیان کی جا چکی ہیں۔ ان کو عمل میں لا کر کام کرے۔ میں نے بجا بوردل طرف ذیل کے الفاظ "ابوصا۔ صبو صا۔ مورا سا۔ لکھ

۳۸۱	۳۶۶	۳۵۸	۳۴۵	۳۶۶
۳۶۰	۳۴۲	۳۶۳	۳۴۸	۳۶۸
۳۶۱	۳۸۰	۳۴۰	۳۵۴	۳۴۳
۳۶۴	۳۵۹	۳۴۱	۳۶۳	۳۸۲
۳۴۳	۳۶۵	۳۴۹	۳۶۹	۳۵۱

۳۴۴	۳۴۲	۳۴۹
۳۳۸	۳۴۶	۳۴۳
۳۴۳	۳۵۰	۳۲۵

تیسری فصل

خلو ورجات اور دولت کی کشائش کے اعمال

اور دولت کی زیادتی اور بلندی مرتبہ کی خواہش ہو۔ شرف آفتاب میں ایک تھقی بنائے۔ اور سورہ الشمس کے اعداد صحت کے ساتھ نکالے۔

مذکورہ پر نقش خمس پڑ کر کے اپنے سیدھے بازو پر پہن لے۔ جب دوسرے صبح صادق کا وقت ہو تو بعد از نماز مشرق کی طرف منہ کر کے سورہ مذکور کی سورج نکلنے تک کرتا رہے۔ (نماز صبح اول وقت ادا کرے) سورج کے

شرف زہرہ میں آگے پر اس نقش کی طرف دیکھیے۔ جو طوائف تھقی پر لکھ رکھا ہوا ہے۔ اس تھقی بنا کر ذیل کا نقش بنا کر اس پر کھو دیں اور تھقی کو جس کی برکت سے چند ہی دنوں میں انشاء اللہ درجہ شامی تک پہنچ جائے گا۔ پاس رکھیں۔ مطلوب مطیع و مسخر ہو گا۔ علاوہ انہیں اگر اس نقش کو شرف آفتاب کو مزید ملک و دولت حاصل ہوگی۔ عمر دراز اور سرکش مطیع ہوں گے۔ اور میں تانبے کی تھقی پر کھو کر کسی قدر گرمی پہنچائے۔ تو مطلوب بیکار ہو کر حاضرین کے دل میں اس کی عزت اور وقار ہوگا۔ اور اس کو عزیز سمجھیں گے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ جس ستارے کا عمل ہو۔ اس کا بخور بھی جلائے۔ اور دم بھی اور دیگر شرائط جو اوپر بیان کی جا چکی ہیں۔ ان کو عمل میں لا کر کام کرے۔ میں نے بجا بوردل طرف ذیل کے الفاظ "ابوصا۔ صبو صا۔ مورا سا۔ لکھ

تیسری امیر و فقیر اور زیادتی مرتبہ کے واسطے شرف آفتاب میں آوار کے

دیگر عمل زہرہ عفت کو زیادہ کرنے کے واسطے ہے۔ شرف زہرہ میں آگے پر اس نقش کی طرف دیکھیے۔ جو طوائف تھقی پر لکھ رکھا ہوا ہے۔ اس تھقی بنا کر ذیل کا نقش بنا کر اس پر کھو دیں اور تھقی کو جس کی برکت سے چند ہی دنوں میں انشاء اللہ درجہ شامی تک پہنچ جائے گا۔ پاس رکھیں۔ مطلوب مطیع و مسخر ہو گا۔ علاوہ انہیں اگر اس نقش کو شرف آفتاب کو مزید ملک و دولت حاصل ہوگی۔ عمر دراز اور سرکش مطیع ہوں گے۔ اور میں تانبے کی تھقی پر کھو کر کسی قدر گرمی پہنچائے۔ تو مطلوب بیکار ہو کر حاضرین کے دل میں اس کی عزت اور وقار ہوگا۔ اور اس کو عزیز سمجھیں گے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ جس ستارے کا عمل ہو۔ اس کا بخور بھی جلائے۔ اور دم بھی اور دیگر شرائط جو اوپر بیان کی جا چکی ہیں۔ ان کو عمل میں لا کر کام کرے۔ میں نے بجا بوردل طرف ذیل کے الفاظ "ابوصا۔ صبو صا۔ مورا سا۔ لکھ

تیسری امیر و فقیر اور زیادتی مرتبہ کے واسطے شرف آفتاب میں آوار کے

مذکورہ کلاب میں جو شیشے کے برتن ہیں ہو رکھ دے۔ اور جہاں چاہے جائے کامیاب ہوگا۔
 اگر اس تختی کو سرخ ریشم میں لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھے۔ اور اسماء کے نام پر کندہ کرے۔ اور بخور جلائے۔ اس کے حاشیہ پر مرکب تکسیر اور اس لوح کو ہمیشہ پاس رکھے۔ طالب کی سہولت کے لیے ہر شے کے لیے تحریر کرتا ہوں۔

م ن س ع	ط ی ک ل	ا و ز ح	د
شمس	مریخ	مشتری	زحل
	زحل	ش ث خ	ن ق
	قمر	عطارد	

آبی۔ آتش۔ یادی اور خاکی کی تفصیل کتاب کے آغاز میں دی گئی ہے

رہنوردانی یہ ہیں۔

م۔ ج۔ ف۔ ب۔ ع۔ ق۔ د۔ ی۔ ا۔ ل۔ ق۔ پس جب کہ اوپر

یا گیا ہے عمل کریں تاکہ مقصد حاصل ہو۔

بلندی مراتب اور دولت و نعمت کے لئے سونے کی ایک تختی تیار کر کے

شرف آفتاب میں آیت کریم و الشمس تجری لمستقر کا ذکر لکھ کر

رکوع۔ بحتی۔ عیسٰی۔ ذوالکفل۔ اشموئیل۔ عزریز۔ ہود۔ صالح۔ نوح۔ ابراہیم۔ اسمعیل۔ یعقوب۔ یوسف۔ اسحق۔ موسیٰ۔ لوط۔ شعیر میں شرف آفتاب کی حالت میں اس تختی پر کھود کر اپنے پاس رکھے

ہارون۔ یوشع علیہم الصلوٰۃ والسلام بعد ازاں طالب کے باوجود ہندوئیوں میں اس کی برکت سے بلند مرتبہ پر پہنچے گا۔ اور باعزت اور

نام کے اعداد لکھے۔ تیمور۔ چنگیز۔ خسرو۔ جمشید۔ فریدون۔ نوشیروان۔ بعد بن جائے گا۔

ازاں طالب کے نام کے اعداد لکھے۔ پھر طالب کے نام کا حرف اول چھوڑ کر

بلندی مرتبہ اور سلاطین کے دربار میں عزت و وقار حاصل کرنے کے

۸۸	۹۱	۹۲	۸۱
۹۳	۸۲	۸۷	۹۲
۸۳	۹۶	۸۹	۸۲
۹۰	۸۷	۸۴	۹۷

دولت و بلندی مرتبہ کے واسطے ذیل کے اسمائے پیغمبران کے عدد

لکھے۔ آدم۔ شیث۔ ابراہیم۔ یونس۔ داؤد۔ الیوس۔ الیوس۔

رکوع۔ بحتی۔ عیسٰی۔ ذوالکفل۔ اشموئیل۔ عزریز۔ ہود۔ صالح۔ نوح۔ ابراہیم۔ اسمعیل۔ یعقوب۔ یوسف۔ اسحق۔ موسیٰ۔ لوط۔ شعیر میں شرف آفتاب کی حالت میں اس تختی پر کھود کر اپنے پاس رکھے

ہارون۔ یوشع علیہم الصلوٰۃ والسلام بعد ازاں طالب کے باوجود ہندوئیوں میں اس کی برکت سے بلند مرتبہ پر پہنچے گا۔ اور باعزت اور

نام کے اعداد لکھے۔ تیمور۔ چنگیز۔ خسرو۔ جمشید۔ فریدون۔ نوشیروان۔ بعد بن جائے گا۔

ازاں طالب کے نام کے اعداد لکھے۔ پھر طالب کے نام کا حرف اول چھوڑ کر

بلندی مرتبہ اور سلاطین کے دربار میں عزت و وقار حاصل کرنے کے

واسطے صرف آفتاب اور ساعت آفتاب میں ایک سونے کی تختی تیار کر
ذیل کے نقش کے اعداد میں معظم قل
اللهم صلاتك المملوك کے عدد نکال کر
شامل کرے۔ نقش مربع پر کر کے تختی کو
پاس رکھے۔ خدا کے حکم سے باعزت اور
صاحب اسوخ ہو جائے گا۔ نقش مذکور
جس پر آیت مذکور کے اعداد شامل کرنے ہیں یہ ہے۔

دیگر شمسی و قمری انگشتی کا عمل

مرضی ان سے کام کرانے کے لئے لازم ہے کہ پہلے ایک ایسی انگوٹھی تیار کرائی
جس کے ایک طرف چاندی اور دوسری طرف ہونا ہو۔ اور پشت پر ایک باد
اور ایک شاہزادی کی تصویر بنوائی۔ اور ان
دونوں تصویروں کے درمیان اپنی تصویر
بنائے۔ اپنی صورت کے حاشیہ پر لَقَدْ
جَاءَ كَسْرٌ رَّسُولٍ مِّنْ..... تَرَكْنَا لَكَ جَلِيلَهُ
کے اعداد کا نقش مربع محراب کرانے۔ چاندی
کی تختی شمسی اور سونے کے جیسے پر نقش قمری کندہ کروا کر ہاتھ میں پہننے۔
نقش قمری

۴۴۱۳	۴۴۲۴	۴۴۲۵
۴۴۲۵	۴۴۲۶	۴۴۲۷
۴۴۲۸	۴۴۲۹	۴۴۳۰
۴۴۳۱	۴۴۳۲	۴۴۳۳

۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶
۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹
۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲
۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵

۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸
۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱
۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴
۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷

۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰
۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳
۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶
۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹

۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱
۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴
۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷
۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰

۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰
۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳
۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶
۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹

اپنی صورت کی پشت پر نقش کندہ کرے۔ اور دونوں تصویروں کے درمیان
تصویر اس طرح ہو کہ وہ دونوں تصاویر چھپی ہوئی نظر آئیں۔ اور نقش دونوں
اور نقش شمسی کے اوپر ایسا۔ صبر صا۔ ساد صا۔ سور صا۔
جابت۔ پاخانہ یا پیشاب کے وقت انگوٹھی کو علیحدہ رکھے۔ جب کسی امیر بادشاہ
واسطے ہو تو انگوٹھی کا سونے والا رخ اوپر کر کے سورہ والشمس پڑھیں۔ اور اگر
تو چاندی کا رخ اوپر کر کے اور آیات جو قمر سے منسوب
اور سات مرتبہ انگوٹھی کو ہاتھ میں پورے طور پر پھرائیں ہر چکر میں چاندی
رخ اوپر آئے۔ اور جب تک مطلب پورا نہ ہو۔ انگوٹھی کو نہ اتاریں۔
یہ انگوٹھی اور کام بھی آتی ہے۔ مریض کو دھو کر پلائیں تو شفا ہوگی۔ دروزہ
واسطے عورت کو دھو کر پانی پلائیں۔ بچہ آسانی سے جلدی پیدا ہوگا۔ یا عورت کے
اوپر انگوٹھی کو رکھ دے۔ مطلوب کے واسطے انگوٹھی کے نقوش کی مہر موم پر
لگا کر اس موم سے معشوق کی تصویر بنائے اور سات سوئیاں اس کے سات اعضا
میں چھو دیں اور ذیل کا نقش مربع کاخذ

۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲
۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶
۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰
۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴

موم پر لکھ کر اس تصویر کے پیٹ کے
درچکا دیں۔ اور اپنے سر کے بال میں اس
نصیر کو لٹکا رکھے۔ خدا کے حکم سے مطلوب
بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نقش تصویر کے
پیٹ میں چسپاں کرنے کا یہ ہے۔

چوتھی فصل

ہلاکی تنہا ہی دشمن اور بغض نفاق کے عملیات

دشمن کی ہلاکت کے لئے شرف آفتاب میں ایک تختی تیار کر کے اس پر سورہ العصر
اور الم ترکیف کے عدد نکالے پھر دشمن اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر

جمع کر کے نقش مثلث تیار کرے۔ اور تختی کو مشرق کی طرف منہ کر کے رکھ دے مگر جب آفتاب طلوع ہو۔ تو تختی کا رخ پھر کر مغرب کی طرف کر دے۔ اور جب بعد دوپہر آفتاب مغرب کی طرف ہو تو تختی کا رخ مشرق کو کرے۔ چند دن اسی طرح کرنے سے خدا کے حکم سے دشمن ذلیل و خوار اور آوارہ ہوگا مگر التور کے دن کسی قدر مٹھائی صدقہ کر دیا کرے۔ یہ عمل حکیم جالینوس کا ہے۔

دیگر لازم ہے کہ شرف زحل میں مدہ ہفتہ کے دن قبل از طلوع آفتاب کالسی کی ایک تختی تیار کرے۔ اور اس پر آیت مکرم نصرتہ من اللہ وکونہ فی قریب اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا رَبَّنَا اَنْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَنْتَ خَيْرُ الْاَنْفَاعِ عَلَيْنِ سورہ السہ ترکیف اور سورہ داعصر سب کے اعداد لکھ کر دشمن کے نام کے اعداد اس میں جمع کر کے نقش مربع تیار کرے۔ اور اس کالسی کی تختی پر کندہ کرے تختی کے عاشریہ پر سورہ فاتحہ معکوس تحریر کرے۔ اور علاوہ ازیں ذیل کے الفاظ بھی لکھ دیں "آدام اھو حجر انبلیہ ملکہ املیہ اداہ امہابہ واربتا اسمنا فجزو دمتکا و شبتکے دادی ادا یا امھو امکد ما ملوکا اشبعین کنا مدہ مرہانہ" پھر تختی مذکور کو دشمن کے قلعہ یا مکان یا ملک کے دروازے کے نیچے دفن کرے خدا کے حکم سے بہت جلد دشمن مغلوب ہوگا۔

دیگر عمل زحل مکرم ہونے کے واسطے بہت مجرب ہے۔ شرف زحل میں سنگ لیشب کی ایک تختی تیار کر کے اس پر "لمن الملك اليوم للہ الواحد القهار" کے عدد نکال کر نقش مربع پڑ کرے۔ لیکن دوطرفہ قلم سے اس طرح تحریر کرے کہ ایک عدد قلم کے سر سے اور دوسرا قلم کے پاؤں سے تحریر کرے لکھنے کے وقت کالی مرچ منہ میں رکھے اور اس تختی کو ہر دم اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ ملک و قوم کی نظروں میں مکرم و محترم ہو جائے گا۔ اس کے دشمن

بن و خوار ہوں گے۔ ہر شخص اس کی اطاعت پر مجبور ہوگا۔ یہ بھی زحل کا عمل ہے جو بزرگی حاصل کرنے اور دشمن کو مطیع کرنے کے لئے ہے۔ اور نہایت مجرب ہے۔ ہفتہ کے دن کالسی کی ایک تختی بنائے شرف زحل کا وقت ہو۔ تو نہایت ہی بہتر اور قبر کا لباس پہنے۔ جب قمر برج میزان داخل ہو اور التور کی رات اور ہفتہ کا دن ہو تو ایک بند اور وسیع مکان کی چھت پر جا کر ننگے سر ہو کر ٹاٹ سر پر رکھے۔ اور کہے کہ اے کیوان میری ریش ہے کہ اپنی قوم میں بزرگ بنوں۔ اور سب کو مطیع کروں۔ بعد ازاں سات دن اپنے پاس مہیا کر کے سب کو گوشت کر بخور روشن کرے۔ یعنی کالی مرچ، کالا پرستان قیر خصیۃ الثعلب کالی قند۔ سنگدانہ اور اس وقت آبنوس کی ٹکری سر پائی پر بٹیکھ کر ایسی مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔

عزمت علیکم ایہا الکواکب المعظم بالنور الساطع النظرونی بحق هذا الحرف آلم المص کلہ یصل طہ طسم یسین حم حم حم حم حم حمعتی فانی اسئلک باسمائک العظیمہ ان یکفی هذا المہم بحق هذا الاسماء المعظمہ سمعائیل ومطرائیل وعد حمائیل بحق دینی المطلق

پھر جب ہفتہ کا دن آئے تو قبل از نماز صبح غسل کرے۔ اور قلم سے سنگ لیشب کی تختی پر دونوں طرف ذیل کا نقش مربع پڑ کرے۔ مگر ایک عدد قلم کے سر سے اور دوسرا عدد پاؤں سے تحریر کرے۔ پھر وہ تختی ریشم میں لپیٹ کر کسی اندھیری گٹھری

۸۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۵	۸۹	۸۵	۹۷
۸۸	۹۲	۹۹	۸۵
۹۸	۸۶	۸۴	۹۳
۳۶	۵۵	۳۶	۲۰

لکھ دے۔ جب کوئی مشکل کام آئے تو مذکورہ نکال کر پاس رکھے اور کام پورا ہو جائے گا۔ بعدہ اس تختی کو دیپ اندھیرے لکھ دے۔ خدا کے فضل سے اس عمل کی برکت کے ساتھ وہ شخص قوم کا بزرگ

۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶
۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰
۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸

دفعہ دیکھ آئے۔ پانچ جرات ان
دشمنوں کے واسطے اور اس کو ہلاک کرنے کے لئے جب قمر
نقش جو تصویروں کے پیٹ میں

ہوگا اور دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔ نقش مربع پچھلے منور ہے۔
تباہی و بربادی دشمن کے واسطے اور اس کو ہلاک کرنے کے لئے جب قمر
دیگر اور زحل کا مقابلہ ہو اور دونوں خاد نفس میں تقسیم ہوں اور نفس ہی کی

دیکھتے ہوں۔ جب سیاہ ریش یا نیلے رنگ کے کپڑے پر ذیل کا نقش مثلث لکھ
دیران اور غیر آباد مسجد میں حجاب کے نزدیک دفن
کر دے۔ اور سورہ "لایلف" بارہ سو مرتبہ تلاوت
کرے۔ دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ یہ عمل شرف زحل
میں کرنا چاہیے تاکہ جلدی اثر ہو جو ہے۔ نقش یہ ہے۔

۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹
۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳
۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷
۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱

دشمن کے نام کے اعداد کا نقش کے اعداد میں اضافہ کر لیا جائے۔
اس نقش کو بدھ کے دن ساعت اول
میں نقش مربع کی صورت میں لکھ کر اپنے
سر میں رکھے۔ تو قوم میں عزت و وقار پیدا
ہو نقش مربع کی صورت یہ ہے۔

۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹
۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳
۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷
۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱

اگر کسی نے عداوت کے باعث کسی کا روزگار بند کر دیا ہو۔ تو اس روزگار میں اعداد جمع کر کے نقش مکمل کر کے استعمال کریں۔
دیگر یا ملازمت پر بحالی کے واسطے ذیل کے عمل کرے ہفتے کے دن جب کہ

زحل ہر لحاظ سے اچھے خانہ میں ہو۔ خلوت میں قلعی کی دو صورتیں بنائے۔ بجران ہو۔ یکس
کے پیٹ خالی رکھے۔ یعنی اندر سے کھوکھلے ہوں۔ اور ہرن کی کھال پر یہ نقش مربع لکھتے ہیں۔
لکھ کر ان تصویروں کے پیٹ میں رکھ دے۔ دو نقش لکھے۔ تاکہ ایک ایک نقش بیڑہ آجرا عظیمیا اور یا قہاد ذوالبطش الشدید لا یطاق انتقامہ
ایک ایک تصویر میں رکھا جاسکے۔ اس کے بعد ان صورتوں کو اپنی منشاء کے اعداد نکال کر جمع کریں۔ اور نقش مثلث پر کر کے کشتی کی جگہ یعنی اکھاڑے
مطابق کسی محفوظ جگہ پر بٹھائے۔ یعنی عزت و وقار اور حکم کی ملازمت یا روزگار میں دن کرے۔ خدا کے حکم سے ایسا عمل کرنے والا ہر لحاظ سے اپنے حریف پر
کا طالب ہے۔ تو تخت پر بٹھائے۔ اگر حجر یا منشی کی ملازمت چاہیے تو تصویر ذیل بنائے گا۔

۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹
۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳
۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷
۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱

کشتی میں فتح حاصل کرنے کے واسطے دونوں کشتی کرے والوں کے
نام کے اعداد نکال کر اس میں آیت شریفہ ۱۰۰ اللہ قُوٰی اَیْکُمُوہُ
کے پیٹ خالی رکھے۔ یعنی اندر سے کھوکھلے ہوں۔ اور ہرن کی کھال پر یہ نقش مربع لکھتے ہیں۔
لکھ کر ان تصویروں کے پیٹ میں رکھ دے۔ دو نقش لکھے۔ تاکہ ایک ایک نقش بیڑہ آجرا عظیمیا اور یا قہاد ذوالبطش الشدید لا یطاق انتقامہ
ایک ایک تصویر میں رکھا جاسکے۔ اس کے بعد ان صورتوں کو اپنی منشاء کے اعداد نکال کر جمع کریں۔ اور نقش مثلث پر کر کے کشتی کی جگہ یعنی اکھاڑے
مطابق کسی محفوظ جگہ پر بٹھائے۔ یعنی عزت و وقار اور حکم کی ملازمت یا روزگار میں دن کرے۔ خدا کے حکم سے ایسا عمل کرنے والا ہر لحاظ سے اپنے حریف پر
کا طالب ہے۔ تو تخت پر بٹھائے۔ اگر حجر یا منشی کی ملازمت چاہیے تو تصویر ذیل بنائے گا۔

کے سامنے دوات اور کاغذ رکھ دے۔ اور قلم کر میں رکھ دے۔ اسی طرح اپنے
روزگار کی مناسبت سے ان کو بٹھائے۔ ہر روز ایک مرتبہ ان کے سامنے جائے۔ دیگر آیت ۱۰۰ اللہ قُوٰی اَیْکُمُوہُ کے اعداد نکال کر سب کو جمع کر کے نقش

432	433	434
435	436	437
438	439	440

دار کا پور کرنا ہے۔ یہ ہے۔

912	910	918	920
916	920	911	914
924	920	913	910
912	929	926	919

رہے۔ خدائے چاہا تو اسی مدت میں ہلاک ہو گا۔ اور اگر دشمن کو ہلاک کرنا ہو گا تو آٹھویں غاد اگر تباہ و برباد کرنا ہو تو چھٹے خانہ سے شروع کرے۔ نقش یہ ہے ۔

923	922	925
922	922	920
929	924	921

کے روبرو ہو۔ اور ایک کو دوسری کا مقابل تصور کر کے پہلی صورت کے جسم میں تیر چھوٹے۔ اور کمان کی پشت پر نقش مثلث لکھے اور خون کے چار قطعے ہم گرا دیے! "السمت کسف" کا

2826
وجوه شاهت الوجوه

۲۷۶	۲۷۰	۲۷
۲۷۷	۲۷۵	۲۷
۲۷۰	۲۷۹	۲۷

دم کرے۔ جب "ترمیہم" پر پہنچے تو شاہت الہیہ کو اس سورت کی طرف اشارہ کرے۔ اگر ہائے علوی مصری یاد ہو۔ تو اس کو بھی پڑھے۔ خدا کے حکم سے دشمن عذاب کے ساتھ ہلاک ہوگا۔ نقش

[illegible]

دو دوستوں میں عداوت اور جدائی کے واسطے لازم ہے کہ حرف اول برج کے طالع وقت عمل برج آفتاب جس میں کہ سورج اس وقت رخ کے برج کا حرف اور دونوں دوستوں کے ناموں کے ہروج کے حروف لے کر سب کو تکمیر کریں۔ جب زمام نکل آئے تو اس میں سے ظلماتی اور مواکیمل کے حروف کو الگ کر لیں۔ اور عدد نکالیں۔ اور ذیل کے نقش مثلث کے اعداد میں ان کو جمع کریں۔ اور ایک مثلث کی صورت میں پانی۔ نیل اور سیندور سے لکھیں۔ پھر ذراتی حروف کو ترک کر کے باقی حروف کی تکمیر کر کے اس نقش مثلث کی پشت پر تحریر کریں۔ بعد ازاں سب کو مرتب کر کے معرب کر لیں۔ اور ہر خانہ کے مقابلے میں ہر اعداد کے موافق ان کلمات کو لائیں۔ اور عدد کل خانہ پنجم میں لائیں اگر اعداد موافق نہ ہوں تو اسم اجمیدۃ یا قہار یا منزل یا ضار کے اعداد کا اضافہ کر دیں۔ اور اعداد کو موافق کر لیں۔ پھر اس مثلث کو نیلے کپڑے میں پیٹ کر قلعی، نظہ تال، تیل، کالا، لوبانک اور پیاز کے ہمراہ کالی رسی کے ساتھ باندھیں۔ اور مرگھٹ یا یہودی کے قبرستان میں دفن کر دیں۔ منگل کے دن یہ عمل کریں۔ بہت مجرب ہے۔ اور حکیم ارسطو کا طریقہ ہے۔

طالع کے وقت کے برج کے ہر حرف کا مطلب یہ ہے کہ فرض کرو مشکل کے دن ساعت مریخ میں عمل شروع کیا گیا۔ تو دیکھو کہ اس وقت لگن کس برج میں ہے جس میں ہو اس کا حرف لے لیا۔ پھر دیکھو کہ عمل کے وقت آفتاب کس برج میں ہے۔ پس جس برج میں آفتاب ہو اس برج کا حرف بھی لے لو۔ جب مریخ برج

۹ قوس	۸ عقرب	میزان
سرمایل	سرمایل	سرمایل
۱۲ حوت	۱۱ دلو	مدی
تقائیل	صمکائیل	تقائیل

اس قدر تفصیل کے بعد ظلماتی اور نورانی حروف کی تفصیل ضروری ہے۔
 نورانی حروف کہلاتے ہیں اور ظلماتی حروف کہلاتے ہیں۔
 اگر لفظ اوپر ہے تو فوقی ہے۔ اگر نیچے
 اگر لفظ نیچے ہے تو سفلی کہلاتے ہیں۔ جو حروف
 سفلی کہلاتے ہیں۔ ان کے حروف علوی اور باقی سفلی کہلاتے ہیں۔ وہ ثقیل
 ہیں اور باقی خفیف۔ متفق العناصر حروف متساوی اور باقی غیر متساوی کہلاتے
 ہیں۔ اور کواکب کے حروف اور نھس کواکب کے حروف متساوی کہلاتے۔ غالب
 اور کواکب کے حروف اور نھس کواکب کے حروف متساوی کہلاتے۔ غالب

۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷
۶۳۲	۶۳۸	۶۳۳
۶۳۴	۶۳۶	۶۳۱

حروف نورانی کے سوا باقی تمام حروف ثقیل مرکب و معرب کرنا چاہئے۔ جس کا طریقہ
 ایک مثال میں واضح کیا جا چکا ہے۔ پھر تیار شدہ کلمہ کے اعداد کو دیکھئے۔ کہ خانہ
 میں وہ عدد کہاں ہیں۔ جہاں وہ عدد ہوں۔ اسی جگہ وہ کلمہ لکھ دے۔ اگر کلمہ
 میں وہ عدد کے موافق نہ ہو۔ تو اسمائے جباری کا اضافہ کو موافق کر لیں۔
 ہلاکت دشمن کے لیے بنگالہ کا عمل یہ ہے۔ ان اعداد بنگالہ کو دشمن
 کے اعداد میں جمع کریں۔ اور کسی سروہ کے کفن پر نقش لکھیں۔ اور اسی
 قبر کے سامنے دفن کر دیں۔ دشمن برباد ہوگا۔ اعداد بنگالہ حسب ذیل ہیں۔
 لکھو ۷ x ۷ = ۴۹ لکھو ۸ x ۸ = ۶۴ لکھو ۹ x ۹ = ۸۱ لکھو ۱۰ x ۱۰ = ۱۰۰ لکھو ۱۱ x ۱۱ = ۱۲۱ لکھو ۱۲ x ۱۲ = ۱۴۴ لکھو ۱۳ x ۱۳ = ۱۶۹ لکھو ۱۴ x ۱۴ = ۱۹۶ لکھو ۱۵ x ۱۵ = ۲۲۵ لکھو ۱۶ x ۱۶ = ۲۵۶ لکھو ۱۷ x ۱۷ = ۲۸۹ لکھو ۱۸ x ۱۸ = ۳۲۴ لکھو ۱۹ x ۱۹ = ۳۶۱ لکھو ۲۰ x ۲۰ = ۴۰۰ لکھو ۲۱ x ۲۱ = ۴۴۱ لکھو ۲۲ x ۲۲ = ۴۸۴ لکھو ۲۳ x ۲۳ = ۵۲۹ لکھو ۲۴ x ۲۴ = ۵۷۶ لکھو ۲۵ x ۲۵ = ۶۲۵ لکھو ۲۶ x ۲۶ = ۶۷۶ لکھو ۲۷ x ۲۷ = ۷۲۹ لکھو ۲۸ x ۲۸ = ۷۸۴ لکھو ۲۹ x ۲۹ = ۸۴۱ لکھو ۳۰ x ۳۰ = ۹۰۰ لکھو ۳۱ x ۳۱ = ۹۶۱ لکھو ۳۲ x ۳۲ = ۱۰۲۴ لکھو ۳۳ x ۳۳ = ۱۰۸۹ لکھو ۳۴ x ۳۴ = ۱۱۵۶ لکھو ۳۵ x ۳۵ = ۱۲۲۵ لکھو ۳۶ x ۳۶ = ۱۲۹۶ لکھو ۳۷ x ۳۷ = ۱۳۶۹ لکھو ۳۸ x ۳۸ = ۱۴۴۴ لکھو ۳۹ x ۳۹ = ۱۵۲۱ لکھو ۴۰ x ۴۰ = ۱۶۰۰ لکھو ۴۱ x ۴۱ = ۱۶۸۱ لکھو ۴۲ x ۴۲ = ۱۷۶۴ لکھو ۴۳ x ۴۳ = ۱۸۴۹ لکھو ۴۴ x ۴۴ = ۱۹۳۶ لکھو ۴۵ x ۴۵ = ۲۰۲۵ لکھو ۴۶ x ۴۶ = ۲۱۱۶ لکھو ۴۷ x ۴۷ = ۲۲۰۹ لکھو ۴۸ x ۴۸ = ۲۳۰۴ لکھو ۴۹ x ۴۹ = ۲۴۰۱ لکھو ۵۰ x ۵۰ = ۲۵۰۰ لکھو ۵۱ x ۵۱ = ۲۶۰۱ لکھو ۵۲ x ۵۲ = ۲۷۰۴ لکھو ۵۳ x ۵۳ = ۲۸۰۹ لکھو ۵۴ x ۵۴ = ۲۹۱۶ لکھو ۵۵ x ۵۵ = ۳۰۲۵ لکھو ۵۶ x ۵۶ = ۳۱۳۶ لکھو ۵۷ x ۵۷ = ۳۲۴۹ لکھو ۵۸ x ۵۸ = ۳۳۶۴ لکھو ۵۹ x ۵۹ = ۳۴۸۱ لکھو ۶۰ x ۶۰ = ۳۶۰۰ لکھو ۶۱ x ۶۱ = ۳۷۲۱ لکھو ۶۲ x ۶۲ = ۳۸۴۴ لکھو ۶۳ x ۶۳ = ۳۹۶۹ لکھو ۶۴ x ۶۴ = ۴۰۹۶ لکھو ۶۵ x ۶۵ = ۴۲۲۵ لکھو ۶۶ x ۶۶ = ۴۳۵۶ لکھو ۶۷ x ۶۷ = ۴۴۸۹ لکھو ۶۸ x ۶۸ = ۴۶۲۴ لکھو ۶۹ x ۶۹ = ۴۷۶۱ لکھو ۷۰ x ۷۰ = ۴۹۰۰ لکھو ۷۱ x ۷۱ = ۵۰۴۱ لکھو ۷۲ x ۷۲ = ۵۱۸۴ لکھو ۷۳ x ۷۳ = ۵۳۲۹ لکھو ۷۴ x ۷۴ = ۵۴۷۶ لکھو ۷۵ x ۷۵ = ۵۶۲۵ لکھو ۷۶ x ۷۶ = ۵۷۷۶ لکھو ۷۷ x ۷۷ = ۵۹۲۹ لکھو ۷۸ x ۷۸ = ۶۰۸۴ لکھو ۷۹ x ۷۹ = ۶۲۴۱ لکھو ۸۰ x ۸۰ = ۶۴۰۰ لکھو ۸۱ x ۸۱ = ۶۵۶۱ لکھو ۸۲ x ۸۲ = ۶۷۲۴ لکھو ۸۳ x ۸۳ = ۶۸۸۹ لکھو ۸۴ x ۸۴ = ۷۰۵۶ لکھو ۸۵ x ۸۵ = ۷۲۲۵ لکھو ۸۶ x ۸۶ = ۷۳۹۶ لکھو ۸۷ x ۸۷ = ۷۵۶۹ لکھو ۸۸ x ۸۸ = ۷۷۴۴ لکھو ۸۹ x ۸۹ = ۷۹۲۱ لکھو ۹۰ x ۹۰ = ۸۱۰۰ لکھو ۹۱ x ۹۱ = ۸۲۸۱ لکھو ۹۲ x ۹۲ = ۸۴۶۴ لکھو ۹۳ x ۹۳ = ۸۶۴۹ لکھو ۹۴ x ۹۴ = ۸۸۳۶ لکھو ۹۵ x ۹۵ = ۹۰۲۵ لکھو ۹۶ x ۹۶ = ۹۲۱۶ لکھو ۹۷ x ۹۷ = ۹۴۰۹ لکھو ۹۸ x ۹۸ = ۹۶۰۴ لکھو ۹۹ x ۹۹ = ۹۸۰۱ لکھو ۱۰۰ x ۱۰۰ = ۱۰۰۰۰

محل و عقرب میں ہو تو دونوں کے حروف لیں گے۔ پھر دشمن اور اس کی ماں
 کے بروج کے حرف لئے۔ طالع اور بروج کا طریقہ معلوم کرنے کا پسے لکھا گیا
 ہے۔ مگر تاہم دریافت کرتا ہوں اس کے اور اس کی ماں کے اعداد کو بارہ پر تقسیم
 کر کے باقی کو عمل سے بروج پر تقسیم کرو۔ جہاں باقی ختم ہو جائے وہی طالع ہوگا۔
 فرض کرو کہ پانچواں نمبر اس پر ختم ہوا۔ تو اسدی طالع ہوگا۔
 اس قدر کرنے کے بعد بروج کے مواکیل سے مناسبت رکھنے والے حروف
 کو لیا۔ اور سب کو بطریق مذکورہ تکمیر کیا۔ مواکیلوں کے حروف کی تکمیر الگ کی ظلماتی حروف
 کو الگ کر کے سب کے اعداد لے کر نقش مثلث لکھیں۔ مزید تفصیل کے واسطے
 بروج کے مواکیل کا دائرہ درج کیا جاتا ہے۔

محل اجومن	ثور غیب بنائی	ہوزا امناج
حروف بنائی غیر بنائی	حروف بنائی ۷ ل	حروف بنائی غیر بنائی
۱۵ - ط		ب - د - ی
سرطان مناجور	رعد فاجوم	منبلہ غیب بنائی
حروف بنائی	حروف بنائی غیر بنائی	حروف بنائی
ی ن م	ک ب س ق	ن - ش - د
جدی غیر بنائی	دلو مناج	حوت مناجور
حروف بنائی غیر بنائی	غیر بنائی ف بنائی	غیر بنائی بنائی
۷ ر	ص - ط - ض	ف - ث - ط

آتش، آبی، بادی، خاکی، مشرقی، مغربی، شمالی اور جنوبی حروف کی تفصیل
 پہلے شروع کتاب میں دی جا چکی ہے۔ البتہ بروج کے مواکیلوں کی تفصیل ذیل میں ہے۔
 دائرہ بروج

۱ - محل	۲ - ثور	۳ - جوزا
سرمایل	عزرائیل	سرمایل
۴ - سرطان	۵ - ثور	۶ - جوزا
مہقائیل	سرمایل	تقائیل

مقرر کریں۔ اور حساب کر کے جمع کریں۔ اور کام کریں۔ اس عمل کی زیادہ تشریح نہیں کروں گا۔ کیونکہ مجھ کو قسم کے ساتھ تشریح سے منع کیا گیا ہے۔ یہ نقش بھی یادگار ہے۔ اس نے لکھ دیا ہے کہ شاید کوئی اس ترکیب کو سمجھ لے۔ اور دعا کو دعائے خیر سے یاد کرے۔ بہت مجرب ہے۔

دیگر بکری کا عمل یہ عمل صرف اس وقت کرے جب کہ اس عمل کا مقصد ہو جائے کہ اگر دشمن زندہ رہا۔ تو مجھ کو زندہ نہ رہے۔ بھی تو یہ استغفار سے کام لے اور اپنی بخشش چاہے۔ ترکیب یہ ہے کہ کالے رنگ کی بکری لے کر اس کو قبرستان میں یا کسی ایسی جگہ لے جائے اور ہر سوئی پر ایک مرتبہ سورہ "الم تر کیف" پڑھ کر دم کرے۔ اور اس بکری میں سے گزاردے اور نیت کرے کہ دشمن کے جسم میں گزار رہا ہوں۔ بعد ازاں ایک بڑا سا چراغ جس کی تہی بھی بڑی ہو لے کر روشن کر لے۔ اور ایک لوہے کے برتن میں رکھ کر برتن کے نیچے ذیل کے نقش کو مٹی میں دبا کر چراغ روشن کرے۔ اور دشمن کی صورت بنا کر اس چراغ میں رکھے۔ اور چراغ کے اوپر بکری کو کھڑا کرے۔ تاکہ چراغ کی لوسے بکری کے جسم کی چربی ڈھل کر چراغ میں پڑتی رہے۔ جوں جوں بکری کا خون خشک ہو گا۔ دشمن بیمار ہوتا جائے گا۔ اور جب چراغ جل چکے گا۔ دشمن بھی مر جائے گا۔ نقش مثلث یہ ہے۔ اس میں مندرجہ بالا عمل بنگالہ کے اعداد بھی شامل کر لیں۔

دیگر بکری کا عمل یہ عمل صرف اس وقت کرے جب کہ اس عمل کا مقصد ہو جائے کہ اگر دشمن زندہ رہا۔ تو مجھ کو زندہ نہ رہے۔ بھی تو یہ استغفار سے کام لے اور اپنی بخشش چاہے۔ ترکیب یہ ہے کہ کالے رنگ کی بکری لے کر اس کو قبرستان میں یا کسی ایسی جگہ لے جائے اور ہر سوئی پر ایک مرتبہ سورہ "الم تر کیف" پڑھ کر دم کرے۔ اور اس بکری میں سے گزاردے اور نیت کرے کہ دشمن کے جسم میں گزار رہا ہوں۔ بعد ازاں ایک بڑا سا چراغ جس کی تہی بھی بڑی ہو لے کر روشن کر لے۔ اور ایک لوہے کے برتن میں رکھ کر برتن کے نیچے ذیل کے نقش کو مٹی میں دبا کر چراغ روشن کرے۔ اور دشمن کی صورت بنا کر اس چراغ میں رکھے۔ اور چراغ کے اوپر بکری کو کھڑا کرے۔ تاکہ چراغ کی لوسے بکری کے جسم کی چربی ڈھل کر چراغ میں پڑتی رہے۔ جوں جوں بکری کا خون خشک ہو گا۔ دشمن بیمار ہوتا جائے گا۔ اور جب چراغ جل چکے گا۔ دشمن بھی مر جائے گا۔ نقش مثلث یہ ہے۔ اس میں مندرجہ بالا عمل بنگالہ کے اعداد بھی شامل کر لیں۔

دشمن کو ایذا دینے کے لیے یہ سفلی عمل ہے مگر عورت دشمن ہو۔ پہلے اس عمل کی زکوٰۃ گیارہ دفنوں میں ادا کرے۔ یعنی جگہ میں کسی کنوئیں کے کنارے پر ذیل کا منتر ایک سو ایک بار شام کے وقت پڑھے۔ ازاں بعد جب کسی دشمن عورت کو تکلیف دینی منظور ہو۔ تو عمل کرے۔ منتر یہ ہے۔

دیگر بکری کا عمل یہ عمل صرف اس وقت کرے جب کہ اس عمل کا مقصد ہو جائے کہ اگر دشمن زندہ رہا۔ تو مجھ کو زندہ نہ رہے۔ بھی تو یہ استغفار سے کام لے اور اپنی بخشش چاہے۔ ترکیب یہ ہے کہ کالے رنگ کی بکری لے کر اس کو قبرستان میں یا کسی ایسی جگہ لے جائے اور ہر سوئی پر ایک مرتبہ سورہ "الم تر کیف" پڑھ کر دم کرے۔ اور اس بکری میں سے گزاردے اور نیت کرے کہ دشمن کے جسم میں گزار رہا ہوں۔ بعد ازاں ایک بڑا سا چراغ جس کی تہی بھی بڑی ہو لے کر روشن کر لے۔ اور ایک لوہے کے برتن میں رکھ کر برتن کے نیچے ذیل کے نقش کو مٹی میں دبا کر چراغ روشن کرے۔ اور دشمن کی صورت بنا کر اس چراغ میں رکھے۔ اور چراغ کے اوپر بکری کو کھڑا کرے۔ تاکہ چراغ کی لوسے بکری کے جسم کی چربی ڈھل کر چراغ میں پڑتی رہے۔ جوں جوں بکری کا خون خشک ہو گا۔ دشمن بیمار ہوتا جائے گا۔ اور جب چراغ جل چکے گا۔ دشمن بھی مر جائے گا۔ نقش مثلث یہ ہے۔ اس میں مندرجہ بالا عمل بنگالہ کے اعداد بھی شامل کر لیں۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰

ذیل کے اسماء سیارگان کو جن میں سے ایک روحانی اور ایک جسمانی ہے۔ کچھ کر کسی بہودی لغزانی یا نجومی کی قبر میں دفن کر دے۔ فوراً اثر ہو گا۔ اسمائے سیارگان ہر کام میں مجرب ہیں۔ جن کو میں لکھ دیتا ہوں۔

نام سیارہ	اسمائے روحانی سیارگان
زحل	یددیاہسن طوسی حروش میوش در لوش طاہیش ندر لوش
	زروش طاہنطروش

مشرقی	ذہا ہوش زہا ماش ہبطش مطش اہرش ہبطیش فردش دھنداش
مربخ	وعدش لوش ہاذ نعیش عندوش بیواش ادن وعرش ہید یعیش مہیواش وھندعاش۔
شمس	بنولوش متدلاش دھنفاش دھنعاش اطمیعاش منقوش عاریش طبیعیعارش۔
زہرہ	الہرش وھطارش اباش سمھورش حنقاش الفاش توھوناش امیراش ہبطش شاہیش ورا نیس ملبش دھلوش
عطارد	منعوریش انیس
قمر	غذلوش ہازلش مرادوش ہلیطاش طیارش راقانیش میالوش ذخاوش
اسمائے جہانی سیارگان	
زحل	اشواغات نیلاتاش تاھا لوراش کھواطیاش مرر غاھاٹ درغاھویش کتاھویش۔
مشرقی	طعت شیل کیسا شرکاٹ ویداوانیا شفور تاھالیش مہور کتاھویش نورایا احضارھطاطوما
مربخ	ادروٹاری کما مات کشیلزطوہا شیانہ ہولیا قاتیکیو کورایا
شمس	ھیمہ کامو قوتیابی ماٹا لورا طیو یوز قشا جو دیو دیو وچناچٹ کاما کاکلی کی مشابورہ
زہرہ	اھواھینورطی ہیطیشاٹا رھیطو طور سمیطوقا مو طہاتی
عطارد	دھناھی ما لاما لاثیا تبور اکیشتا طاہلا طا فوطوش مھلیستا ما سا املیطی طو۔
قمر	ھیا میرا طو کنکو ما ادموسی ہابن شتا ما تبنی قو سترھومھطا مٹا شیرکا ما طاٹ زافین فرما طوما سا۔

ان دونوں قسم کے اسمائے مکرم کو حب و بغض کے اعمال کے لیے استعمال
کئے۔ موجب پائے گا۔ اگر سحر زہر و سوس اور سودا کے مریض کے لیے عمل کرتا ہو تو
یک رخام یا شیشہ پر لکھ کر مریض کو دے۔ تاکہ وہ اس کو غور سے دیکھے۔ پھر دھو کر
تک گھونٹ روزانہ پلائے۔ جو پانی بچے اس کو سر پھٹے۔ اور کسی قدر پانی دہلے
بر ذال دے مگر بائیں طرف ڈالے۔ انشاء اللہ سات دن ایسا کرنے سے مریض تندرست
ہوگا۔ اگر کسی پر جاو کر دیا گیا ہو تو مشک و زعفران سے لکھ کر پلائے۔ تب کے لیے
بہن ایسا کرے۔ وہ شخصوں میں صلح کرانے کے واسطے مشک و زعفران سے لکھ کر دھو
دے۔ اور جب تک ان میں صلح نہ ہو جائے اس طرح کرتا رہے۔ بادشاہ اور عاکوں
کے دل نرم کرنے کے واسطے تانبے کی تختی پر لوبے کی قلم سے لکھ کر تختی کو گلے
میں ڈالے۔ مگر چھپا رکھے اور سانے پلا جائے۔ انشاء اللہ طبع و سخن ہوں گے۔ اور
عزت کریں گے۔ زبان بندی کے واسطے سونے یا قلعے یا تانبہ کی تختی پر مشک
و زعفران سے لکھ کر تختی کو حقہ میں رکھ کر کچے موم کی مہر کرے۔ اور حقہ پاس رکھے
جب تک پاس رہے گا۔ وگ عزت کریں گے۔ اس کے حق میں کوئی شخص بدگوئی نہ
کر سکے گا۔ اگر حب مہلوب ہو تو مذہب کی کمال پرکھے۔ طالب مہلوب کے ہم بھی
حب دستور رکھ کر اس کو آگ میں دفن کرے۔ بہت جلد اثر ہوگا۔ اب میں بیان
ختم کرتا ہوں اور ناظرین سے دعائے خیر کی طبع رکھتا ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

کیمیاء کے نسخے

جو کچھ بھی تو تجربہ میں درست نکلے اور بعض وقت غلطی ہونے کی وجہ سے غلط
یہ کتاب کچھ اسرار اور آبدار مورتوں کا خزانہ ہے۔ جس میں بہت ہی قیمتی لازوال
کئے گئے ہیں۔ بے مثل نسخے بغیر ہیکٹا ہسٹ کے اب کیمیاء کے نسخے بھی بکھتا ہوں گا
مومن بھائی ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ چنانچہ نسخہ نبات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ یہ ایک مجرب نسخہ ہے | ایک امیر آدمی نے پانچ ہزار روپیہ خرچ کر کے یہ نسخہ
کیا۔ مگر بد قسمتی سے کامیاب نہ ہوا۔ اس خیال سے کہ ممکن ہے۔ کسی اور کی قسم
سدر ہر باسے نسخہ بکھتا ہوں۔

نسخہ ۱۔ - مڑتال طبعی درد تو لے۔ سہاب دو تولہ۔

پتلے عرق کو بھی میں تو گندم کے کھیت میں ہوتا ہے۔ جس کو طوطے کھاتے ہیں
پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اور پتے خار دار ہوتے ہیں۔ عرق مانند کو گود کے
ہوتا ہے۔ دو تولوں چیزیں ایک پیر تک کھل کر کے پھر اس میں ایک حدود شاہی
پیسہ بند کر کے گھگھکی طرح کر دے۔ اور دو کوزوں میں جو اوپر نیچے رکھے گئے ہوں
ڈال کر کل حرکت کرے۔ اور بانڈی میں رکھ کر بیس سیر ایلوں کی آگ دے۔ بس
ازاں ان کو کھول کر دیکھے۔ اگر سب جل کر راکھ ہو گئے ہوں تو بہتر ورنہ اسی طرح کر
کے پھر مناسب آگ دے دے۔ زیادہ سے زیادہ تین دفعہ آگ دینے میں
راکھ ہو جاوے گی۔ اگر ایسا نہ ہو تو سمجھو کہ تدبیر میں کوئی فرق ہو گیا ہے۔ دوبارہ
از سر نو نسخہ تیار کرے۔ اگر تقدیر میں ہے تو اکسیر ہو جاوے گی۔ اور تمام عمر وہی
اکسیر کافی ہوگی۔ چھ ماہ تا نہر ہر ایک رقی اکسیر ڈالتے سے تا نہر سونا اعلیٰ درجہ کا